ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

تیم! تمہاری ماں کی آواز ابھی تم تک نہیں پہنچی؟ ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.31 , Thursday 07 August, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۳۱)، بروز جمعرات، ۷ راگست، ۲۰۲۵ء، ۱۲ رصفر المظفر ۱۴۴۷ء، ۸ صفحات

یورپی ارکان پارلیمنٹ کا قابض اسرائیل کے ساتھ تجارتی تعلقات معطل کرنے کا مطالبہ

برسلز: یورپی پارلیمنٹ کے 41 اراکین نے ایک تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے یورپی یونین سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قابض اسرائیل کے ساتھ تجارتی تعلقات اور شراکت داری کے معاہدے کو فوری طور پر معطل کرے، کیونکہ قابض اسرائیل نے بین الاقوامی قوانین کی مسلسل خلاف ورزی کی ہے اور غزہ پر وحشیانہ جنگ کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ان اراکین نے ایک مشترکہ خط میں مطالبہ کیا کہ مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں پر صہیونی آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے حملوں کی پاداش میں ان پر فوری پابندیاں عائد کی جائیں۔

یہ خط یورپی کمیشن کی صدر ارسولا فان ڈیر لائن یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا اور خارجہ امور و سکیورٹی پالیسی کی اعلیٰ نمائندہ کمیشن کی نائب صدر کایا کالاس کو بھیجا گیا۔

مکتوب پر دستخط کرنے والے یورپی پارلیمنٹ کے 41 اراکین کا تعلق اسپین، سویڈن، فرانس، سلووینیا، پرتگال، بیلجیئم، مالٹا، ڈنمارک، اٹلی، جمہوریہ آئرلینڈ، رومانیہ، فن لینڈ، یونان، لیتھوینیا، قبرص اور سلوواکیہ جیسے ممالک سے ہے۔مکتوب میں لکھا تھا "7 اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک مغربی کنارے میں ایک ہزار سے زائد فلسطینی شہید کیے جاچکے ہیں اور سات ہزار سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔غزہ کی پٹی میں قابض اسرائیل کی طرف سے انسانی امداد کو بطور ہتھیار استعمال کیا جارہا ہے، جس کے نتیجے میں اجتماعی قحط جیسی صورتحال نے جنم لیا اور ساٹھ ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہوچکے ہیں"۔

اس دردناک حقیقت کے پیش نظر، اراکین پارلیمنٹ نے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر غزہ میں جنگ بندی کا اعلان کیا جائے، تمام 'یرغمالیوں' کو رہا کیا جائے اور قابض اسرائیل کے ساتھ یورپی یونین کی تجارتی شراکت کو معطل کیا جائے، جیسا کہ معاہدے کی شق نمبر دو میں مذکور ہے، کیونکہ اسرائیل مسلسل بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کررہا ہے۔

مکتوب میں "انروا" کے مکمل اختیارات کی بحالی کا بھی مطالبہ کیا گیا، تاکہ فلسطینی عوام کو فوری اور منظم انسانی امداد فراہم کی جاسکے۔ اراکین نے اس بات پر زور دیا کہ متبادل امدادی طریقہ کار مکمل طور پر ناکام ہوچکے ہیں اور ان کی وجہ سے مزید انسانی المیے جنم لے چکے ہیں۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ قابض اسرائیلی آبادکاروں کے خلاف جامع اقدامات کیے جائیں، خصوصاً ان کے خلاف جو تشدد میں ملوث ہیں۔ان میں دہری شہریت کی واپسی، سفری پابندیاں اور اثاثوں کو منجمد کرنا شامل ہے۔مکتوب میں دو ریاستی حل کو ہی واحد قابلِ عمل فریم ورک قرار دیا گیا ہے، جو ایک منصفانہ اور پائیدار امن کی ضمانت دے سکتا ہے۔اس موقف کی سعودی عرب، فرانس اور اقوام متحدہ کے حالیہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں شریک 19 ممالک نے بھی توثیق کی۔

اراکین کا کہنا تھا کہ ان اقدامات کے بغیر قابض اسرائیلی آبادکاروں کی جانب سے جاری منظم تشدد کا سلسلہ بند نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم ایک ایسی حکومتی مہم کا مشاہدہ کررہے ہیں جو فلسطینی عوام کی مکمل نسل کشی کے لیے جاری ہے۔ غزہ میں قحط اور بمباری کے ذریعے انہیں مارا جارہا ہے جبکہ مغربی کنارے میں انہیں ان کی زمینوں سے بے دخل کیا جارہا ہے اور صہیونی آبادکار مسلسل ہراساں کررہے ہیں"۔

انہوں نے یورپی یونین سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنے بنیادی اصولوں پر ڈٹ جائے اور بین الاقوامی قوانین کے تحت اپنے فرائض پورے کرے۔خط میں 25 جولائی کو بیت لحم کے مشرق میں واقع گاؤں کیسان پر صہیونی آبادکاروں کے حملے اور گھروں کو آگ لگانے، 27 جولائی کو رام اللہ کے مشرق میں واقع الطیبہ پر حملے اور 28 جولائی کو الخلیل کے جنوبی علاقے مسافریطا میں ام الخیر گاؤں پر حملے کے دوران حقوق انسانی کے معروف کارکن عودہ ال ہذالین کے بہیمانہ قتل کا بھی حوالہ دیا گیا ہے۔عودہ اس آسکر ایوارڈ یافتہ ڈاکومنٹری 'نو لینڈ آف مائن' میں مرکزی کردار تھے۔

خط میں یہ بھی بیان کیا گیا کہ 30-31 جولائی کی درمیانی شب رام اللہ کے مشرق قصبے سلواد میں نوجوان خمیس عبد اللطیف عیاد اس وقت شہید ہوگیا جب وہ اپنے گھر میں لگی آگ بجھانے کی کوشش کررہا تھا، جو آبادکاروں کے حملے کی وجہ سے لگی تھی۔اراکین نے خبردار کیا کہ یہ سب کچھ قابض اسرائیل کی نئی سیاسی پالیسیوں کے تحت ہو رہا ہے، جو صہیونی آبادکاروں کے مظالم کو کھلی چھوٹ دیتی ہیں۔ 23 جولائی کو اسرائیلی کنیسٹ نے مغربی کنارے کو ضم کرنے کے حق میں قرارداد منظور کی۔ صرف ایک ہفتے بعد 30 جولائی کو انتہا پسند صہیونی گروہ 'نحالہ' نے جس کی سربراہی دانییلا ویس کررہی ہے، قابض اسرائیل کے وزیر جنگ یسرائیل کاٹز کو خط لکھا جس میں شمالی غزہ میں ایک نئی غیر قانونی یہودی بستی قائم کرنے کی تجویز دی گئی۔اراکین نے اپنے خط کے اختتام پر لکھا کہ یہ تمام اقدامات اس حقیقت کو ظاہر کرتے ہیں کہ اب بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزیاں انفرادی کارروائیاں نہیں بلکہ ایک منظم ریاستی پالیسی بن چکی ہیں۔

ٹرمپ نے غزہ پر قبضے کے معاملے کو اسرائیل پر چھوڑ دیا

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ پر قبضے کے معاملے کو اسرائیل پر چھوڑ دیا ہے۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پورے غزہ پر اسرائیلی قبضے کے منصوبے سے متعلق سوال پر کہا کہ انکی حکومت کی توجہ فلسطینیوں کے محصور علاقوں میں زیادہ غذا پہنچانے پر ہے۔اُن کا کہنا تھا کہ غزہ کے باقی معاملے پر وہ کچھ نہیں کہہ سکتے۔ یہ زیادہ تر اسرائیل پر منحصر ہوگا۔واضح رہے کہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے منگل کو سینئر سیکیورٹی حکام سے ملاقات کی تھی۔رپورٹس کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم نے غزہ پر مکمل فوجی قبضے کی حمایت کی جبکہ ٹرمپ انتظامیہ کا غزہ میں امداد کا انتظام امریکہ کے زیرانتظام لینے کا منصوبہ ہے دوسری جانب حماس کی جانب سے اہم فیصلہ کیا گیا ہے کہ آئندہ تشکیل دی جانے والی حکومتی انتظامیہ میں حصہ نہیں لیا جائے گا۔حماس رہنما نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر عرب ٹی وی کو انٹرویو میں دعویٰ کیا کہ حماس کو غزہ پٹی کی گزرگاہیں اور امدادی کارروائیوں کا کنٹرول سنبھالنے میں کوئی دلچسپی نہیں۔اُنہوں نے کہا کہ فلسطینیوں کی اپنی سرزمین سے بے دخلی روکنے کیلئے بین الاقوامی برادری کی کاوشوں کو سراہتے ہیں۔

امریکہ کا چاند پر نیوکلیئرری ایکٹر نصب کرنے کا منصوبہ تیز، نئی خلائی دوڑ کا آغاز

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ نے چاند پر نیوکلیئرری ایکٹر نصب کرنے کا منصوبہ تیز کر کے نئی خلائی دوڑ کا آغاز کر دیا۔تفصیلات کے مطابق امریکہ نے چاند پر نیوکلیئر توانائی کا استعمال کرتے ہوئے اپنی موجودگی مضبوط بنانے کے منصوبے پر پیش رفت تیز کر دی ہے۔امریکی خلائی ادارے ناسا کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ 2030 تک چاند پر 100 کلوواٹ نیوکلیئرری ایکٹر نصب کرے۔امریکی میڈیا نے بتایا کہ یہ قدم روس اور چین سے پہلے چاند پر تسلط قائم کرنے کی عالمی خلائی دوڑ کا حصہ ہے، جس میں امریکہ اپنی برتری قائم رکھنے کے لیے سرگرم عمل ہے۔امریکی حکام کا موقف ہے کہ اگر کوئی دوسرا ملک پہلے نیوکلیئرری ایکٹر نصب کر دیتا ہے، تو وہ چاند کے مخصوص علاقوں کو "نو گو زون" قرار دے سکتا ہے، جس سے خلائی وسائل پر ملکیتی دعوے جنم لے سکتے ہیں۔امریکی ماہرین کا کہنا ہے کہ چاند پر طویل راتوں، سایہ دار علاقوں اور شدید موسمی حالات کے باعث شمسی توانائی غیر موثر ہوسکتی ہے، جس کے باعث نیوکلیئر توانائی کو طویل المدتی خلائی مشنز کے لیے کلیدی حل قرار دیا جارہا ہے۔اس منصوبے کے تحت، ناسا پہلے ہی تین نجی کمپنیوں کو چاند پر 40 کلوواٹ کے نیوکلیئرری ایکٹر کی ابتدائی اسٹڈی کے لیے فنڈ فراہم کرچکا ہے۔دوسری جانب روس بھی اپنے خلائی منصوبے کے تحت "زیوس" نیوکلیئر اسپیس ٹگ کے لیے نیوکلیئرری ایکٹر کی تیاری میں مصروف ہے اور اسی طرح چین بھی اپنے خلائی پروگرام میں نیوکلیئر توانائی کو شامل کرنے پر غور کررہا ہے۔امریکی خلائی پالیسی میں یہ تبدیلی سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دور میں سامنے آئی، جب خلائی تحقیق میں سائنس کے بجائے انسان بردار مشنز کو ترجیح دی گئی۔امریکی صدر کی ہدایت پر شان ڈفی کو ناسا کا قائم مقام سربراہ مقرر کیا گیا، جس کے بعد ادارے کی توجہ سائنسی مشنز کے بجٹ میں کمی کے ساتھ چاند و مریخ جیسے منصوبوں کی جانب مبذول ہوگئی۔

ڈیموکریٹس 2 ارب ڈالر تاوان مانگ رہے ہیں یہ ملک دشمن غنڈے ہیں: ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ڈیموکریٹس 2 ارب ڈالر تاوان مانگ رہے ہیں ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا یہ ملک دشمن غنڈے ہیں۔ٹرتھ سوشل پوسٹ میں امریکی صدر نے کہا کہ ریپبلکنز قانون سازی کریں اور ان کے چنگل سے نکلیں۔ٹرمپ نے کہا کہ کرائن چک شومر انتقامی سیاست کررہے ہیں وہ 2 ارب ڈالر تاوان مانگ رہے ہیں، ڈیموکریٹس تقرریوں کی منظوری کے بدلے تاوان چاہتے ہیں۔امریکی صدر نے کہا کہ یہ ملک دشمن غنڈے ہیں ریپبلکنز فوری قانون سازی کریں، سیکڑوں تقرریاں مہینوں سے التوا کا شکار ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ ڈیموکریٹس بلیک میلنگ پر اتر آئے ہیں یہ بھتہ خوری ہے ملک کو بچانے کیلئے اقدامات اٹھائیں۔

اسرائیل کا اقوام متحدہ کے کلینک پر حملہ، 68 فلسطینی شہید

خان یونس میں امداد کے منتظر افراد کو صہیونیوں نے بنایا نشانہ، غزہ میں خوراک، پانی اور ادویات کی شدید قلت کے درمیان انسانی بحران مزید سنگین

غزہ، (ایجنسیاں): اسرائیلی حملوں کے دوران غزہ میں آج کم از کم 68 فلسطینی شہید ہو گئے جن میں اکثریت ان افراد کی تھی جو امداد حاصل کرنے کیلئے قطار میں کھڑے تھے۔غزہ کی سول ڈیفنس ایجنسی کے ترجمان محمود بسل نے بتایا کہ خان یونس کے قریب امدادی مرکز کے باہر 30 افراد کو اسرائیلی فائرنگ سے نشانہ بنایا گیا، جو بھوک اور افلاس سے بچنے کیلئے امداد کے منتظر تھے۔ترجمان کے مطابق مزید 20 افراد شمالی غزہ میں زکیم بارڈر کراسنگ کے قریب اسرائیلی حملے میں جاں بحق ہوئے، جبکہ 100 سے زائد زخمی بھی ہوئے۔زکیم کراسنگ وہی جگہ ہے جہاں حالیہ ہفتوں میں کچھ امدادی ٹرک داخل ہوئے تھے۔اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ ان کے فوجیوں نے جنوبی غزہ کے موورگ کاریڈور میں 'متوجہ ہونے والے لوگوں کی جانب صرف وارننگ شاٹس فائر کیے تھے' اور ان کے پاس 'جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں'۔اس واقعے سے غزہ میں خوراک، پانی اور ادویات کی شدید قلت کے درمیان انسانی بحران مزید سنگین ہو گیا ہے۔اس کے علاوہ غزہ میں اسرائیلی فورسز نے آج صبح غزہ سٹی میں اقوام متحدہ کے کلینک پر حملہ کردیا جہاں بے گھر افراد نے پناہ لے رکھی تھی۔یہ کلینک اکتوبر 2023 میں جنگ کے آغاز کے بعد سے کئی مرتبہ حملوں کا نشانہ بن چکا ہے۔اسرائیلی فوج نے اس حملے سے قبل انخلا کا انتباہ جاری کیا تھا، تاہم اب تک اس نے کلینک کو نشانہ بنانے کے اصل مقصد پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ عام طور پر اسرائیل اقوام متحدہ کے زیرانتظام امدادی مراکز، پناہ گاہوں، کلینکس یا کسی بھی قسم کی سہولیات پر حملوں کو حماس کے ارکان کو مکمل طور پر ختم کرنے اور اُن کے بقول کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹرز کو تباہ کرنے کی کوششوں کا حصہ قرار دیتا ہے، لیکن اس کے شواہد فراہم نہیں کرتا۔اقوام متحدہ کا یہ کلینک فلسطینی خاندانوں کیلئے انخلا اور عارضی پناہ کا مرکز بن چکا ہے۔ اسرائیل، فلسطینی خاندانوں کیلئے نام نہاد محفوظ مقامات کو مسلسل محدود کر رہا ہے جنہیں اب غزہ سٹی کے مغربی کنارے، سمندر کے بالکل قریب کے علاقے تک محدود کر دیا گیا ہے، پورے غزہ میں فوجی کارروائیاں بدستور جاری ہیں۔

شہداء کی تعداد 61 ہزار سے تجاوز کرگئی

غزہ: قابض اسرائیل کی جانب سے جاری سفاکانہ جنگ غزہ میں انسانی تاریخ کی بدترین نسل کشی کی صورت اختیار کرچکی ہے۔وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ سنہ 2023ء میں سات اکتوبر کو شروع ہونے والی اس خونی مہم میں شہداء کی تعداد 61 ہزار 158 تک جاپہنچی ہے، جب کہ 1 لاکھ 51 ہزار 442 فلسطینی زخمی ہوچکے ہیں۔یہ المناک اعداد و شمار وزارت صحت کی جانب سے جاری کیے گئے روزانہ کے اعداد و شمار پر مبنی بیان میں سامنے آئے۔رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 138 فلسطینی شہید اور 771 زخمی ہسپتالوں میں لائے گئے۔یہ اس امر کی تازہ ترین گواہی ہے کہ قابض اسرائیل درندگی کسی لمحے تھمنے کا نام نہیں لے رہی۔وزارت صحت نے واضح کیا کہ انسانی امداد کے جھوٹے دعووں کے سائے تلے "لقمہ عیش" کے متلاشی بھوک سے بلکتے فلسطینیوں کو بھی وحشیانہ نشانے پر رکھا گیا۔نام نہاد امدادی مراکز کے آس پاس قابض اسرائیلی فوج کے فائرنگ سے شہداء کی تعداد 1 ہزار 655 تک پہنچ گئی ہے جب کہ 11 ہزار 800 سے زائد زخمی ہوچکے ہیں۔گزشتہ 24 گھنٹوں میں ہی 87 شہداء اور 570 زخمیوں کو ہسپتال لایا گیا۔رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ صرف 18 مارچ سنہ 2025ء کے بعد سے اب تک 9 ہزار 654 فلسطینی شہید اور 39 ہزار 401 زخمی ہوچکے ہیں، جو کہ کل ہلاکتوں اور زخمیوں کی تعداد کو 2 لاکھ 12 ہزار 600 تک لے جاتا ہے۔

مقبوضہ مغربی کنارے میں روس کی سفارتی گاڑی پر حملہ، اسرائیلی آبادکاروں کے خلاف شکایت درج

ماسکو، (ایجنسی): روس کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے میں روسی سفارتی

گاڑی پر آبادکاروں کے حملے کو نہیں روکا۔روس نے مقبوضہ مغربی کنارے میں غیر قانونی اسرائیلی بستی کے قریب اسرائیلی آبادکاروں کے ہاتھوں روسی سفارتی گاڑی پر حملے کے خلاف اسرائیل کو باضابطہ شکایت درج کرائی ہے۔روسی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریا زاخاروا نے ایک بیان میں کہا کہ ماسکو اس حملے کو '1961 کے ویانا کنونشن برائے سفارتی تعلقات کی سنگین خلاف ورزی' سمجھتا ہے اور اس پر حیرت اور ناپسندیدگی کا اظہار کیا ہے کہ یہ حملہ اسرائیلی فوجی اہلکاروں کی ملی بھگت سے وقوع پذیر ہوا۔

غزہ میں حالیہ تباہی کی نظیر پہلے نہیں ملتی، جنگ بندی پر کام کررہے ہیں: السیسی

قاہرہ، (ایجنسی): مصری صدر عبدالفتاح السیسی نے کہا ہے کہ مصر نے 2007 سے اب تک غزہ کی پٹی میں کشیدگی سے بچنے کیلئے بڑی کوششیں کی ہیں، کیونکہ اسے یہ احساس تھا کہ کسی بھی تصادم کی صورت میں فلسطینی عوام کو اس کی بھاری قیمت چکانا پڑے گی۔ان کا یہ بیان آج راجدھانی کے انتظامی مرکز میں واقع ریاستی قیادت کے اسٹریٹجک ہیڈکوارٹر میں فوجی اکیڈمی کے دورے کے دوران سامنے آیا۔یہ بات ایوانِ صدر کی جانب سے جاری بیان میں بتائی گئی۔السیسی نے اس موقع پر کہا کہ غزہ میں اس وقت جو تباہی ہو رہی ہے وہ پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی۔انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ مصری ریاست جنگ بندی کے قیام، انسانی امداد کی فراہمی اور یرغمالیوں اور قیدیوں کی رہائی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔

اقوام متحدہ کے ماہرین کا امریکہ اور اسرائیل کے حمایت یافتہ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کو فوری تحلیل کرنے کا مطالبہ

نیویارک، (ایجنسیاں): اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندوں نے الزام عائد کیا ہے کہ اسرائیل اور امریکہ کی حمایت یافتہ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن انسانی امداد کے نام پر خفیہ عسکری اور جغرافیائی

سیاسی مقاصد کی تکمیل کیلئے استعمال ہورہی ہے، جو بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیل اور امریکہ کی حمایت یافتہ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) کو فوری طور پر تحلیل کر دیا جائے، کیونکہ امدادی سرگرمیوں کو خفیہ عسکری اور جغرافیائی سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔اقوام متحدہ کے مینڈیٹ یافتہ ماہرین کے ایک غیر معمولی بڑے گروپ نے جی ایچ ایف کی سرگرمیوں پر شدید تحفظات کا اظہار کیا۔یہ نجی تنظیم مئی میں غزہ کی پٹی میں خوراک کی تقسیم شروع کرنے لگی، جب اسرائیل نے فلسطینی علاقے پر دو ماہ سے زائد عرصے سے جاری امدادی ناکہ بندی میں کچھ نرمی کی، جس نے پہلے سے موجود قلت کو مزید سنگین بنا دیا تھا۔ماہرین نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ جی ایچ ایف اس بات کی انتہائی پریشان کن مثال ہے کہ کس طرح انسانی امداد کو خفیہ عسکری اور جغرافیائی سیاسی ایجنڈوں کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے، جو بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیلی انٹیلی جنس، امریکی ٹھیکیداروں اور مبہم غیر سرکاری اداروں کے مابین گٹھ جوڑ، فوری طور پر مضبوط بین الاقوامی نگرانی اور اقوام متحدہ کی زیر سرپرستی اقدامات کا متقاضی ہے۔اسے 'انسانی ہمدردی' کہنا، اسرائیل کی انسانی ہمدردی کی آڑ کو تقویت دینے کے مترادف ہے اور یہ عالمی امدادی اصولوں کی توہین ہے۔22 جولائی کو اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر نے بتایا تھا کہ جی ایچ ایف کے آغاز کے بعد سے اب تک اسرائیلی فورسز نے ایک ہزار سے زائد فلسطینیوں کو خوراک حاصل کرنے کی کوشش کے دوران قتل کیا ہے، جن میں سے تقریباً تین چوتھائی افراد جی ایچ ایف کے مقامات کے آس پاس مارے گئے۔خصوصی نمائندوں نے خبردار کیا کہ اگر واضح احتساب نہ کیا گیا تو انسانی امداد کا تصور خود جدید ہائبرڈ جنگ کا شکار بن سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ جی ایچ ایف کو ختم کرکے، اس کے سربراہان کو جواب دہ بنا کر اور اقوام متحدہ و سول سوسائٹی کے تجربہ کار انسانی ہمدردی کے اداروں کو ایک بار پھر زندگی بچانے والی امداد کے انتظام اور تقسیم کا اختیار دے کر امدادی سرگرمیوں کی ساکھ اور مؤثریت کو بحال کیا جاسکتا ہے۔

اسرائیل کی نسل کشی بند کراؤ، فلسطین کو تسلیم کرو: جنوبی افریقہ

اگر دنیا نے اُس وقت ہمارا ساتھ دیا ہوتا جب ہم نے آئی سی جے میں کیس دائر کیا تھا، تو آج یہ تباہی نہ ہوتی: وزیر خارجہ

کینبرا، (ایجنسیاں): جنوبی افریقہ نے عالمی برادری سے اپیل کی ہے کہ وہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرے اور اسرائیل کی 'نسلی نسل کشی' کی سرگرمیوں کو روکنے کیلئے مؤثر اقدام کرے۔ یہ بات جنوبی افریقہ کے وزیر خارجہ رونالڈ لامولا نے ایک انٹرویو میں کہی۔انہوں نے کہا کہ جن ممالک نے اسرائیل کی حمایت کی تھی، اب وہ بھی کہنے لگے ہیں کہ یہ سب مزید برداشت نہیں کیا جا سکتا، جو اس بات کی نشاندہی ہے کہ اسرائیلی حکومت پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔جنوبی افریقہ نے دسمبر 2023 میں اقوام متحدہ کی اعلیٰ ترین عدالت (آئی سی جے) میں ایک مقدمہ دائر کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ غزہ میں اسرائیل کی جنگ 'نسل کشی' کے مترادف ہے۔اس مقدمے میں اب اسپین، بولیویا، کولمبیا، میکسیکو، ترکی، چلی، اور لیبیا جیسے ممالک بھی شامل ہو چکے ہیں۔وزیر خارجہ لامولا نے زور دیا کہ اگر دنیا نے اُس وقت ہمارا ساتھ دیا ہوتا جب ہم نے آئی سی جے میں کیس دائر کیا تھا، تو آج یہ تباہی نہ ہوتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ غزہ میں قحط، بھوک اور آبادی کی مکمل صفائی جیسے خدشات پہلے ہی ظاہر کیے جا چکے تھے۔فرانس، برطانیہ اور کینیڈا نے اعلان کیا ہے کہ وہ ستمبر میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کریں گے اور دیگر ممالک سے بھی ایسا کرنے کی اپیل کی ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ جنوبی افریقہ اور امریکہ کے تعلقات ایک نچلی سطح پر پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ امریکہ جنوبی افریقہ کے داخلی معاملات میں مداخلت کر رہا ہے۔صدر ٹرمپ کی جانب سے سفید فام جنوبی افریقیوں پر نسلی امتیاز کے جھوٹے دعوے اور تجارتی معاہدے کی ناکامی کے بعد امریکہ کی جانب سے 30 فیصد ٹیرف عائد کرنے کے فیصلے کو بھی جنوبی افریقی حکومت کی سفارتی ناکامی قرار دیا جارہا ہے۔

امریکی سیاست میں ایک نئی پیش رفت نے ہلچل مچادی

79 سالہ ٹرمپ نے اگلے صدارتی انتخابات میں اپنے ممکنہ سیاسی جانشین کا اعلان کردیا

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے ممکنہ سیاسی جانشین کے نام کا اعلان کردیا جو اُن کے اگلے صدارتی امیدوار بھی ہوں گے۔عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی سیاست میں ایک نئی پیش رفت نے ہلچل مچادی ہے جس کے سیاست پر گہرے اثرات مرتب ہوسکیں گے۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نائب صدر جے ڈی وینس کو مستقبل میں اپنا جانشین تسلیم کرنے کا عندیہ دے دیا۔ایک انٹرویو میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں ٹرمپ نے واضح انداز میں کہا کہ انصاف کی بات کی جائے تو وینس نائب صدر ہیں اور یہ خود ایک بڑی نشانی ہے۔اگرچہ ٹرمپ نے اس حوالے سے حتمی فیصلہ کرنے سے گریز کیا لیکن ان کے تاثرات سے یہ پیغام ضرور ملا کہ وہ جے ڈی وینس کو 2028 کے صدارتی انتخابات کے لیے ایک ممکنہ امیدوار کے طور پر دیکھتے ہیں۔دلچسپ بات یہ ہے کہ صدر ٹرمپ اپنے پہلے دورِ اقتدار میں جے ڈی وینس کے شدید مخالف تھے مگر وقت کیساتھ دونوں کے خیالات میں ہم آہنگی پیدا ہوئی، خاص طور پر امیگریشن، تعلیم اور مذہب جیسے موضوعات پر اب وہ ایک صفحے پر ہیں۔یہی وجہ ہے کہ صدر ٹرمپ نے دوسرے دورِ اقتدار میں اپنے نائب کیلئے جے ڈی وینس کو چُنا۔اگرچہ اس انٹرویو میں ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ مارکو روبیو سمیت کئی اور رہنما بھی اہم کردار ادا کرسکتے ہیں تاہم پلڑا جے ڈی وینس کا بھاری نظر آتا ہے۔خیال رہے کہ جے ڈی وینس کا سیاسی کردار حالیہ مہینوں میں خاصا نمایاں ہوا ہے۔اندرونی و بیرونی پالیسی امور پر ان کی سنجیدہ اور متوازن رائے نے انہیں سیاسی حلقوں میں خاصا معتبر بنادیا ہے۔وینس کی عوامی اور میڈیا میں موجودگی نے ان کے تجربے اور تدبر کو اجاگر کیا ہے جو انہیں مستقبل کا مضبوط صدارتی امیدوار بناتا ہے۔قانون کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے وینس کی ذاتی زندگی بھی ان کی سیاسی پہچان میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

تیم! تمہاری ماں کی آواز ابھی تم تک نہیں پہنچی؟

غزہ: غزہ وہ شہر جہاں زندگی کا پیمانہ اب کیلنڈر سے نہیں، آنکھوں کے آنسوؤں اور دلوں کی ٹوٹ پھوٹ سے ماپا جاتا ہے۔ اسی شہر میں تین سالہ فلسطینی بچہ تیم خیر الدین اپنی معصومیت اور بچپن کے خوابوں سے کوسوں دور، ایسی اذیت ناک زندگی گزار رہا ہے جو کسی بے گناہ بچے کے نصیب میں نہیں ہونی چاہیے۔ تیم ایک نایاب اور نامعلوم بیماری کے ساتھ پیدا ہوا، ایسی بیماری جس کی تشخیص بھی غزہ کے محدود اور جنگ زدہ طبی نظام میں ممکن نہ ہو سکی۔ اس بیماری نے اس کا سننا چھین لیا، اس کا جسم بگاڑ دیا، اس کے ہاضمے کو مفلوج کر دیا اور اس کے جسمانی نمو کو روک دیا۔ سنہ 2023ء کے آخر تک تیم تین برس کا ہو چکا ہے، مگر اس کا وزن صرف سات کلوگرام ہے۔ اس کا کمزور اور نحیف جسم گویا جنگ، محاصرے اور مسلسل نظرانداز کیے جانے کا زندہ ثبوت ہے۔

امیدیں، معدوم علاج: تیم کے والد باسل خیر الدین ایک فلسطینی صحافی ہیں جو ایک طرف عوام کی داستانِ غم دنیا تک پہنچاتے ہیں اور دوسری طرف اپنے بیٹے کی خاموش چیخوں کو دل میں سمیٹے ہوئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں:

تیم مکمل طور پر سننے سے محروم ہے۔ اس کے جسم میں پیدائشی خرابیاں ہیں، وہ عام خوراک کھا ہی نہیں سکتا، صرف ایک خاص میڈیکل دودھ اور نرم غذائیں کھا سکتا ہے جو اس وقت غزہ میں نایاب یا ناقابلِ برداشت حد تک مہنگی ہو چکی ہیں“ باسل مزید کہتے ہیں ”یہاں تک نوبت آ گئی ہے کہ غزہ اب بیماری کی شناخت تک کے قابل نہیں رہا، علاج تو بہت دور کی بات ہے۔“

بکھرتی امید...... زخم خوردہ خواب: غزہ کے محاصرے سے پہلے ایک امید کی کرن پھوٹی تھی۔ تیم کو قطر کے حمد ہسپتال میں ایک بحالی پروگرام کے تحت سمعی آلات پہنائے گئے، تاکہ اس کی سماعت کو قوقع※ کی پیوندکاری (cochlear implant) کے لیے تیار کیا جا سکے، جو نومبر سنہ 2023ء میں طے تھی۔ باسل کے الفاظ میں ”ہماری ساری امیدیں اسی آپریشن سے جڑی تھیں، شاید تیم اپنے نام کی پکار سن سکے، یا ماں کی آواز پہچان لے لیکن قابض اسرائیل کے حملے میں وہ ہسپتال تباہ ہو گیا اور اس کے ساتھ ہی ہمارا خواب بھی راکھ ہو گیا“۔

قحط، محاصرہ اور ایک خستہ حال جسم: غزہ پر جنگ اور مسلسل محاصرے نے تیم کے غذائی حالات کو انتہائی تشویشناک بنا دیا ہے۔ نہ صرف ضروری ادویات غائب ہیں، بلکہ بچوں کے لیے مخصوص خوراک بھی یا تو دستیاب نہیں یا آسمان سے باتیں کرتی قیمتوں پر بکتی ہے۔ باسل کی آواز میں درد چھپائے نہیں چھپتا کہ ”میرا بیٹا خصوصی خوراک کا محتاج ہے۔ لیکن وہ یا تو ناپید ہے یا ہماری پہنچ سے باہر۔ اس کا جسم کمزور ہوتا جا رہا ہے، اور میں بے بسی سے اسے ٹوٹتے دیکھ رہا ہوں“۔ خاندان جنوب کی طرف نقل مکانی کر گیا، مگر محاصرہ کسی علاقے کا محتاج نہیں ہوتا، وہ ہوا، پانی اور خوراک تک میں پیچھا کرتا ہے۔ ’میں صحافت کرتا رہا، لوگوں کے دکھ دنیا کو سناتا رہا، اور اپنی فیملی کے لیے زندگی کی بنیادی سہولیات تلاش کرتا رہا۔ مگر حقیقت بھیانک، زہریلی اور ناقابلِ برداشت ہے۔ میں شمال میں رُکا تاکہ نسل کشی کو ریکارڈ کر سکوں، اور اپنے کندھوں پر تیم سمیت غزہ کے ہر بچے کی چیخ اٹھا سکوں۔“

ایک باپ کی ٹوٹتی امید: باسل کی زبان پر صرف تیم کی نہیں، ہر اس باپ کی آہ ہے جس نے اپنے بچے کو دوائی، غذا اور زندگی سے محروم ہوتے دیکھا۔ وہ کہتے ہیں۔ میں ایک بے بس باپ ہوں، اپنے بچے کو مرتے دیکھ رہا ہوں۔ صرف اس لیے کہ دوا محصور ہے، خوراک روکی جا رہی ہے، اور زندگی گولیوں اور بھوک سے چھینی جا رہی ہے“۔ یہ بے بسی میری اندر سے نہیں آتی، یہ اس ظالم محاصرے کی پیداوار ہے، جس نے بچوں کے بنیادی حقوق ۔خوراک، علاج اور تحفظ ۔کو دور دراز کے خواب بنا دیا ہے۔“

دنیا کے ضمیر کو جھنجھوڑتا نداء: باسل ملبے کے درمیان سے عالمی ضمیر کو جھنجھوڑتے ہوئے کہتا ہے کہ ”میں اپیل کرتا ہوں، جو کوئی بھی سن رہا ہے، وہ تیم کو علاج کے لیے غزہ سے باہر لے جائے۔ اسے طبی دودھ اور ایسی خوراک فراہم کرے جو اسے مزید تکلیف نہ دے۔ میرا بیٹا آہستہ آہستہ مر رہا ہے، اور ہر دن اس کی اور میری روح کا ایک حصہ لے جاتا ہے۔“ تیم کی کہانی محض ایک کہانی نہیں، یہ ان ہزاروں بچوں کی داستان ہے جو محاصرے میں جنم لیتے ہیں، پلتے ہیں اور ان کا بچپن ہسپتالوں، ملبے اور قبروں تلے دفن ہو جاتا ہے۔

خونی اعداد و شمار...... انسانیت کے لیے سوالیہ نشان: غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق، اب تک بھوک اور غذائی قلت کے باعث 93 بچے شہید ہو چکے ہیں، جن کی کل تعداد 180 ہے۔ 27 جولائی کو عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا کہ غزہ میں غذائی قلت خطرناک سطح پر پہنچ چکی ہے۔ ادھر یونیسیف کا کہنا ہے کہ صرف جولائی میں 5,000 بچے شدید غذائی قلت کا شکار ہوئے۔ قابض اسرائیل کا حملہ، جو 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری ہے، اب تک 2 لاکھ 9 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو شہید یا زخمی کر چکا ہے، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ 10 ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں، اور لاکھوں خاندان دربدر ہو چکے ہیں۔ یہ سب کچھ ایک ایسی انسانی المیے کی تصویر ہے جسے موجودہ دور کی بدترین تباہی قرار دیا جا رہا ہے۔

غزہ میں خوراک کی قلت اور اسرائیلی محاصرے کے باعث مزید 5 فلسطینی شہید

غزہ: غزہ کی مظلوم سرزمین پر انسانی المیہ مزید سنگین صورت اختیار کر گیا ہے، جہاں بدھ کے روز ہسپتال ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ شدید بھوک اور غذائی قلت کے باعث مزید 5 فلسطینی

شہریوں نے جام شہادت نوش کیا ہے۔ یہ اندوہناک سانحہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پیش آیا۔ طبی ذرائع کے مطابق ان تازہ اموات کے بعد بھوک اور غذائی قلت کے باعث شہید ہونے والے فلسطینیوں کی مجموعی تعداد بڑھ کر 193 ہو چکی ہے جن میں 96 معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ یہ اعداد و شمار اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ قابض اسرائیل کی جانب سے جاری نسل کشی نے کس قدر خوفناک حد اختیار کر لی ہے۔ قابض اسرائیلی ریاست کی جانب سے غزہ پر مسلط محاصرہ، بنیادی انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ غذا اور دوا کی شدید قلت کے ساتھ ساتھ سخت ترین ناکہ بندی نے غزہ کو مکمل طور پر انسانی بستیوں کی فہرست سے نکال دیا ہے۔ ایک طرف معصوم بچے بھوک سے بلک رہے ہیں اور دوسری طرف اسرائیلی جارحیت نے ان کے جسم و جاں کو چیر کر رکھ دیا ہے۔ یہ ظلم و ستم اس دن سے مزید بڑھ گیا ہے جب سات اکتوبر سنہ 2023ء کو قابض اسرائیل نے غزہ کی پٹی پر اجتماعی قتل عام، مکمل تباہی اور فلسطینی نسل کشی کی خونریز مہم کا آغاز کیا۔ تب سے غزہ مسلسل ایک کھلی قبرستان میں تبدیل ہو چکا ہے جہاں سانس لینا بھی جرم بنا دیا گیا ہے۔ مزید ظلم یہ ہے کہ دو مارچ سنہ 2025ء سے اب تک قابض اسرائیلی افواج نے غزہ کے تمام زمینی اور تجارتی راستے بند کر رکھے ہیں، حتیٰ کہ غذائی اور طبی امداد کے بیشتر قافلے بھی اندر داخل ہونے سے روکے جا رہے ہیں۔ اس ظالمانہ روش نے قحط اور تباہی کو جنم دیا ہے اور پورا خطہ اب ایک اجتماعی سزاء کا منظر پیش کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ کی ریلیف ایجنسی انروا نے انتباہ جاری کیا ہے کہ مارچ سے جون کے درمیان پانچ سال سے کم عمر بچوں میں غذائی قلت کی شرح دوگنی ہو چکی ہے۔ اس بگڑتی صورتحال کے پیچھے اسرائیلی محاصرہ اور امدادی قافلوں کی دانستہ تاخیر ذمہ دار ہے۔ عالمی ادارہ صحت (ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن) بھی اس انسانیت سوز تباہی پر اپنی گہری تشویش ظاہر کر چکا ہے۔ ادارے کے مطابق، غزہ میں غذائی قلت کی شرح انتہائی خطرناک سطح تک پہنچ چکی ہے اور امداد کی عدم دستیابی اور دانستہ رکاوٹوں نے بڑی تعداد میں جانیں لے لی ہیں۔ شہرِ غزہ میں پانچ سال سے کم عمر ہر پانچ میں سے ایک بچہ شدید غذائی قلت کا شکار ہے، جو خود عالمی ضمیر کے منہ پر ایک طمانچہ ہے۔ یہ سب کچھ انسانیت کے نام پر بننے والے اداروں کے سامنے ہو رہا ہے۔ عالمی طاقتیں، بالخصوص امریکہ، خاموش تماشائی بنی بیٹھی ہیں، جبکہ معصوم فلسطینی اپنے بچوں کو مرتے دیکھنے پر مجبور ہیں۔

امریکہ کا دواسازی کی درآمدات پر 250 فیصد تک ٹیکس لگانے کا اعلان

درآمدی ٹیرف کی دھمکیوں کے بعد متعدد دواساز کمپنیوں کا امریکہ میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کا وعدہ

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دوا سازی کی درآمدات پر بتدریج 250 فیصد تک ٹیکس لگانے کا اعلان کر دیا۔ صدر

ٹرمپ نے کا کہنا ہے کہ امریکہ ابتدائی طور پر دوا سازی کی درآمدات پر کم سے کم ٹیکس لگا رہا ہے۔ اس کے بعد امریکہ میں دوا سازی کے فروغ کی حوصلہ افزائی کی خاطر یہ ٹیکس بتدریج بڑھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگلے ڈیڑھ سال میں دوا سازی کی درآمدات پر ٹیکسز کو 150 فیصد تک لے جایا جائے گا۔ بالآخر امریکہ دواسازی کی درآمدات پر 250 فیصد تک ٹیکس لگا دے گا۔ تاہم انہوں نے دوا سازی پر ابتدائی ٹیرف کی شرح واضح نہیں کی۔ متعدد دواساز کمپنیوں نے امریکی درآمدی ٹیرف کی دھمکیوں کے بعد امریکہ میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کا وعدہ کیا ہے۔ امریکی میڈیا کو انٹرویو میں صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ وہ سیمی کنڈکٹرز اور چپس پر بھی ٹیرف کا اعلان اگلے ہفتے کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

ہم امریکی محصولات کو چیلنج کریں گے: برازیل

برازیلیا: برازیل کے صدر لوئز اناسیو لولا دا سلوا نے کہا ہے کہ ہماری حکومت، ملک کے اقتصادی مفادات کے دفاع کے معاملے میں، کوئی کوتاہی نہیں کرے گی۔ ہم نئے امریکی محصولات کے خلاف

بین الاقوامی چینلوں کا استعمال کریں گے۔ لولا نے منگل کے روز برازیلیا میں ایک تقریب کے دوران کہا ہے کہ سن 2025 میں، ہم اپنے مفادات کے دفاع کے لیے، ڈبلیو ٹی او سے رجوع سمیت، تمام ممکنہ اقدامات کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ امریکی انتظامیہ میں تبدیلی سے پہلے بھی ہماری حکومت غیر ملکی تجارت کو مضبوط کرنے اور ملکی کمپنیوں کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے کی خاطر اقدامات کر رہی تھی۔ ان کے یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب جمعہ سے ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے برازیل کی برآمدات پر 50 فیصد نیا محصول نافذ ہونے والا ہے۔ بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باوجود، لولا نے کہا ہے کہ وہ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو سفارتی دعوت دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ لولا نے کہا ہے کہ یقین رکھیے کہ میں سی او پی 30 میں مدعو کرنے کے لئے ٹرمپ کو کال کروں گا اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے مسئلے پر ان کی رائے معلوم کروں گا۔ میں ان کے ساتھ ٹیلی فونک ملاقات میں ضروری نزاکت کو ملحوظ رکھوں گا"۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ اگر وہ شرکت نہیں کرتے تو یہ ان کی مرضی ہوگی لیکن اس روّیے کو غیر مہذب، لاتعلقی یا جمہوری نقطہ نظر کی کمی خیال نہیں کیا جانا چاہیے۔ لولا نے قومی خود مختاری اور منصفانہ تجارت کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور کہا ہے کہ برازیل، واشنگٹن کے ساتھ محصولات کے مسئلے پر بات چیت کے لیے تیار ہے لیکن یہ ملاقات صرف ’برابری کی شرائط‘ اور ’باہمی احترام‘ کے دائرے میں ہوگی۔ محصولات میں اضافہ اور سفارتی کشیدگی ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب واشنگٹن نے، سابق صدر جائر بولسونارو سے منسلک ایک ناکام بغاوت کی تحقیقات میں ادا کردہ کردار کی وجہ سے، برازیل سپریم کورٹ کے جج الیگزینڈر ڈی موریس پر پابندیاں عائد کی ہیں۔

چین میں اب چکن گنیا پھیلنے لگا، 12 شہروں میں 7 ہزار سے زائد کیسز رپورٹ

بیجنگ، (ایجنسی) چین کے صوبے گوانگ ڈونگ میں مچھر سے پھیلنے والے چکن گنیا وائرس کی وبا تیزی سے پھیل رہی ہے، جس کے باعث 7 ہزار سے زائد کیسز رپورٹ ہو چکے ہیں۔ برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کے مطابق وائرس کا مرکز فوشان شہر ہے، جہاں سب سے زیادہ متاثرہ مریض سامنے آئے ہیں، صوبے کے دیگر 12 شہروں میں بھی انفیکشن کے کیسز رپورٹ ہو رہے ہیں۔ صرف گزشتہ ہفتے کے دوران تقریباً 3 ہزار نئے کیسز سامنے آئے، اس کے علاوہ ہانگ کانگ میں بھی ایک 12 سالہ بچے میں چکن گنیا کا پہلا کیس رپورٹ ہوا ہے، جو حال ہی میں فوشان سے واپس آیا تھا۔ چکن گنیا ایک وائرس ہے جو تیز بخار اور شدید جوڑوں کے درد کا باعث بنتا ہے، یہ وائرس متاثرہ مچھر کے کاٹنے سے پھیلتا ہے اور انسان سے انسان میں منتقل نہیں ہوتا، اگرچہ چین میں یہ وائرس نایاب ہے، لیکن جنوبی اور جنوب مشرقی ایشیا میں اس کے کیسز عام پائے جاتے ہیں۔

یونان میں 105 افراد کو لے جا رہی کشتی حادثے کا شکار

ایتھنز، (یو این آئی) ایک کشتی جو 105 مسافروں اور 9 عملے کے ارکان کو لے جا رہی تھی، منگل کی شام یوبویا کی خلیج میں حادثے کا شکار ہو گئی۔ یونانی حکام کے مطابق، حادثے کے وقت کشتی نیا سٹیرا سے آگیا مارینا کی جانب جا رہی تھی جب وہ ایک چٹان سے ٹکرا کر رک گئی۔ حکام نے بتایا کہ پانی آہستہ آہستہ کشتی میں داخل ہونے لگا اور کشتی پانی کے وزن سے ایک طرف جھکنے لگی۔ یونان کے سرکاری نشریاتی ادارے ای آر ٹی کے مطابق، کوسٹ گارڈ کے جہازوں اور نجی کشتیوں کے ذریعے تمام مسافروں کو نیا سٹیرا بحفاظت پہنچا دیا گیا اور کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔

ایریزونا میں طیارہ حادثہ، چار افراد کی موت

ایریزونا، (یو این آئی) امریکہ کے ایریزونا کے نواجو نیشن میں بدھ کو ایک طیارہ حادثہ کا شکار ہو گیا جس میں چار افراد کی موت ہو گئی۔ نواجو نیشن پولیس نے فیس بک پر کہا کہ حادثے کے وقت چھوٹا طیارہ قریبی اسپتال سے ایک مریض کو لینے جا رہا تھا۔ پولیس کے مطابق یہ حادثہ دوپہر تقریباً 12:40 بجے ایریزونا کے چِنلے کے قریب پیش آیا۔ فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن کے مطابق نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ نے کہا کہ طیارہ بیچ کرافٹ 300 تھا جو نواجو نیشن کے چنلے میونسپل ایئرپورٹ پر لینڈنگ کے دوران گر کر تباہ ہو گیا۔ این ٹی ایس بی کی ترجمان سارہ ٹیلر سلک نے سی این این کو بتایا،’’ این ٹی ایس بی کے تفتیش کار جائے وقوعہ کے لیے روانہ ہو گئے ہیں اور آج رات ان کے یہاں پہنچنے کی توقع ہے۔ وہاں پہنچ کر وہ طیارے کا معائنہ شروع کر دیں گے۔

امریکہ کے ایٹم بم حملوں میں مرنے والوں کی 80 ویں برسی پر ہزاروں افراد ہیروشیما میں جمع

زندہ بچ جانے والے افراد، سرکاری حکام اور 120 ممالک اور خطوں کے نمائندوں کا ایٹمی اسلحے کے خاتمے کی اپیلوں کا اعادہ

امریکہ کے ایٹم بم حملوں میں مرنے والوں کی یاد میں جاپانی خاتون ہیروشیما کے پیس میموریل پارک میں موجود ہے

ٹوکیو، (ایجنسیاں) امریکہ کی جانب سے ایٹم بم کے جنگ میں استعمال کی 80 ویں برسی پر ہزاروں افراد ہیروشیما میں جمع ہوئے، اس دوران زندہ بچ جانے والے افراد، سرکاری حکام اور 120 ممالک اور خطوں کے نمائندوں نے ایٹمی اسلحے کے خاتمے کی اپیلوں کو دہرایا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق مغربی جاپان کا یہ شہر 6 اگست 1945 کو اس وقت تباہ ہو گیا تھا، جب امریکہ نے یورینیم سے بنا ہوا ایٹم بم ’لٹل بوائے‘ گرایا تھا۔ اس ایٹم بم کے حملے میں تقریباً 78 ہزار افراد فوراً ہلاک ہو گئے تھے، جب کہ سال کے اختتام تک مزید کئی ہزار افراد جلنے اور تابکاری کے اثرات سے جان کی بازی ہار گئے تھے۔ ہیروشیما پر حملے کے 3 دن بعد ناگاساکی پر پلوٹونیم بم گرایا گیا، جس کے بعد جاپان نے 15 اگست کو ہتھیار ڈال دیے اور دوسری عالمی جنگ کا اختتام ہوا۔ امریکی منصوبہ سازوں کا ماننا تھا کہ ہیروشیما کے اردگرد موجود پہاڑ بم کے دھماکے کو مزید شدید بنا دیں گے، اسی لیے اسے ہدف کے طور پر چنا گیا۔ 6 اگست 2025 کو بدھ کے روز ہیروشیما کے پیس میموریل پارک میں، جہاں 8 دہائیاں قبل بم تقریباً عمودی طور پر پھٹا تھا، بین الاقوامی ممالک اور خطوں کی ریکارڈ تعداد نے سالانہ یادگاری تقریب میں شرکت کی۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق تقریب کا طریقہ کار پچھلے سالوں جیسا ہی تھا۔ تقریب کا آغاز صبح 8 بجے بچوں اور لوگوں کے پھول اور پانی پیش کرنے سے ہوتا ہے، جو ان متاثرین کی مدد کی علامت ہے جو اس وقت ایٹم بم سے بچ گئے تھے۔ پھر ٹھیک 8.15 پر ایک لمحے کی خاموشی اختیار کی جاتی ہے، اس کے بعد ہیروشیما کے میئر امن کا اعلامیہ پڑھتے ہیں، جس میں دنیا بھر سے ایٹمی اسلحہ کے خاتمے کی اپیل کی جاتی ہے۔ جاپان بھر سے اسکول کے بچوں نے ’امن کا وعدہ‘ پیش کیا، امید اور یادداشت پر مبنی بیانات پڑھے، اس سال کی تقریب میں اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس کے نمائندے کا ایک پیغام بھی شامل تھا، جس میں عالمی امن کی اپیل کی گئی۔ ہیروشیما کے میئر نے دنیا بھر میں بڑھتے ہوئے عسکری رجحانات کے خطرے سے خبردار کیا۔

پاکستان نے مقررہ تاریخ سے قبل ہی افغان مہاجرین کی ملک بدری شروع کر دی: اقوام متحدہ

اسلام آباد، (یو این آئی) اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ پاکستان نے مقررہ تاریخ سے قبل ہی افغان مہاجرین کی ملک بدری کا عمل شروع کر دیا ہے، جس سے ایک اندازے کے مطابق 10 لاکھ سے زائد افغان باشندوں کو پاکستان سے نکالا جا سکتا ہے۔ یہ اقدام وزارت داخلہ کے 31 جولائی کے اعلان کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں کہا گیا تھا کہ پی او آر کارڈ ہولڈرز، جو کہ پاکستان میں بغیر ویزا قانونی طور پر مقیم آخری افغان باشندے تھے، 30 جون کو کارڈز کی مدت ختم ہونے کے بعد غیر قانونی رہائشی تصور کیے جائیں گے۔ تاہم وفاقی حکومت نے صوبوں کو مطلع کر دیا ہے کہ 13 لاکھ سے زائد پی او آر کارڈ ہولڈرز افغان مہاجرین کی باضابطہ واپسی اور ملک بدری کا عمل یکم ستمبر سے شروع کیا جائے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرین (یو این ایچ سی آر) نے کہا ہے کہ اسے ملک بھر میں قانونی طور پر رجسٹرڈ افغان مہاجرین کی گرفتاریوں اور ملک بدری کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں، حالانکہ اُن کے انخلا کی آخری تاریخ ابھی نہیں آئی۔ یو این ایچ سی آر نے کہا کہ افغانوں کو اس طرح زبردستی واپس بھیجنا پاکستان کی بین الاقوامی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی ہے۔

ادارے کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ’یو این ایچ سی آر حکومت پاکستان سے زبردستی ملک بدری بند کرنے اور افغانوں کی واپسی کو رضا کارانہ، تدریجی اور باوقار بنانے کے لیے ایک انسان دوست طرزِ عمل اختیار کرنے کا مطالبہ کرتا ہے‘۔

عالمی بحران کی وارننگ، پلاسٹک کی آلودگی کیخلاف معاہدے پر 184 ممالک کے مذاکرات کا آغاز

2022 میں ممالک نے اس بحران کو 2024 کے آخر تک حل کرنے کے طریقہ کار پر اتفاق کیا تھا، تاہم سمندری پلاسٹک سمیت ایک قانونی طور پر پابند معاہدے پر بوسان میں ہونے والے آخری مذاکرات ناکام ہو گئے

جنیوا، (ایجنسیاں): اقوام متحدہ کے زیر اہتمام 184 ممالک پلاسٹک کی آلودگی کے خلاف ایک تاریخی معاہدہ تشکیل دینے کیلئے جمع ہوئے ہیں، ان ملکوں کو آگاہ کیا گیا ہے کہ ایسا راستہ تلاش کرنا ہوگا جس کے ذریعے ماحولیاتی نظام کو تباہ اور سمندروں کو آلودہ کرنے والے عالمی بحران سے نمٹا جا سکے۔ ’اے ایف پی‘ کی رپورٹ کے مطابق جنیوا میں اقوام متحدہ کے زیر اہتمام 10 روزہ مذاکرات کے آغاز پر ان مذاکرات کی صدارت کرنیوالے ایکواڈور کے سفارتکار لوئس ویاس والڈ یویسو نے ایک ہزار 800 سے زائد مذاکرات کاروں سے کہا کہ ہم ایک عالمی بحران کا سامنا کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پلاسٹک کی آلودگی ماحولیاتی نظام کو نقصان پہنچا رہی ہے، ہمارے سمندروں اور دریاؤں کو آلودہ کر رہی ہے، حیاتیاتی تنوع کو خطرے میں ڈال رہی ہے، انسانی صحت کو نقصان پہنچا رہی ہے اور سب سے زیادہ متاثر ہونے والے افراد پر غیر منصفانہ بوجھ ڈال رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ نہایت ہنگامی نوعیت کا ہے، ثبوت بالکل واضح ہیں اور اس کے حل کی ذمہ داری ہم پر ہے۔ پلاسٹک کی آلودگی اس قدر عام ہو چکی ہے کہ مائیکرو پلاسٹکس دنیا کی بلند ترین چوٹیوں، سمندر کی گہرائیوں اور تقریباً انسانی جسم کے ہر حصے میں پائے جا چکے ہیں، تاہم 5 مرحلوں پر مشتمل بات چیت اور 3 سال کے مذاکرات دسمبر میں جنوبی کوریا کے شہر بوسان میں اس وقت ناکام ہو گئے تھے، جب تیل پیدا کرنے والے ممالک نے اتفاقِ رائے کو روک دیا۔ کلیدی شخصیات جو اس نئی کوشش کی قیادت کر رہی ہیں، اس بات پر زور دے رہی ہیں کہ اس بار معاہدہ ممکن ہے، اقوام متحدہ کے ماحولیاتی پروگرام (یو این ای پی) کی ایگزیکٹو

ڈائریکٹر انگر اینڈرسن نے کہا کہ بوسان کے بعد سے وسیع سفارتکاری ہوئی ہے۔ یو این ای پی ان مذاکرات کی میزبانی کر رہا ہے اور اینڈرسن نے کہا کہ مختلف خطوں اور مفاداتی گروہوں کے درمیان بات چیت نے ایک نیا جذبہ پیدا کیا ہے، زیادہ تر ممالک جن سے میری بات ہوئی، ان کا کہنا تھا کہ ہم جنیوا اس لیے آ رہے ہیں تاکہ معاہدہ ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ کیا یہ آسان ہوگا؟ نہیں، کیا یہ سیدھا راستہ ہوگا؟ نہیں، لیکن کیا معاہدے کی راہ موجود ہے؟ بالکل۔ رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں ہر سال 40 کروڑ ٹن سے زیادہ پلاسٹک تیار کیا جاتا ہے، جس میں سے نصف صرف ایک بار استعمال کیلئے ہوتا ہے، پلاسٹک کے کچرے کا صرف 15 فیصد جمع کیا جاتا ہے تاکہ اسے ری سائیکل کیا جا سکے لیکن صرف 9 فیصد ہی حقیقتاً ری سائیکل ہو پاتا ہے۔ تقریباً 46 فیصد لینڈ فل میں چلا جاتا ہے، 17 فیصد جلا دیا جاتا ہے اور 22 فیصد مناسب طریقے سے نہ سنبھالا جانے والا کچرا بن جاتا ہے۔

غزہ میں صہیونی جارحیت کی شکست، ”عربات گیدعون“ خاک میں مل گئی، فوج میں پھوٹ

غزہ: غزہ کی مظلوم سرزمین پر ظلم و جبر کی نئی داستان رقم کرنے کے لیے شروع کی جانے والی قابض اسرائیل کی خونی مہم ”عربات گیدعون“ اپنے انجام کو پہنچ چکی ہے۔ غاصب دشمن نے فلسطینی عوام کی آواز کو خاموش کرانے، ان کے حوصلے توڑنے اور ان کی مزاحمت کو کچلنے کی جو گھناونی سازش رچائی تھی، وہ خود اسی سازش میں بُری طرح الجھ چکا ہے۔ اب خود صہیونی فوج کے اعلیٰ افسران یہ اعتراف کر رہے ہیں کہ وہ ایک طویل اور تھکا دینے والی جنگ میں پھنس چکے ہیں، جہاں فتح کی کوئی امید باقی نہیں رہی۔ اسرائیلی فوج کے سربراہ ایال زامیر کی جانب سے ”غزہ پر جنگ کے مستقبل کے لیے واضح اسٹریٹیجک سمت“ کا مطالبہ اس تلخ حقیقت کا اعتراف ہے کہ قابض ریاست کا عسکری نظام بکھر رہا ہے اور فوجی مشن اپنے اعلان کردہ اہداف سے کوسوں دور ہے۔

عربات گیدعون“ کی صورت میں قابض اسرائیل نے غزہ پر موت مسلط کی، فلسطینی بستیاں کھنڈرات میں بدل دیں، معصوم بچوں، خواتین اور بزرگوں کو خون میں نہلا دیا۔ لیکن نہ حماس کمزور ہوئی، نہ مزاحمت جھکی، اور نہ فلسطینی عوام نے اپنی آزادی کے مطالبے سے ایک انچ پیچھے ہٹنے کا سوچا۔

ایال زامیر نے صہیونی حکومت کو خبردار کیا ہے کہ وہ جنگ کے مستقبل پر کوئی واضح فیصلہ کرے، کیونکہ سیاسی قیادت کی مسلسل خاموشی اور تذبذب کی وجہ سے فوج کی کارکردگی مفلوج ہو چکی ہے۔ فوجی ریڈیو کی رپورٹ کے مطابق زامیر کا کہنا ہے کہ فوج کو واضح احکامات نہیں دیے جا رہے، جس سے میدان جنگ میں انتشار اور مایوسی بڑھ رہی ہے۔

غزہ میں قابض فوج کی پسپائی: میدان جنگ میں قابض فوج کی حالت یہ ہے کہ گزشتہ ہفتے شمالی غزہ سے 98 ویں بریگیڈ کو چپکے سے واپس بلایا گیا، جسے اسرائیلی میڈیا نے ”عربات گیدعون“ کی زمینی ناکامی کا واضح اشارہ قرار دیا۔ اس وقت صہیونی فوج کی صرف دو بریگیڈ شمالی غزہ اور خانیونس میں لڑائی میں مصروف ہیں، جبکہ دیگر دو دفاعی پوزیشن سنبھالے ہوئے ہیں۔ زامیر نے ہر محاذ پر 30 فیصد ریزرو فوج واپس بلانے کے احکامات بھی جاری کیے ہیں، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ فوج اندر سے ٹوٹ رہی ہے اور اس میں لڑنے کی سکت باقی نہیں رہی۔

قابض اسرائیل اب اپنے سیاسی اہداف کے لیے ایک نام نہاد قیدیوں کے تبادلے کی ڈیل کی طرف بڑھنا چاہتا ہے، لیکن میدان جنگ میں اسے ایسی شکست ہوئی ہے کہ اب وہ اپنی شرائط منوانے کے قابل نہیں رہا۔ فوجی کمانڈ کی سطح پر بار بار اس بات پر زور دیا جا رہا ہے کہ کسی بھی ممکنہ معاہدے میں غزہ کی سرحدوں پر فوجی قبضہ برقرار رکھنا ضروری ہوگا، ورنہ مزاحمت اسے پھر چُور چُور کر دے گی۔ شکست خوردہ فوج، خودکشی کرتے جوان: ”عربات گیدعون“ وہ فوجی مہم تھی جس کا دعویٰ تھا کہ وہ حماس کو زیر کر لے گی۔ مگر نتائج انتہائی بھیانک نکلے۔ صرف جون اور جولائی کے مہینوں میں کم از کم 40 صہیونی فوجی ہلاک ہو گئے۔ اس کے علاوہ سات فوجیوں نے خودکشی کر لی، جو اس قتل عام اور انسانیت سوز نسل کشی کا حصہ بننے کے بعد ذہنی طور پر ٹوٹ چکے تھے۔ یہ جنگ اب صرف فلسطینیوں کے خلاف نہیں بلکہ خود قابض فوج کے خلاف ایک عذاب بن چکی ہے۔ یونٹس جو کبھی خصوصی آپریشنز کے لیے مخصوص تھیں، اب عام پیدل فوج کی طرح لڑ رہی ہیں، جس سے اندرونی بغاوت اور بیزاری بڑھتی جا رہی ہے۔ فوجی ماہر بریگیڈیئر جنرل (ر) الیاس حنّا نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کی پوری فوجی حکمت عملی ناکام ہو چکی ہے۔ اس نے شکست کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ 98 ویں بریگیڈ شدید تھکن اور جانی نقصان کی وجہ سے مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے۔ قبضہ یا مکمل پسپائی؟ دونوں اسرائیل کے لیے خسارے کا سودا: ایال زامیر کے بقول اب دو راستے بچے ہیں یا تو غزہ کو مکمل طور پر فتح کیا جائے، جس میں برسوں لگ سکتے ہیں، یا غزہ کا محاصرہ کر کے حماس کو مسلسل کمزور کرنے کی کوشش کی جائے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ دونوں راستے خود قابض اسرائیل کے لیے تباہ کن ثابت ہوں گے۔ صہیونی حکومت کے انتہا پسند وزراء جیسے بزلئیل سموٹریچ اور وزیرِ ورثہ کی جانب سے ”غزہ پر مکمل قبضے“ کے بیانات محض سیاسی نعرے ہیں۔ عسکری ماہرین کا کہنا ہے کہ زمینی حقائق ایسے کسی اقدام کی اجازت نہیں دیتے اور جو بھی فوجی دستہ غزہ سے نکالا جاتا ہے، اسے دوبارہ تیار کرنے میں کم از کم چار ماہ لگتے ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

غزہ میں صرف 84 امدادی ٹرک داخل، قابض اسرائیل کی فاقہ کشی کی پالیسی برقرار

غزہ: غزہ کے مظلوم عوام کے خلاف قابض اسرائیل کی جانب سے اجتماعی سزا اور انسانیت سوز ظلم و ستم کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ بدھ کے روز غزہ کے سرکاری دفتر برائے اطلاعات نے انکشاف کیا ہے کہ قابض ریاست ایک منظم منصوبے کے تحت غزہ کے باسیوں کو فاقہ کشی پر مجبور کر رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے نہ صرف تمام زمینی راستے بند کیے گئے ہیں بلکہ امدادی قافلوں کی تعداد میں بھی غیر انسانی حد تک کمی کی گئی ہے۔ دفتر کے ترجمان نے ایک بیان میں بتایا کہ گزشتہ روز یعنی منگل کو صرف 84 امدادی ٹرک غزہ کے اندر داخل ہو سکے، جن میں سے بیشتر کو ایک مصنوعی طور پر پیدا کی گئی سکیورٹی افراتفری کے سائے تلے لوٹ لیا گیا۔ یہ حالت اس تباہ حال خطے میں جاری قحط اور انسانی بحران کا واضح ثبوت ہے۔

اعداد و شمار کے مطابق، گزشتہ دس روز میں مجموعی طور پر صرف 853 ٹرک غزہ میں داخل ہو سکے، حالانکہ علاقے کو روزانہ کی بنیاد پر کم از کم 600 امدادی اور ایندھن بردار ٹرکوں کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ بنیادی ضروریات پوری کی جا سکیں۔ اس وقت غزہ میں انفراسٹرکچر مکمل طور پر مفلوج ہے، تمام خدمات درہم برہم ہو چکی ہیں اور محاصرہ اپنے گیارہویں ماہ میں داخل ہو چکا ہے۔ یہ محاصرہ سنہ 2023ء کے سات اکتوبر سے جاری اُس ہولناک نسل کشی کا تسلسل ہے جس نے غزہ کو جہنم بنا کر رکھ دیا ہے۔ سرکاری دفتر نے اس وحشیانہ پالیسی کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے باقاعدہ "درندگی" قرار دیا اور کہا کہ قابض اسرائیل اور اس کے عالمی حلیف غزہ کے شہریوں کے خلاف ایک اجتماعی سزاء پر عمل پیرا ہیں، جس کا مقصد فلسطینی قوم کے اجتماعی حوصلے کو توڑنا اور اُن کے جذبہ مزاحمت کو ختم کرنا ہے۔

غزہ کے سرکاری ترجمان نے خبردار کیا کہ اس بحران کے انتہائی سنگین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں، خاص طور پر اس وقت جب غذائی اشیاء، بچوں کے لیے دودھ اور جان بچانے والی ادویات نایاب ہو چکی ہیں۔ انہوں نے عرب، اسلامی ممالک، اقوام متحدہ اور پوری عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ فی الفور اور موثر انداز میں مداخلت کریں تاکہ تمام بند راستے کھولے جائیں، امدادی اور طبی سامان کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور قابض اسرائیل کو ان ناقابل معافی جرائم پر جواب دہ بنایا جائے جو وہ معصوم فلسطینیوں کے خلاف انجام دے رہا ہے۔ اسی دوران، غزہ میں وزارت صحت نے اطلاع دی ہے کہ قابض اسرائیل کی بھوک کے ذریعے قتل کی پالیسی کے باعث شہادتوں کی تعداد بڑھ کر 193 ہو چکی ہے، جن میں 96 معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ یہ وہ بچے ہیں جو جنگ نہیں چاہتے تھے، صرف ایک نوالے اور ایک سانس کی طلب میں تھے۔ اقوام متحدہ کے عالمی ادارہ خوراک نے حالیہ دنوں میں تشویشناک بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ کی ایک تہائی آبادی کئی دنوں سے کچھ نہیں کھا سکی۔ ادارے نے صورت حال کو "بھوک اور مایوسی کی بے مثال سطح" قرار دیا ہے۔ یہ المیہ اس وقت مزید گھمبیر ہو جاتا ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ امدادی ٹرک غزہ کی سرحدوں پر قطاروں میں کھڑے ہیں، لیکن قابض اسرائیل ان کے داخلے میں رکاوٹ ڈال رہا ہے یا پھر اُن کی تقسیم پر اقوام متحدہ کے بجائے اپنی مرضی کا کنٹرول چاہتا ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق، موجودہ قحط کا خاتمہ کرنے کے لیے غزہ کو روزانہ کی بنیاد پر سینکڑوں امدادی ٹرک درکار ہیں۔

وزیر اعظم مودی کریں گے چین کا دورہ

- ایس سی او اجلاس میں شرکت کی اُمید
- وادی گلوان تنازعہ کے بعد پہلا دورہ

اجلاس میں علاقائی سلامتی، دہشت گردی، تجارتی تعاون اور کثیر الجہتی امور زیر بحث آئیں گے، جاپان میں بھی دو طرفہ ملاقاتیں ہوں گی

نئی دہلی: (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی رواں ماہ کے آخر میں جاپان اور چین کا دورہ کریں گے۔ جاپان کا دورہ دونوں ممالک کے باہمی تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے لیے ہوگا، جب کہ چین میں وہ شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) کی سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ وزیر اعظم مودی 30 اگست کو جاپان روانہ ہوں گے جہاں وہ جاپانی وزیر اعظم فومیو کشیدا کے ساتھ بھارت-جاپان سالانہ سربراہی اجلاس میں شریک ہوں گے۔ اس ملاقات میں اسٹریٹجک، معاشی اور تکنیکی تعاون پر گفتگو متوقع ہے۔ وزیر اعظم 31 اگست سے یکم ستمبر کے درمیان چین کے تیانجن شہر میں منعقدہ ایس سی او اجلاس میں شرکت کریں گے۔ یہ 2019 کے بعد وزیر اعظم مودی کا پہلا چین دورہ ہوگا۔ اجلاس میں علاقائی سلامتی، دہشت گردی، تجارتی تعاون اور کثیر الجہتی امور زیر بحث آئیں گے۔ یہ دورہ ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے BRICS ممالک پر روس سے تیل خریدنے پر تنقید کی ہے اور کہا ہے کہ یہ ممالک ڈالر کی عالمی برتری کو چیلنج کر رہے ہیں۔ اس پس منظر میں وزیر اعظم مودی کا یہ دورہ اسٹریٹجک لحاظ سے نہایت اہم سمجھا جا رہا ہے۔ اس سے قبل جون میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے چین کے شہر کنگداؤ میں SCO کے وزرائے دفاع کے اجلاس میں شرکت کی تھی۔ اس اجلاس میں بھارت نے ایک ایسے مشترکہ دستاویز پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا تھا جو بھارت کی دہشت گردی مخالف پالیسی کو کمزور کر سکتا تھا۔ اس اختلاف کے باعث SCO نے کوئی مشترکہ بیان جاری نہیں کیا۔

وزیر اعظم مودی نے دہلی میں کرتویہ بھون کا افتتاح کیا

'امرت کال' کے دیگر عمارتوں کے ساتھ 'کرتویہ بھون' میں ہوں گے 'وکست بھارت' کے اہم فیصلے: مودی

نئی دہلی: (ایجنسی) نئی دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کرتویہ پتھ پر واقع نو تعمیر شدہ "کرتویہ بھون" کا افتتاح کیا۔ اس جدید عمارت کا مقصد مختلف مرکزی وزارتوں اور محکموں کو ایک جگہ منتقل کر کے انتظامی کارکردگی، جدت طرازی اور باہمی تعاون کو فروغ دینا ہے۔ نئی عمارت میں وزارت داخلہ، وزارت خارجہ، دیہی ترقی، ایم ایس ایم ای، عملہ و تربیت (DOPT)، پیٹرولیم و قدرتی گیس، اور وزیر اعظم کے سائنسی مشیر کا دفتر شامل ہوگا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے آج 'کرتویہ بھون' کے افتتاح کے بعد خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آزادی کے بعد بھی ملک کا انتظامی نظام دہائیوں تک ان عمارتوں سے چلتا رہا جو برطانوی دور میں بنی تھیں، لیکن اب 'امرت کال' کی نئی عمارتیں 'وکست بھارت 2047' کی راہوں کو ہموار کریں گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ "کرتویہ پتھ، نیا پارلیمنٹ ہاؤس، نیا رکشا بھون، بھارت منڈپم، نیشنل وار میموریل، اور اب کرتویہ بھون یہ سب محض عمارتیں نہیں بلکہ 'وکست بھارت' کی پالیسیوں کا مرکز بنیں گے۔ آنے والے وقت میں یہاں سے قوم کی سمت طے کی جائے گی۔" انہوں نے کہا کہ "کرتویہ پتھ اور کرتویہ بھون جیسے نام ہماری جمہوریت اور آئین کی بنیادی اقدار کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ہم نے بہت غور و فکر کے بعد اس عمارت کو 'کرتویہ بھون' کا نام دیا ہے۔" وزیر اعظم نے بتایا کہ مختلف وزارتیں دہلی کے 50 سے زیادہ مقامات سے کام کر رہی تھیں، جن میں سے زیادہ تر عمارتیں کرائے پر تھیں۔

آرتی ساٹھے کو بامبے ہائی کورٹ کی جج تقرر کرنے پر ہنگامہ

مہاراشٹر بی جے پی کی سابق ترجمان کی جج کے طور پر تقرری پر اپوزیشن برہم

باپ نے سنیل دت کے خلاف بی جے پی سے لڑا تھا الیکشن، تقرری کو منسوخ کرنے کا مطالبہ

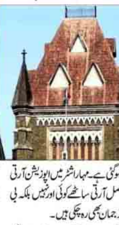

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ کے جج کے طور پر تقرری کو لے کر بڑا تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ یہ تقرری آرتی ارون ساٹھے کی ہے۔ سپریم کورٹ کالجیم نے 28 جولائی کو بامبے ہائی کورٹ کی جسٹس کے طور پر آرتی ساٹھے کی تقرری کا اعلان کیا۔ اب ان کا نام سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے، جس کے بعد مہاراشٹر میں سیاست گرم ہو گئی ہے۔ مہاراشٹر میں اپوزیشن آرتی ساٹھے کی تقرری پر سوال اٹھا رہی ہے۔ دراصل آرتی ساٹھے کوئی اور نہیں بلکہ بی جے پی لیڈر ہیں۔ وہ مہاراشٹر بی جے پی کی ترجمان بھی رہ چکی ہیں۔

فہرست میں آرتی ساٹھے کا نام آنے کے بعد معاملہ ایک دو دن تک خاموش رہا کیونکہ کسی نے اس پر زیادہ توجہ نہیں دی۔ جیسے ہی یہ فہرست سوشل میڈیا پر وائرل ہونے لگی، اپوزیشن نے سوال اٹھانا شروع کر دیا۔ اپوزیشن رہنماؤں نے کہا ہے کہ عدلیہ جیسے ادارے میں سیاسی پس منظر والے شخص کو تعینات نہیں کیا جانا چاہیے۔ اب آرتی ساٹھے کی تقرری کو منسوخ کرنے کے مطالبات زور و شور سے اٹھنے لگے ہیں۔

عیاں رہے کہ سپریم کورٹ کالجیم نے 28 جولائی کو بامبے ہائی کورٹ میں 3 نئے ججوں کی تقرری کی۔ یہ 3 نام اجیت کدے تھنکر، آرتی ساٹھے اور سریش گودھیشور ہیں۔ تنازع آرتی ارون ساٹھے کے نام کو لے کر ہے۔ آرتی ساٹھے مہاراشٹر کی فیملی کورٹ کی ایک معروف وکیل کرانتی ساٹھے کی بیٹی ہیں۔ آرتی کے شوہر ارون بھی ایک وکیل ہیں۔ ارون ٹیکسیشن قانون کے سینئر وکیل ہیں۔

واضح ہو کہ آرتی ساٹھے کا خاندان ممبئی میں رہتا ہے۔ وہ طویل عرصے سے مہاراشٹر بی جے پی کی ترجمان رہی ہیں۔ آرتی نے جنوری 2024 میں بی جے پی سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ ان کے والد کرانتی ساٹھے بھی بی جے پی لیڈر رہ چکے ہیں۔ انہوں نے 1989 میں بی جے پی کے ٹکٹ پر ممبئی نارتھ ویسٹ سے لوک سبھا کا انتخاب لڑا تھا۔ تاہم کرانتی ساٹھے کو کانگریس کے امیدوار سنیل دت سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

ٹرمپ نے بھارت پر 25 فیصد اضافی ٹیرف عائد کر دیا، کل ڈیوٹی 50 فیصد ہو گئی

امریکی صدر نے ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کر دیے، 27 اگست سے ہوگا نافذ

واشنگٹن: (ایجنسی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر ہندوستان پر ٹیرف بم پھوڑ دیا ہے۔ گزشتہ روز انھوں نے دھمکی دی تھی کہ 24 گھنٹے کے اندر وہ ہندوستان کے لیے مقرر کردہ ٹیرف 25 فیصد کو مزید بڑھائیں گے۔ اب انھوں نے ہندوستان پر رحم نہ کرتے ہوئے مزید 25 فیصد ٹیرف بڑھا کر اسے 50 فیصد کر دیا ہے۔ بدھ کی شام ٹرمپ کی طرف سے ہندوستان پر اضافی 25 فیصد ٹیرف لگانے سے متعلق ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیا گیا ہے۔

امریکہ کی طرف سے کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ ہندوستان کے ذریعہ روسی تیل کی مستقل خریداری کے جواب میں لیا گیا ہے۔ ٹرمپ کے ذریعہ دستخط کردہ حکم نامہ کے مطابق اضافی شدہ ٹیرف 21 دنوں کے اندر اثر انداز ہوگا، یعنی 27 اگست 2025 سے ہندوستان جو بھی سامان امریکہ بھیجے گا، اس پر 50 فیصد ٹیرف لگے گا۔ حالانکہ ایسے سامان جو اس تاریخ سے قبل روانہ ہو چکے ہوں گے اور 17 ستمبر 2025 سے قبل امریکہ پہنچ جائیں گے، انھیں اس ٹیرف سے چھوٹ ملے گی۔ ایگزیکٹو آرڈر میں صاف لکھا گیا ہے کہ یہ ٹیرف دیگر سبھی ٹیکسز اور فیس کے علاوہ ہوگا، لیکن کچھ خاص معاملوں میں چھوٹ بھی دی جا سکتی ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے اشارہ دیا ہے کہ اگر کوئی دیگر ملک بھی روس سے بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر تیل درآمد کرتا ہے تو اس پر بھی اسی طرح کی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ ساتھ ہی اگر روس یا کوئی دیگر متاثرہ ملک امریکہ کی پالیسیوں کے مطابق کوئی قدم اٹھاتا ہے تو اس حکم میں تبدیلی بھی ممکن ہے۔ اس حکم کی بنیاد 2022 میں اعلان کردہ وہ قومی ایمرجنسی ہے، جس میں امریکہ نے یوکرین پر روسی فوجی کارروائی کو دیکھتے ہوئے روسی تیل کی درآمدگی پر پابندی لگائی تھی۔ اب امریکی صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ہندوستان اس پابندی کو درکنار کرتے ہوئے روس سے تیل کی خریداری جاری رکھے ہوئے ہے، جس سے روس کو معاشی فائدہ مل رہا ہے۔ اسی وجہ سے ہندوستان پر یہ اضافی ٹیرف عائد کیا گیا ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ جاری ایگزیکٹو آرڈر میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ 'روسی تیل' کا مطلب صرف روس سے درآمد کردہ تیل نہیں ہے، بلکہ ایسا کوئی بھی تیل یا پٹرولیم پروڈکٹ ہے جو روس میں تیار ہوا ہو، یا کسی تیسرے ملک کے ذریعہ سے ہندوستان کے ذریعہ خریدا گیا ہو اور اس کا ذریعہ روس ہو۔ یہ فیصلہ تیل کی بلاواسطہ خریداری پر بھی روک لگانے کی منشا سے لیا گیا ہے۔ حکم نامہ میں یہ بھی جوڑا گیا ہے کہ اگر اس حکم کا کوئی بھی حصہ قانونی طور سے نامنظور قرار دیا جاتا ہے تو اس کا باقی حصہ متاثر نہیں ہوگا۔ یہ حکم کسی شخص کو امریکہ کی عدالت میں جا کر اس کے عمل درآمد کے لیے کوئی خصوصی اختیار نہیں دیتا۔

ہندوستانی معیشت کا امریکہ سے زیادہ عالمی ترقی میں حصہ: آر بی آئی گورنر

ممبئی: (ایجنسی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ہندوستانی معیشت پر دیے گئے بیان کے جواب میں ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے گورنر سنجے ملہوترا نے بدھ کو کہا کہ ہندوستانی معیشت "بہت اچھی" کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہے اور عالمی اقتصادی ترقی میں امریکہ کے مقابلے کہیں زیادہ حصہ لے رہی ہے۔ ملہوترا نے کہا کہ ہندوستان کی معیشت سال 2025 میں 5.6 فیصد کی شرح سے ترقی کرنے کی امید ہے، جبکہ عالمی شرح ترقی تقریباً 3 فیصد رہنے کا اندازہ ہے۔ انہوں نے دوماہی مانیٹری پالیسی ریویو کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا ہم عالمی اقتصادی ترقی میں تقریباً 18 فیصد کا حصہ ڈال رہے ہیں، جو کہ 11 فیصد کے قریب حصہ ڈالنے والے امریکہ سے کافی زیادہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ٹرمپ نے پچھلے ہفتے ہندوستان کی طرف سے روس سے سستا تیل خریدنے کے عمل پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے ہندوستان کو "مردہ معیشت" (Dead Economy) قرار دیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا مجھے اس سے فرق نہیں پڑتا کہ ہندوستان روس کے ساتھ کیا کرتا ہے۔ وہ اپنی مردہ معیشتوں کو ساتھ لے کر ڈوب سکتے ہیں۔ جب ہندوستان-امریکہ تعلقات پر اس بیان کے ممکنہ اثرات کے بارے میں سوال کیا گیا تو ملہوترا نے کہا کہ ایسی کسی بھی صورت حال میں ہندوستان میں مہنگائی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ہندوستان کو روس کے بجائے کسی اور ملک سے تیل خریدنے پر مجبور کیا گیا تب بھی گھریلو افراط زر (Inflation) پر اس کا کوئی خاص اثر نہیں ہوگا۔ گورنر نے اشارہ دیا کہ اگر ضرورت پڑی تو حکومت عوام کو راحت دینے کے لیے محصولات (ڈیوٹی) میں کمی کر سکتی ہے۔ دوسری جانب آر بی آئی کی ڈپٹی گورنر پونم گپتا نے کہا کہ جغرافیائی سیاسی حالات کا گھریلو افراط زر پر کوئی براہ راست اثر نہیں ہوگا۔

گوتم نولکھا کو دہلی میں قیام کی اجازت نہیں ملی

خصوصی عدالت نے سماجی کارکن کی درخواست خارج کر دی

ممبئی: ایلغار پریشد سے متعلق کیس میں گرفتار سماجی کارکن گوتم نولکھا کی جانب سے دہلی میں 45 دن گزارنے کی اجازت مانگنے والی عرضی کو خصوصی عدالت نے مسترد کر دیا ہے۔ نولکھا نے اپنی درخواست میں وجوہات کے طور پر دہلی میں اپنے ساتھی کے پوتے پوتیوں کے ساتھ وقت گزارنے، اپنی علیل بہن کی عیادت اور دہلی میں موجود اپنے سماجی و پیشہ ورانہ روابط کے ذریعے ممبئی میں روزگار کے مواقع تلاش کرنے کی بات کی تھی۔ خصوصی عدالت کے جج چکور باوسکر نے حکم سناتے ہوئے کہا کہ نولکھا کی درخواست سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اپنی مستقل دہلی منتقلی کی سابقہ ناکامی کے بعد اب اسی مقصد کو بالواسطہ انداز میں حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ عدالت نے نشاندہی کی کہ "جو کام براہ راست کرنے کی اجازت نہیں، اسے بالواسطہ طریقے سے بھی انجام نہیں دیا جا سکتا۔" عدالت نے مزید یاد دلایا کہ نولکھا کی مستقل دہلی منتقلی کی عرضی پہلے ہی مسترد کی جا چکی ہے۔

یہ بھی یاد رہے کہ بامبے ہائی کورٹ نے دسمبر 2023 میں گوتم نولکھا کو مشروط ضمانت عطا کی تھی جس کے تحت انہیں خصوصی عدالت کی پیشگی اجازت کے بغیر ممبئی سے باہر جانے کی اجازت نہیں ہے۔ اس کے باوجود نولکھا نے جون میں بھی عدالت سے دہلی منتقلی کی اجازت طلب کی تھی جو اس وقت بھی خارج کر دی گئی تھی۔ عدالت کا کہنا تھا کہ بار بار ایک ہی نوعیت کی درخواستیں دے کر دہلی میں قیام کی سہولت حاصل کرنے کی کوشش واضح نظر آتی ہے، اس لیے حالیہ عرضی کو بھی مسترد کیا جاتا ہے۔

ایس آئی آر پر پارلیمنٹ میں ہنگامہ، حکومت کا بحث سے انکار

نئی دہلی: بہار میں ووٹر لسٹ کے خصوصی گہرے نظرثانی کے خلاف اپوزیشن نے پارلیمنٹ میں مسلسل کئی دنوں سے احتجاج کیا ہے اور اس معاملے پر بحث کا مطالبہ کر رہا ہے۔ بدھ کے روز مرکزی وزیر کیرن رجیجو نے کہا کہ چونکہ یہ معاملہ سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے، اس لیے اس پر لوک سبھا میں بحث ممکن نہیں ہے۔ ان کے مطابق پارلیمانی قواعد ان معاملات پر بحث کی اجازت نہیں دیتے جو عدالت میں زیر غور ہوں۔ بدھ کو بھی بہار میں ایس آئی آر کے خلاف اپوزیشن نے زبردست ہنگامہ کیا، جس کے باعث دوپہر 2 بجے کے بعد ایوان کی کارروائی جمعرات تک کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ مانسون سیشن میں اب تک "آپریشن سندور" پر بحث اور کچھ بلوں کی منظوری کے علاوہ خاص کام نہیں ہو سکا ہے۔ اپوزیشن کا الزام ہے کہ اس گہری نظرثانی (SIR) کے ذریعے بڑی تعداد میں ووٹروں کو ووٹ کے حق سے محروم کیا جا رہا ہے۔ پارلیمانی امور کے وزیر کیرن رجیجو نے کہا کہ ... عدالت میں زیر سماعت ہوں۔

'ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے ہٹائے گئے 65 لاکھ لوگوں کی تفصیل 3 دن میں جمع کریں'، سپریم کورٹ کا الیکشن کمیشن کو حکم

نئی دہلی: (ایجنسی) بہار میں ووٹرس کی ہوئی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) معاملہ پر اے ڈی آر نے سپریم کورٹ میں گزشتہ روز ایک عرضی داخل کی تھی۔

آج اس پر سماعت کرتے ہوئے عدالت عظمیٰ نے الیکشن کمیشن سے کہا ہے کہ وہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے باہر کیے گئے تقریباً 65 لاکھ ووٹرس کی تفصیل پیش کرے۔ اس کے لیے عدالت نے الیکشن کمیشن کو 3 دنوں کا وقت دیا ہے۔ یعنی تفصیلات آئندہ 9 اگست (ہفتہ) تک پیش کرنی ہوں گی۔ جسٹس سوریہ کانت، جسٹس اُجول بھوئیاں اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے الیکشن کمیشن کے وکیل سے کہا ہے کہ وہ ہٹائے گئے 65 لاکھ ووٹرس کی تفصیل پیش کریں اور اس کی ایک کاپی غیر سرکاری تنظیم 'ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمس' (اے ڈی آر) کو بھی دیں۔ یہ تفصیلات پہلے ہی سیاسی پارٹیوں کے ساتھ شیئر کی جا چکی ہیں۔ بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی کی ہدایت دینے والے الیکشن کمیشن کے 24 جون والے حکم کو چیلنج پیش کرنے والے این جی او نے ایک نئی درخواست داخل کر الیکشن کمیشن کو تقریباً 65 لاکھ ہٹائے گئے ووٹرس کے نام شائع کرنے کی ہدایت دینے کی گزارش کی تھی۔ اس عرضی میں اے ڈی آر نے کہا تھا کہ جن کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹائے گئے ہیں، ان کی تفصیلات میں یہ بھی شامل ہو کہ وہ (ووٹرس) مردہ ہیں، مستقل طور پر ہجرت کر گئے ہیں یا کسی دیگر وجہ سے ان کے نام پر غور نہیں کیا گیا ہے۔

'رکشا کھینچنا شوق نہیں، مجبوری ہے'

سپریم کورٹ نے انسانی عظمت اور سماجی انصاف پر اٹھائے سوالات

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے ہاتھ سے رکشا کھینچنے کو ایک "غیر انسانی رواج" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ کوئی پسند کا پیشہ نہیں، بلکہ مجبوری ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوئی کی سربراہی میں بنچ نے کہا کہ ایسے رواج بھارت میں انسانی عظمت کے تصور اور آئینی سماجی و اقتصادی انصاف کے وعدے کو کمزور کرتے ہیں۔ ٹی این گوداورمن معاملے کی سماعت کے دوران چیف جسٹس نے نشاندہی کی کہ 45 سال قبل عدالت کے فیصلے کے باوجود مہاراشٹر کے ماتھیران شہر میں آج بھی ایک انسان کے ذریعہ دوسرے انسان کھینچنے کی روایت برقرار ہے جو کہ نہایت افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے آپ سے سوال کرنا ہوگا کہ کیا ہم آئینی برابری کے وعدے کے پابند ہیں۔ بدقسمتی سے اس کا جواب نہیں میں ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ 78 سال بعد بھی اگر یہ غیر انسانی روایت قائم ہے تو یہ قوم کے خود سے کیے گئے وعدے کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ یہ عمل فوری طور پر بند کیا جانا چاہیے، لیکن ساتھ ہی ان لوگوں کے لیے متبادل روزگار کی اسکیم بھی ضروری ہے جو اس پر انحصار کرتے ہیں۔ چیف جسٹس نے کہا کہ 1980 کے بعد ٹیکنالوجی نے ترقی کی اور آج ماحول دوست ای-رکشا دستیاب ہیں۔ عدالت نے ریاستی حکومت سے کہا کہ وہ ہاتھ سے رکشا چلانے والوں کی بازآبادکاری کے لیے جامع اور عملی اسکیم تیار کرے تاکہ ان کا ذریعہ معاش متاثر نہ ہو۔

غزہ میں حماس کی مقبولیت برقرار

غیاث الدین دھام پوری

آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں بارش کے باوجود غزہ سے اظہار یکجہتی اور انسانیت کے عنوان سے ہزاروں لوگ سڑکوں پر امڈ آئے، اور شریک احتجاج نے امریکہ اور اسرائیل کے خلاف نعرے بازی اور ترسیل امداد کا مطالبہ کیا، حتی کی ہم سب فلسطینی ہیں کے نعرے بھی لگائے۔ واضح ہو کہ آسٹریلیا میں اسلام ایک اقلیتی مذہب ہے۔ اس کے باوجود غزہ کے حق میں احتجاج عربوں کی غیرت کو للکار رہا ہے۔ عرب ممالک میں اب اتنی جرات نہیں کہ وہ عمل یا میدان جنگ میں اسرائیل سے دو دو ہاتھ کرسکیں؟ بلکہ صہیونیوں سے سا زباز کرکے اپنے ہی بھائیوں کو غیر مسلح کرنے کی تدبیریں اور جھوٹے مذمتی بیانیہ جاری کرنیکے علاوہ در پردہ طور پر اسرائیل کے نرمی اور خیرسگالی کے جذبات اور قبلہ اول کی آزادی کو سبوتاز کرنے کی سازش کے ذریعے غزہ کے مظلوم مسلمانوں کے زخموں پر نمک پاشی کرتے رہتے ہیں، زبانی مذمت اور غزہ کے معصوم ومقہور مسلمانوں کی نسل کشی پر جرا تمندانہ کردار ادا کرنے کے بجائے مگرمچھ کے آنسو بہانے کے سوا کچھ کرتے، 57 اسلامی ممالک کے حکمراں امریکی سامراج کے آشیرواد سے اسرائیل کے سہولت کاری اور غزہ جنگ میں حماس کے بجائے اسرائیل کے ساتھ کھڑے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کیجائے وہ کم ہے۔ البتہ کبھی کبھی یو اے ای، قطر اور ترکی سے تو احتجاج کی آواز آجاتی ہے مگر اردن اور مصر میں احتجاج کی بھی اجازت نہیں۔ البتہ تیونس، مراکش اور الجزائر میں برابر احتجاج ہوتا رہتا ہے۔ مجموعی طور سے اہل غزہ نے اس جنگ میں یہ تو دیکھ ہی لیا کہ کون اپنا ہے اور کون غدار؟ مگر اسی کے ساتھ ایک خوش کن خبر یہ ہے الٹرا فلسطین کے تازہ سروے سے معلوم ہوا ہے کہ حماس کی غزہ میں مقبولیت میں اب تک کوئی کمی نہیں آئی ہے ،غزہ میں اب بھی مائیں اپنے بچوں کو لڑ کر شہید ہونے کی ترغیب دے رہی ہیں، اسرائیل کو یہ سمجھ تو آ ہی گئی ہوگی؟ کہ حماس کو ختم کرنا ممکن نہیں؟ نیز دو دو غلے دوست یہ سوچنے پر مجبور ہوگئے ہیں کہ ماؤں سے ان کے جگر گوشے چھین لینے اور بھوک سے تڑپتے بچوں کی ویڈیو وائرل کرنے کے باوجود ہم کچھ بھی حاصل نہ کرسکے۔ اس لئے کہ اب وہ اپنے ہی بھائیوں عربوں کو درمیان میں لاکر مزاحمت کے قلعے میں رخنہ ڈالنے کی کوشش کررہے ہیں کہ بے حس عربوں ذریعے ان کو جھکایا اور توڑا جائے، لہٰذا 27 ممالک جن میں قطر سعودی عرب اور مصر شامل ہیں فرانس کی میزبانی میں ایک کانفرنس میں شامل رہے، اور اپنے دیرینہ یاروں سے مرعوب ہوکر حماس سے کہ ڈالا کہ وہ ہتھیار ڈال دیں، تاکہ فلسطینی ریاست کے قیام کا راستہ ہموار ہوسکے۔ ان ممالک نے سات اکتوبر کے حملے کی مزمت بھی کی۔ لیکن ان ناخلف کو یہ علم نہیں کہ اہل غزہ اپنے ریت سے بھی قلعے تعمیر کرلیتے ہیں، حالات نے فلسطینیوں کو سکھادیا ہے کہ باہر سے اب کوئی مسیحا نہیں آنے والا، جو کرنا ہے خود ہی کرنا ہے، نتیجتاً مزاحمت اب دوبدو مقابلے میں تبدیل ہوچکی ہے، اب مزید اسرائیلی فوجی گرفتار کرنے کی پلاننگ کی جارہی ہے۔ یہ سب کچھ اس وقت ہورہا ہے جب عرب صلح کے پرچم لہرا کر اور گوروں کی گود میں بیٹھ کر خصیہ برداری میں لگے ہوئے ہیں۔ فلسطینیوں کے ساتھ یکجہتی ان کی نصرت مدد و احسان نہیں بلکہ یہ انسانیت کا تقاضا، اسلامی غیرت کا امتحان اور دینی وشرعی فریضہ ہے۔ اب ذرا ترجمان حماس ابوعبیدہ کے دل کو جھنجوڑنے والے الفاظ (جو امت مسلمہ کے ہر طبقے سے متعلق ہیں) ملاحظہ فرمائیں" امت مسلمہ اور عرب دنیا کے جماعتوں، علمائے کرام اور مبلغین" تم سب خدا کے حضو ہمارے مخالف ہو، تم ہر اس یتیم، بیوہ، بے گھر، زخمی، دکھی اور بھوکے مسلمانوں کے بھی مخالف ہو، جس کو تم نے اپنی خاموشی کے ذریعے تنہا چھوڑ دیا۔ تمہاری گردنوں پر دسیوں ہزار معصوموں کا بوجھ ہے، جنہیں تم نے مدد سے محروم کردیا، جب تاریخ لکھی جائی گی تو یہ بھی لکھا جائے گا کہ تم ہمارے ساتھ نہ تھے؟ پس تم ہمارے ساتھ رب کے دربار میں ہمارے مخالف ٹھہروں گے؟ غزہ کی آواز اور تمہاری خاموشی خیانت ہے، تم ہمارے خلاف ہو، پورا غزہ زیر بمباری ہے اور غزہ بھوک سے تڑپ تڑپ کر زندگی کی سانسیں ہار رہا ہے۔" اور فخر الامۃ، قائد طوفان الاقصی، شہید القدس، عظیم مجاہد یحیٰ سنوار مرحوم قوم وملک کیلئے شہید ہوگئے مگر جاتے جاتے کہ گئے کہ "اگر میں گرجاؤں تو تم میرے ساتھ مت گرجانا بلکہ میرے ہاتھ سے پرچم اٹھالینا جو کبھی بھی دن زمین پر نہیں رہا، اور میرے لہو سے ایک پل تیار کرنا جو اس طاقتور نسل کی راہ گزر بنے جو ہماری راکھ سے پیدا ہوگی، اور جب طوفان دوبارہ برپا ہو تو اور میں تمہارے درمیان نہ رہوں تو سمجھ لینا کہ میں آزادی کی راہ کا پہلا قطرہ تھا، اور میں اس لئے زندہ رہا تا کہ تمہیں سفر کی تکمیل کرتے دیکھوں، صہیونیوں کے حلق کا کانٹا بنے رہو، ایسا طوفان بن جاؤ جو پلٹنا نہیں جانتا ہو اور اس وقت تک پرسکون نہ رہو جب تک دنیا یہ نہ جان لے کہ ہم حق والے ہیں، ہم خبروں میں درج کرنے والی گنتیاں نہیں" بہر حال فرعون کا دریائے نیل میں ڈوبنے کا کوئی پروگرام نہ تھا مگر ڈوب گیا، شداد اگلے سینکڑوں سال تک اپنی خود ساختہ جنت میں عیاشیاں کرنے کا خواہاں تھا مگر صرف ایک ہی مچھر اسکی موت کا سبب بن گیا۔ ہٹلر کے ارادے بڑے خطرناک تھے مگر حالات ایسے پلٹے کہ وقت کا حکمران خودکشی پر مجبور ہوا، سارا غرور تکبر او ہٹرشاہی کچھ کام نہ آئی، دنیا کے ہر ظالم کو ایک مدت تک ہی وقت ملتا ہے، پھر جب اللہ کی پکڑ آتی ہے تو دھن دولت، طاقت وقوت اور وسائل کچھ بھی کام نہیں آتے۔

> فلسطینیوں کے ساتھ یکجہتی ان کی نصرت مدد واحسان نہیں بلکہ یہ انسانیت کا تقاضا، اسلامی غیرت کا امتحان اور دینی وشرعی فریضہ ہے۔ اب ذرا ترجمان حماس ابوعبیدہ کے دل کو جھنجوڑنے والے الفاظ (جوامت مسلمہ کے ہر طبقے سے متعلق ہیں) ملاحظہ فرمائیں' امت مسلمہ اور عرب دنیا کے جماعتوں، علمائے کرام اور مبلغین' تم سب خدا کے حضو ہمارے مخالف ہو، تم ہر اس یتیم، بیوہ، بے گھر، زخمی، دکھی اور بھوکے مسلمانوں کے بھی مخالف ہو، جس کو تم نے اپنی خاموشی کے ذریعے تنہا چھوڑ دیا۔ تمہاری گردنوں پر دسیوں ہزار معصوموں کا بوجھ ہے، جنہیں تم نے مدد سے محروم کردیا، جب تاریخ لکھی جائی گی تو یہ بھی لکھا جائے گا کہ تم ہمارے ساتھ نہ تھے؟ پس تم ہمارے ساتھ رب کے دربار میں ہمارے مخالف ٹھہروں گے؟ غزہ کی آواز اور تمہاری خاموشی خیانت ہے۔

راہل گاندھی کے ہندستانی ہونے پر بھی سوال؟

عبدالعزیز

بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈران اور کارکنان ایک ایسے خاندان پر حملہ آور ہیں جس خاندان نے پشت در پشت انسانوں کی خدمت کی ہے اور ملک کی آزادی میں دوسرے خاندانوں کے مقابلے میں کئی گنا قربانیاں دی ہیں۔ موتی لعل نہرو جواہر لعل نہرو اور ان کے خاندان کے دیگر لوگوں نے آزادی ہند کی لڑائی میں مالی اور جانی قربانیاں پیش کی ہیں۔ اندرا گاندھی کو دہشت گردی کا شکار ہونا پڑا۔ راجیو گاندھی کی دہشت گردوں نے جان لے لی۔ ایسے خاندان کے چشم وچراغ راہل گاندھی ہیں۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ سنگھ پریوار (آر ایس ایس) جس نے جنگ آزادی میں حصہ لینے کے بجائے انگریزوں کی مخبری، نوکری اور وفاداری کی ایسے لوگ ایک ایسے خاندان کے ایک ایک فرد کو نفرت کا نشانہ بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہے ہیں۔ جواہر لعل نہرو جنھوں نے ملک کی ترقی میں عظیم الشان کردار ادا کیا اور ملک کے باشندوں کو سائنٹفک ذہن دینے کی ہر ممکن کوشش کی ان کو رات دن بھارتیہ جنتا پارٹی والے مغلظات اور گالیوں سے نواز رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے حالیہ پارلیمانی سیشن میں اپنے دو گھنٹے کی تقریر میں 14 مرتبہ نہرو کا نام لے کر کوسے بغیر نہیں رہے۔ حکمراں جماعت کے دیگر لیڈران بھی اپنے سردار کے نقش قدم پر چلتے نظر آئے۔

راہل گاندھی سیاست میں جب سے آئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے نشانے پر ہیں۔ ایک بڑی وجہ تو یہ ہے کہ راہل گاندھی سے زیادہ صاف ذہن، حق پسند ذہن اس وقت ہندستانی سیاست میں کسی اور کا نہیں ہے۔ سنگھ پریوار کی تنگ ذہنیت اور تنگ قوم پرستی کے نظریے پر اگر کوئی سب سے زیادہ وار کرتا ہوا نظر آرہا ہے تو وہ راہل گاندھی ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی راہل گاندھی کو کمزور کرنے، بیوقوف بنانے کے لئے ہر طرح سے کوشاں ہے۔ کروڑوں روپے ان کو 'پپو' بنانے کے لئے خرچ کئے گئے۔ ان پر مقدمات پر مقدمات کئے گئے۔ کچھ اس طرح ان کو پریشان کیا گیا کہ وہ از خود سیاست سے باز آجائیں۔ جب وہ اپنے موقف پر ڈٹے رہے تو ان پر ایک ایسا مقدمہ دائر کیا گیا جس سے ان کی پارلیمانی رکنیت ختم ہوگئی اور انھیں چھ سال کے لئے الیکشن لڑنے سے بھی محروم کردیا گیا۔ سپریم کورٹ نے کسی طرح انھیں راحت دی اور ان کی رکنیت بحال ہوئی اور وہ الیکشن لڑنے کے لائق ہوئے، لیکن گزشتہ روز سپریم کورٹ کے دو ججوں کی بچ کے ایک جج جسٹس دیپانکر دتہ نے راہل گاندھی پر جو تبصرہ کیا وہ انتہائی افسوسناک ہے اور عدالتی کارروائی سے بھی میل نہیں کھاتا۔ راہل گاندھی نے "بھارت جوڑو یاترا" کے موقع پر ایک سوال کے جواب میں کہا تھا کہ "چین نے ہماری سرحدوں کا کچھ حصہ اپنے قبضے میں کرلیا ہے اور ہمارے فوجیوں کی جان لے لی ہے پھر بھی حکومت خاموش ہے"۔ اس بیان کو توہین ملک قرار دینے کے لئے بی جے پی کے ایک کارکن نے ان پر مقدمہ دائر کر دیا۔ اس کی شنوائی گزشتہ روز (4 اگست) عدالت عظمیٰ میں ہورہی تھی۔ جسٹس دیپانکر دتہ نے راہل گاندھی کے وکیل ابھیشیک منو سنگھوی سے دریافت کیا کہ "راہل گاندھی اپوزیشن کے لیڈر ہیں وہ ایسی باتیں کیوں سوشل میڈیا پر کرتے ہیں۔ ان کو اگر سوال پوچھنا ہے تو پارلیمنٹ میں پوچھنا چاہئے۔ اگر وہ سچے ہندستانی ہوتے تو اس طرح کا بیان نہیں دیتے"۔ وکیل سنگھوی نے کہا کہ اگر کوئی اپوزیشن لیڈر ہو اور وہ مدعا نہ اٹھائے تو وہ کیسے اپنی ذمہ داری کو ادا کرسکتا ہے۔ اگر وہ سوال نہ کرے تو یہ بڑی بدقسمتی کی بات ہوگی"۔

ججوں کا کام ہوتا ہے انصاف فراہم کرنا اور دستور میں دیئے گئے قوانین کی تشریح کرنا۔ ججوں کا یہ کام نہیں ہوتا کہ وہ مقدمہ کی شنوائی کرتے وقت کسی کے کردار پر حملہ کریں اور اسے کیا کرنا چاہئے اور کیا نہیں کرنا چاہئے وہ بتانے کی بے جا کوشش کریں۔ جج صاحب نے راہل گاندھی کی ہندستانیت پر سوال کرتے ہوئے ذرا بھی نہیں سوچا کہ ان کا کس خاندان سے تعلق ہے اور وہ کتنی بار پارلیمنٹ کے ممبر ہوئے اور کب سے سیاست میں رہتے ہوئے عام لوگوں کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ معمولی سے معمولی لوگوں سے نہ صرف ملاقات کررہے ہیں بلکہ ان کے روزمرہ کے مسائل کو حل کرنے میں سب سے آگے ہیں۔ جج صاحب نے یہ بھی نہیں سوچا کہ راہل گاندھی سے زیادہ مقبول لیڈر کون ہے۔ جائزے اور سروے سے معلوم ہورہا ہے کہ راہل گاندھی نریندر مودی سے مقبولیت میں کئی گناہ زیادہ ہیں۔ راہل گاندھی رائے بریلی اور کیرالہ کے وائناڈ پارلیمانی حلقے سے دو لاکھ سے زائد ووٹوں سے کامیاب ہوئے۔ جس شخص کو لوگ بڑی تعداد میں اپنا نمائندہ بنا رہے ہیں اور جس کو لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں ہندستانی اپنا لیڈر تسلیم کررہے ہیں اس کے بارے میں یہ کہنا کہ "وہ بھارتیہ ہے یہ نہیں"۔ یہ نہ صرف راہل گاندھی پر حملہ ہے بلکہ ان تمام ہندستانیوں پر حملہ ہے جنھوں نے اپنا نمائندہ بنا کر انھیں لوک سبھا میں بھیجا ہے اور جو ان کو اپنا قائد اور رہنما تسلیم کرتے ہیں۔ عدالت کی طرف سے ایسا رخ اپنانا جیسے دیگر لوگ راہل گاندھی کے خلاف رخ اپنائے ہوئے ہیں، کوئی اچھی بات نہیں ہے۔ جج صاحب کا یہ پوچھنا کہ "راہل گاندھی کے پاس کیا ثبوت اور کیا دستاویز ہے کہ وہ کہہ رہے ہیں کہ چین نے ہندستان کی دو ہزار اسکوائر میٹر پر قبضہ کرلیا ہے"۔ جج صاحب کو شاید آئیڈیا نہیں ہے کہ یہ بات بہت سے صحافیوں نے کہی ہے اور ان سے زیادہ قابل یقین بات راہل گاندھی سے لداخ کے ان باشندوں نے کہی ہے جو چین اور ہندستان کی سرحدوں کے قریب رہتے ہیں۔ یہ سارے مکالمے اور بیانات سوشل میڈیا پر سنے گئے اور نظر آئے۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ شک وشبہات کی بنیاد پر کوئی بھی شہری حکومت سے ملک وقوم کے بارے میں سوال کرسکتا ہے۔ یہ بھی ناقابل فہم بات ہے کہ جج صاحب فرما رہے ہیں کہ راہل گاندھی کو پارلیمنٹ میں اپنی بات کہنی چاہئے۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ کہاں کہنی چاہئے اور کہاں نہیں کہنی چاہئے یہ ہدایت دینا کیسے کسی جج کا کام ہوسکتا ہے؟ اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ جو لوگ لوک سبھا یا راجیہ سبھا کے ممبر نہیں ہیں صحافی ہیں، مصنف ہیں، تنظیموں کے قائد اور رہنما ہیں، ملک کے ذمہ دار افراد ہیں کیا ان کو حق نہیں ہے کہ وہ ایوانِ بالا اور ایوانِ عام سے باہر رہتے ہوئے سوال نہ کریں۔ اگر ایوانوں کی قید لگا دی جائے گی تو جو لوگ روزانہ لکھتے ہیں، سوشل میڈیا پر سوالات کرتے ہیں ان سب پر پابندی عائد ہوجائے گی۔ اس کے علاوہ ملک میں کانفرنسیں ہوتی ہیں، جلسے وجلوس ہوتے ہیں، ان سب کے دوران لیڈران یا شرکاء سوال کرتے ہیں اور حکومت سے ان کی ذمہ داریوں کا حساب کتاب لینا چاہتے ہیں، ان سب پر بھی قدغن لگ سکتا ہے۔ اس سے جمہوریت کیسے باقی رہے گی؟ جمہوریت میں اپوزیشن کا رول بہت اہم ہوتا ہے، خاص طور پر جو لوک سبھا یا راجیہ سبھا کا اپوزیشن لیڈر ہوتا ہے اس کی بڑی اہمیت ہوتی ہے۔ برطانیہ کے اپوزیشن لیڈر کو 'شیڈو پرائم منسٹر' کہا جاتا ہے۔ شیڈو پرائم منسٹر جسے کہا جائے اس کیے بھارتیہ یا ہندستانی ہونے کی کی سند مانگنا کہاں تک جائز اور درست ہے۔

چاروں طرف سے راہل گاندھی پر حملے کئے جارہے ہیں۔ امیروں کا طبقہ الگ ناراض ہے۔ حکمراں جماعت ان کی ناک میں دم کئے ہوئے ہے۔ راہل گاندھی کی پارٹی میں بھی ایسے نادان اور نامعقول افراد ہیں جو ان کے درپے ہیں۔ ایسی حالت میں راہل گاندھی پر عدالت کی طرف سے بے رخی اچھی نہیں ہے۔ عدالت کو تو اپوزیشن لیڈران کے کردار کی ستائش کرنی چاہئے۔ اپوزیشن لیڈر نے لوک سبھا میں کئی تقریریں کی ہیں۔ ان کی بعض تقریریں ایسی ہیں جو اس قدر معقول اور باوزن ہوئی ہیں جو کبھی بھی لوک سبھا میں کسی بھی پارٹی کی طرف سے کسی نے بھی نہیں کی۔ ایسے شخص کی راہ میں روڑے ڈالنا، پریشانیوں کا پہاڑ کھڑا کرنا کیا صحیح ہوگا؟ دو تین روز پہلے کی بات ہے کہ راہل گاندھی نے اپنی بہن پرینکا گاندھی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ میری بہن نے مجھ سے بہت پہلے کہا تھا کہ "راہل گاندھی تم آگ سے کھیل رہے ہو، تم کو یہ احساس ہونا چاہئے، یہ بات ماننی چاہئے۔" میں نے اس پر کہا کہ "میں آگ سے کھیلتا رہوں گا مجھے کسی کا ڈر اور خوف نہیں ہے"۔

امید ہے کہ آج نہیں تو کل راہل گاندھی کی سچائی اور دیانت داری کو وہ لوگ بھی تسلیم کرنے پر مجبور ہوں گے جو آج انھیں پابہ زنجیر کرنا چاہتے ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کو جاننا چاہئے کہ جواہر لعل نہرو نے اپنی کابینہ میں 'جن سنگھ' جو آج بھارتیہ جنتا پارٹی ہے اس کے بانی شیاما پرساد مکھرجی کو اپنی کابینہ میں شامل کیا تھا۔ راجیو گاندھی نے ان کے بہت بڑے لیڈر اور سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کو علاج کے لئے امریکہ بھیجا تھا۔ شیوسینا کے لیڈر سنجے راوت نے بہت اچھی بات کہی ہے کہ "جواہر لعل نہرو ملک کے پہلے وزیر اعظم نہیں ہوتے تو بھارتیہ جنتا پارٹی والے جو آج ہمارے سامنے دکھائی دے رہے ہیں وہ یہاں نظر نہیں آتے۔ سردار پٹیل اگر وزیر اعظم ہوتے تو زیادہ بہتر ہوتا۔ سردار پٹیل نے ہی پہلی بار آر ایس ایس پر پابندی عائد کی تھی۔ نہرو جمہوریت پسند تھے اس لئے آر ایس ایس آج بھی قائم ہے اور ان کی سیاسی جماعت پر بھی کوئی پابندی نہیں ہے"۔ ان حقائق کو بھارتیہ جنتا پارٹی والوں کو سمجھنا چاہئے۔ بزدلی اور غیر جمہوری عمل سے باز آنا چاہئے۔ بہادر وہ ہوتا ہے جو بہادری کی داد دیتا ہے۔ ایسا نہیں ہوتا کہ جس سے وہ لڑتا ہے اس کا ہاتھ پاؤں باندھ دیتا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی جس طرح اپوزیشن لیڈروں اور خاص طور پر راہل گاندھی کے ہاتھ پاؤں باندھ کر مقابلہ آرائی کا مظاہرہ کررہی ہے وہ بزدلی اور انتہائی گھٹیا قسم کا مظاہرہ ہے۔ تاریخ ایسے لوگوں کو معاف نہیں کرتی جو اپنے مقابل کو تنگ اور پریشان کرکے میدان یا اکھاڑے میں لڑنے کے لئے اترتے ہیں۔

گروگرام سے آسام تک مسلمان نشانے پر

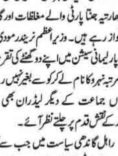

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

پورے ملک میں پش بیک پالیسی کے تحت بنگلہ بولنے والے کو شہریوں کو ہراساں کیا جارہا ہے۔ آسام، گجرات، مہاراشٹر، دہلی، ہریانہ اور ملک کے دوسرے حصوں میں بڑھتے واقعات، دھمکیاں اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی تشویشناک ہے۔ خاص طور پر مسلم طبقے کو غیر قانونی بنگلہ دیشی تارکین وطن، قرار دے کر نشانہ بنایا جارہا ہے۔ ہریانہ کے گروگرام سے پولس رات کے اندھیرے میں غیر قانونی طریقہ سے بنگلہ بولنے والے مسلمانوں کو گاڑیوں میں بھر کر لے گئی۔ انہیں ہولڈنگ ہوم (ڈیٹینشن سینٹر) لے جاکر بری طرح مارا پیٹا گیا۔ خوف پیدا کرنے کے لیے عورتوں اور بچوں کو بھی نہیں بخشا گیا۔ عورتوں کے ساتھ بدتمیزی کرنے کی بھی خبریں ہیں۔ ڈیٹینشن سینٹر سے واپس آئے لوگوں کا کہنا ہے پولس نے اس طرح مارا پیٹا ہے کہ وہ کام کرنے کے لائق نہیں رہے۔ وہاں تین وقت میں صرف ایک وقت کھانا دیا گیا۔ کئی تین دن میں واپس آئے تو کئی [illegible] لے کر چھوڑنے کی بات بھی سامنے آئی ہے۔ متاثرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ سادے کپڑوں میں لوگ یہاں آکر گاڑیوں میں بھر کر نامعلوم جگہ لے جاتے ہیں اور جانوروں کی طرح مارتے ہیں۔

مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ بنگلہ بھاشی مسلمان کوڑا بینے یا مزدوری کا کام کرتے ہیں۔ کچھ فیکٹری ورکر ہیں جبکہ عورتیں گھروں میں میڈ کا کام کرتی ہیں۔ ان میں کئی ایسے ہیں جو بیس پچیس سال سے یہاں رہ رہے ہیں۔ ان کے پاس آدھار، پین، ووٹر اور راشن کارڈ جیسے درست قانونی دستاویزات موجود ہیں۔ کئی بچے گروگرام کے سرکاری اسکولوں میں پڑھ رہے ہیں۔ یہ جن جگی بستیوں میں رہتے ہیں وہ ان کی اپنی نہیں ہیں بلکہ مقامی لوگوں نے انہیں شیڈ بنا کر دیئے ہیں۔ جس کا وہ ان سے کرایہ وصول کرتے ہیں۔ یہ روزی روٹی کی تلاش میں یہاں آکر بسے ہیں جنہیں پوچھ تاچھ کے نام پر پولس پریشان کررہی ہے۔ نوح کے ممبر اسمبلی آفتاب احمد نے بنگلہ دیشی کے نام پر مغربی بنگال کے مسلمانوں کو پولس کے ذریعہ ستانے اور ہراساں کرنے کے خلاف شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ [illegible] جوئی کے بجائے عصبیت کی بنیاد پر کاروائی کر رہی ہے۔ انہوں نے حکومت پر اپنی ناکامی کو چھپانے کے لیے اقلیتی طبقہ کو غیر انسانی طریقہ سے ہراساں کرنے کا الزام لگایا۔

ایسو سی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس کے ندیم خان کا کہنا ہے کہ گروگرام میں بنگلہ دیشی کے نام جنہیں نشانہ بنایا جارہا ہے وہ بنگلہ بولنے والے عام بھارتیہ شہری ہیں۔ جن میں بیشتر کا تعلق غریب اور کمزور طبقے سے ہے۔ گروگرام میں تقریباً دو لاکھ بنگالی مسلمان تھے پولیس کی غیر انسانی، قانون کے من مانے استعمال سے پیدا ہوئے خوف کی وجہ سے نوے فیصد اپنے گھروں کو واپس جاچکے ہیں۔ جو باقی ہیں وہ بھی اپنا سامان باندھ رہے ہیں۔ ان کے مطابق 7 مئی سے 15 مئی تک گروگرام سے ان کے قانونی دستاویزات کو نظر انداز کرکے 1500 لوگوں کو بنگلہ دیش بھیجا گیا ہے۔ ممبئی سے چھ لوگوں کو بنگلہ دیش بھیجا گیا تھا جنہیں بعد میں واپس لینا پڑا۔ آسام میں مئی 2025 سے اب تک 300 سے زائد بزرگ، خواتین اور بچوں کو کسی قانونی عمل کے بغیر بنگلہ دیش بھیج دیا [illegible] شہریت کے دستاویزات موجود تھے۔ 100 لوگوں کو روہنگیا کہہ کر بنگلہ دیش بھیجا گیا۔ جبکہ ان کے پاس یونائٹڈ نیشن کا کارڈ موجود تھا۔ ملک کی راجدھان دہلی کی جیجے کالونی علاقہ میں پولیس اہلکار بنگلہ بولنے والے مسلمانوں سے کہہ رہے ہیں کہ "تم بنگلہ بولتے ہو، اس لئے بنگلہ دیشی ہو" ان کے قانونی دستاویزات کو نظر انداز کرکے انہیں ذلت، دھمکی اور خوف کے سایہ میں بے دخل کیا جارہا ہے۔ دہلی سے 40 لوگوں کو بنگلہ دیش بھیجا گیا ہے۔ انڈمان میں ہاتھ پیر باندھ کر اور آنکھ پر پٹی باندھ کر سمندر میں پھینک دیا گیا۔ ان میں سے کچھ کو نیوی نے بچایا۔ انہوں نے اپنے رشتہ داروں کو فون کرا کے دستاویزات منگائے۔

رپورٹس کی مانیں تو سورت، احمد آباد اور دہلی کے مختلف علاقوں بغیر وردی کے مشکوک افراد بنگلہ بولنے والے مزدوروں کو بلاوجہ اغوا کرکے نامعلوم مقامات پر لے جا کر ان پر تشدد کرتے ہیں۔ دھمکیا دینے، خواتین کے ساتھ جسمانی اور صنفی تشدد کرنے کی رپورٹس بھی سامنے آئی ہیں۔ جو قانونی اور اخلاقی طور پر انتہائی سنگین مسئلہ ہے۔ یہ ماحول شہری بستیوں [illegible] دے رہا ہے۔ اس صورتحال نے مزدور کالونیوں کو شک وشبہات، تعصب اور گروہی دشمنی کا مرکز بنا دیا ہے۔ جس سے سماجی ہم آہنگی کو سنگین خطرہ لاحق ہوگیا ہے۔ پولس کے لئے کسی کا بنگلہ بولنا اور مسلمان ہونا بنگلہ دیشی ہونے کے لیے کافی ہے۔ اس طرح کا رویہ آئین ہند کی دفعہ 14 اور 15 کی صریح خلاف ورزی ہے، جو قانون کے سامنے مساوات، مذہب، نسل، زبان یا جائے پیدائش کی بنیاد پر بھید بھاؤ سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ عزت نفس، قانونی چارہ جوئی اور شہریت کے حق کو محض زبان یا غربت کی بنیاد پر نہیں چھینا جاسکتا۔

ندیم خان کے مطابق زبان کی تفریق سے شروع ہوئی نفرت آگے بڑھ کر ریجن اور پھر مذہب میں تبدیل ہوجاتی ہے۔ جو ٹرین میں حفاظتی اہلکار کو داڑھی ٹوپی والوں کو دیکھ کر گولی چلانے پر آمادہ کردیتی ہے۔ ایک معمولی افواہ فساد برپا کردیتی ہے۔ لوگ حقیقت جاننے کی بھی کوشش نہیں کرتے۔ یہی نفرت گورکشا کے نام پر اپنے ہی جیسے انسان کا قتل کرادیتی ہے۔ ایک مسلم پرنسپل کو بدنام کرنے کے لئے بچوں کے پینے کے پانی میں زہر ملوا دیتی ہے۔ انسان [illegible] علاقے کے بچوں کی جان لینے پر آمادہ ہوجائے۔ یہ تو اچھا ہوا کہ کسی کی جان نہیں گئی بروقت متاثر بچوں کو علاج مل گیا۔ گناہ گار پکڑے بھی گئے۔ عام طور پر سرکاری اسکول میں غریب بچے پڑھتے ہیں۔ غریبوں کو لے کر ملک کا یہ رویہ کتنا مناسب ہے اس پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ نفرت اور عدم برداشت ہی ہے کہ ممبئی کلکتہ انڈیگو فلائٹ میں ایک مسافر دوسرے بیمار مسافر کے تھپڑ مار دیتا ہے۔ جہاز کے عملے اور دیگر مسافروں نے اس کی شدید مخالفت کی اور تھپڑ مارنے والے کو انڈیگو نے بین کردیا۔ نفرت کا زہر سماج میں کس حد تک پھیل چکا ہے اس کا اندازہ لیفٹیننٹ کرنل رتیش کمار سنگھ کے ذریعہ شری نگر میں اسپائس جیٹ کے چار ملازمین کی بے تحاشہ پٹائی سے لگایا جاسکتا ہے۔ جس میں ایک ملازم مدثر احمد کی ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ گئی اور اسے بچانے والے کا جبڑا ٹوٹا اور باقی بری طرح زخمی ہوئے ہیں۔ یہ واقع اس وقت پیش آیا جب اسپائس جیٹ کے ملازم نے اضافی وزن کا چارج دینے کو کہا۔ وہ دھکا دے کر بورڈنگ گیٹ میں گھس گیا۔ عجیب بات یہ ہے کہ ائیر پورٹ پر موجود حفاظتی اہلکاروں نے اسے قابو میں نہیں کیا اور اس واقع کو ہونے دیا۔ یہ نفرت اور تفریق کی آگ ملک کو توڑنے والی ہے۔ مندرجہ بالا تمام واقعات یہ بتا رہے ہیں کہ معاشرے میں تشدد اور عدم برداشت قابو سے باہر ہوتی جارہی ہے۔ اگر اب نظریں چرائیں تو [illegible]

روزنامہ صحافت

قدرت کا قہر

اتر کاشی، اترا کھنڈ کے دھرالی گاؤں میں بادل پھٹنے سے آنے والے سیلاب سے جان ومال کا بہت زیادہ نقصان ہوا ہے۔ سیلاب سے نہ جانے کتنے ہوٹل اور گھر تباہ ہوچکے ہیں۔ بادل پھٹنے سے پانی اور ملبہ اتنی تیزی سے بہہ گیا کہ لوگ سمجھ ہی نہیں پائے کہ کیا ہوا ہے۔ لوگوں کو سنبھلنے کا موقع نہیں ملا۔ اس تباہی میں پانچ افراد کے ہلاک ہونے کی اطلاع ہے اور ساٹھ سے زیادہ لاپتہ ہیں۔ آرمی کیمپ کا ایک حصہ بھی سیلاب کی زد میں آگیا۔ اس قدرتی آفت سے اصل نقصان کا تو بعد میں ہی پتہ چلے گا۔ لیکن اس حادثے نے ایک بار پھر اس بات کی تصدیق کردی ہے کہ ہم نے پرانے حادثات سے کچھ نہیں سیکھا۔ اس تباہی کی جو ویڈیو فوٹیج سامنے آئی ہے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ کھیر گنگا ندی کے بہاؤ والے علاقے میں بڑی تعداد میں کثیر المنزلہ عمارتیں آگئی ہیں، درحقیقت ایک پورا بازار تیار ہوگیا ہے۔ اگر جغرافیائی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے بستی کی توسیع کا منصوبہ بنایا جاتا تو اس تباہی سے بچا جاسکتا تھا۔ سوال یہ ہے کہ پہاڑی دریا سے ملحقہ تعمیرات کیوں کی گئیں یا جب حکومتی رپورٹ میں خبردار کیا گیا تھا کہ اترا کھنڈ کے پہاڑوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا دائرہ بڑھتا جارہا ہے تو پھر حساس علاقوں میں تعمیرات کے لیے پہاڑوں کو تباہ کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ ویسے بھی پہاڑی علاقوں میں مانسون کے موسم میں بادل پھٹنے کے واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن اس حقیقت کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کہ پچھلی دہائی میں اس میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ ماہرین موسمیات کا خیال ہے کہ اترا کھنڈ اور ہماچل پردیش میں پانی کے چکر میں تبدیلی اس کی وجہ ہے۔ اس سے پہلے پہاڑی علاقوں میں انسانی سرگرمیاں کم تھیں۔ لیکن حالیہ دہائیوں میں ترقیاتی کاموں کے نام پر بڑی تعداد میں درخت کاٹے گئے۔ اس کے علاوہ جنگلات میں آگ لگنے کے بڑھتے ہوئے واقعات اور سیاحت کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لیے غیر دانشمندانہ تعمیراتی کاموں سے مقامی ماحولیات بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ تاہم اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ پہاڑی علاقوں کے شہریوں کو بھی جدید سہولیات ملنی چاہئیں۔ سڑکوں، بجلی اور ہسپتال جیسی بنیادی سہولیات پر بھی ان کا حق ہے۔ لیکن انہیں سہولیات فراہم کرتے ہوئے ان علاقوں کے ماحولیاتی حالات کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ دراصل ہماری حکومتیں ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے مقامی لوگوں کی بجائے سیاحوں کو سہولیات فراہم کرنے پر زیادہ توجہ دیتی ہیں۔ اس کو نئے سرے سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ دھرالی کا یہ واقعہ 2013 کے کیدارناتھ سانحہ کی یادیں تازہ کرتا ہے جس میں پانچ ہزار سے زیادہ عقیدت مندوں اور مقامی لوگوں کی جانیں گئیں۔ اس سانحے میں بھی پورا گاؤں بہہ گیا۔ اس کے بعد بھی حساس پہاڑی علاقوں میں انسانی آبادکاری اور تعمیراتی کاموں پر سوالات اٹھائے گئے اور پرزور مطالبہ کیا گیا کہ اس حوالے سے نئی پالیسی بنائی جائے۔ دھرالی کی تباہی اس بات کا ثبوت ہے کہ اس سمت میں کتنی سنجیدگی سے کام کیا گیا ہے۔ دراصل یہ صورتحال صرف پہاڑی علاقوں کی نہیں ہے۔ پریاگ راج اور وارانسی میں سیلاب کا پانی گھروں میں داخل ہونے کی مسلسل اطلاعات ہیں۔ پہلے سیلاب کا پانی دو تین دن میں ختم ہوجاتا تھا کیونکہ اس کی نکاسی کا راستہ صاف تھا۔ اب ان سڑکوں پر کنکریٹ کے جنگل اگ چکے ہیں۔ دھرالی کا واقعہ ہمارے لیے ایک اور سبق ہے۔ اگر اب بھی ہم نے اس سے کچھ نہ سیکھا تو ہمیں بار بار ایسی آفات اور نقصانات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

وتھ یواسٹالن اسکیم میں وزیراعلیٰ کے نام کے استعمال پر پابندی کا معاملہ
سپریم کورٹ سے مدراس ہائی کورٹ کا حکم منسوخ

نئی دہلی: (یواین آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کو مدراس ہائی کورٹ کے اس حکم کو منسوخ کر دیا جس میں تمل ناڈو حکومت کے وزیراعلیٰ ایم کے اسٹالن کا نام وتھ یواسٹالن اسکیم میں استعمال کرنے پر پابندی لگا دی گئی تھی۔اس کے ساتھ ہی عدالت نے اے آئی اے ڈی ایم کے ایم پی سی وی شانموگم پر 10 لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا جنہوں نے عدالت کا وقت ضائع کرنے پر سرکاری اسکیم کے خلاف ہائی کورٹ میں عرضی دائر کی تھی۔ چیف جسٹس بی آر گاوائی اور جسٹس کے ونود چندرن اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ نے ہائی کورٹ کے حکم کو منسوخ کرتے ہوئے اس کے خلاف ریاستی حکومت اور دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) پارٹی کی اپیل کو قبول کرلیا۔حکم جاری کرتے ہوئے بنچ نے کہا کہ ہم نے بارہا کہا ہے کہ سیاسی لڑائی ووٹروں کے سامنے لڑی جانی چاہیے، سیاسی جماعتوں کے درمیان سیاسی حسابات طے کرنے کے لیے عدالتوں کا استعمال کیا جانا چاہیے۔اس حکم کے ساتھ سپریم کورٹ نے تمل ناڈو حکومت کی وتھ یو اسٹالن اسکیم کو ہری جھنڈی دے دی۔عدالت نے اے آئی اے ڈی ایم کے ایم پی سی وی شانموگم پر 10 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا، جنہوں نے اس اسکیم کے خلاف ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی تھی۔ عدالت نے کہا کہ یہ رقم پسماندہ افراد کے لیے ریاست کی اسکیم کے لیے استعمال کی جائے

گی۔سپریم کورٹ نے سینئر وکیل مکل روہتگی کے دلائل سننے کے بعد اے ایم سنگھوی اور پی ولسن نے ریاستی حکومت کی طرف سے پیش ہوتے ہوئے 31 جولائی کے مدراس ہائی کورٹ کے عبوری حکم کو رد کر دیا۔ ہائی کورٹ نے اپنے حکم میں حکومت کی فلاحی اسکیموں کے لیے زندہ لوگوں، سابق وزرائے اعلیٰ، پارٹی لیڈروں یا سیاسی جماعتوں کے ناموں اور تصاویر کے استعمال پر پابندی لگا دی تھی۔ہائی کورٹ کے حکم نے ڈی ایم کے حکومت کو ہدایت دی تھی کہ فلاحی اسکیموں میں موجودہ اور سابق وزرائے اعلیٰ کے نام اور تصاویر کا استعمال نہ کیا جائے۔اے آئی اے ڈی ایم کے ایم پی کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ منیندر سنگھ کی دلیل کو مسترد کرتے ہوئے عدالت نے کہا کہ سیاسی قائدین کے نام پر اسکیموں کا نام رکھنے کا رواج پورے ملک میں ایک عام رجحان ہے۔ عدالت عظمیٰ نے نوٹ کیا کہ تمل ناڈو نے مختلف سیاسی رہنماؤں کے نام پر ایسی 45 اسکیموں کی فہرست دی ہے، لیکن عرضی گزار نے چیلنج کے لیے صرف ڈی ایم کے اسکیم کا انتخاب کیا۔

سانپ کے زہر تنازعہ کیس میں یوٹیوبر ایلویش کو راحت

نئی دہلی: (یواین آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کو یوٹیوبر ایلویش یادو عرف سدھارتھ کے خلاف درج فوجداری مقدمہ پر روک لگادی، جس پر ریو پارٹیوں میں مبینہ طور پر سانپ کے زہر کا استعمال کرنے کا الزام ہے۔جسٹس ایم ایم سندریش اور این کے سنگھ کی بنچ نے الہ آباد ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کرنے والی یادو کی درخواست پر یہ حکم دیا۔اس نے اپنے خلاف جنگلی حیات (تحفظ) ایکٹ اور این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج فوجداری کارروائی کو چیلنج کیا ہے۔بنچ نے متعلقہ فریقوں کے دلائل سننے کے بعد عرضی گزار کو راحت دی اور اتر پردیش حکومت کو نوٹس جاری کیا۔ایلویش پر ریو پارٹیاں منعقد کرنے اور غیر ملکیوں کو ان میں مدعو کرنے کا الزام ہے، جہاں تفریح کے دوران سانپ کے زہر کا استعمال کیا جاتا تھا۔

مودی-شاہ عدلیہ اور آئینی اداروں کو کنٹرول کرنے کی کوشش کررہے ہیں: سنجے راوت

نئی دہلی: (یواین آئی) شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما اور راجیہ سبھا کے رکن سنجے راوت نے بدھ کو وزیراعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ پر عدلیہ اور ملک کے دیگر آئینی اداروں کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا۔آج نئی دہلی میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مسٹر راوت نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی سابق ترجمان آرتی ساٹھے کی بامبے ہائی کورٹ کے جج کے طور پر تقرری پر سخت اعتراض کیا۔اگرچہ انہوں نے واضح کیا کہ ان کی کسی سے کوئی ذاتی دشمنی نہیں ہے لیکن اس تقرری پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر مودی اور مسٹر شاہ کی غلط پالیسیوں کا دفاع کرنے والوں کو جج مقرر کرنا ہائی کورٹ کی شاندار روایت کو داغدار کرتا ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ بامبے ہائی کورٹ میں پانچ چھ ایسے جج ہیں جو یا تو راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سابق رکن ہیں یا آر ایس ایس سے وابستہ خاندانوں سے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی اور مسٹر شاہ کا مقصد آخرکار ایسے لوگوں کو سپریم کورٹ بھیجنا اور عدلیہ پر مکمل کنٹرول قائم کرنا ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ مودی اور شاہ منظم طریقے سے تمام اہم اداروں میں آر ایس ایس کے لوگوں کو تعینات کررہے ہیں، الیکشن کمیشن سے لے کر عدلیہ تک، جس کا مقصد تمام آئینی اداروں کو زیر کرنا ہے۔انہوں نے خبردار کیا کہ یہ ہندوستانی جمہوریت کے لیے خطرناک ہے۔

سری لنکا کی بحریہ نے تملناڈو کے 14 ماہی گیروں کو کیا گرفتار

چنئی: (یواین آئی) سری لنکا کی بحریہ نے بدھ کے روز تمل ناڈو کے 14 ماہی گیروں کو اُس وقت گرفتار کیا جب وہ سمندر میں مچھلیاں پکڑ رہے تھے۔پولیس ذرائع کے مطابق، رام ناتھ پورم ضلع کے یہ ماہی گیر کل رات مچھلیاں پکڑنے سمندر گئے تھے، تبھی سری لنکا کی بحری فوج کے اہلکاروں نے انہیں بین الاقوامی بحری سرحد (آئی ایم بی ایل) عبور کرنے کے بعد سری لنکا کی حدود میں مچھلی پکڑنے کے الزام میں گرفتار کرلیا۔ماہی گیر کچاتھیوو جزیرے کے قریب دو کشتیوں کے ذریعے جن میں ایک میں دس اور دوسری میں چار افراد تھے، مچھلیاں پکڑ رہے تھے۔اسی دوران سری لنکا کی بحری فوج نے انہیں گرفتار کرا ور ان کی کشتیوں کو بھی ضبط کرلیا۔ماہی گیروں کو ان کی کشتیوں سمیت سری لنکا لے جایا گیا اور حراست میں بھیج دیا گیا۔مختلف ماہی گیر تنظیموں نے ماہی گیروں کی مسلسل گرفتاری پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے مرکزی و ریاستی حکومتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ اس مسئلے کو ختم کرنے کے لیے فوری اقدام کیے جائیں۔ وزیراعلیٰ ایم کے اسٹالن نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کو بار بار خط لکھ کر اس بات پر زور دیا کہ وہ اس طرح کی گرفتاریوں کو روکنے کے لیے سفارتی اقدامات کریں اور ماہی گیروں کے ماہی گیری کے روایتی حقوق کی بحالی کے لیے مستقل حل تلاش کریں۔اس کے باوجود اس طرح کے واقعات جاری ہیں۔

جالندھر میں ہیروئن سمیت آٹھ افراد گرفتار

جالندھر: (یواین آئی) جالندھر پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث آٹھ افراد کو گرفتار کر کے ان کے پاس سے 65.54 گرام ہیروئن ضبط کی ہے۔پولیس کمشنر دھن پریت کور نے بدھ کو کہا کہ کمشنریٹ پولیس دن بہ دن منشیات کے نیٹ ورک کے خلاف اپنی کارروائی تیز کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ منگل کو ایک بڑی کارروائی میں پولیس نے آٹھ افراد کو گرفتار کیا جن میں سے چار اس سے قبل بھی منشیات کے اسمگلنگ نیٹ ورک سے وابستہ رہے ہیں۔ان گرفتاریوں کے نتیجے میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت آٹھ ایف آئی آر درج کی گئی ہیں اور 65.54 گرام ہیروئن برآمد کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ چار نشے کے عادی افراد کو علاج کے لیے ڈی ایڈکشن سینٹرز (نشہ مکتی کیندر) میں داخل کرایا گیا ہے، جس سے انہیں اپنی زندگی دوبارہ سنوارنے کا موقع ملا ہے۔انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ جالندھر پولیس شہر کو ایک محفوظ اور منشیات سے پاک شہر بنانے کے اپنے مشن میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔

تریپورہ: بشرام گنج میں فرقہ وارانہ کشیدگی برقرار

بی جے پی کی اتحادی جماعت ٹپراموتھا کے لیڈر کی قیادت میں مشتعل قبائلیوں نے پولیس کی موجودگی میں بس میں توڑ پھوڑ کی اور خواتین و بچوں سمیت دیگر مسافروں پر کیا تھا حملہ

اگرتلہ: (یواین آئی) تریپورہ کے سپاہی جالا ضلع میں بشرام گنج پولیس تھانے کے قریب ایک مسافر بس پر قبائلیوں کے حملے کے بعد ضلع انتظامیہ نے منگل کی رات بھارتیہ نیائے سنہیتا کی دفعہ 163 نافذ کر دی۔ یہ پابندی 24 گھنٹوں کے لیے نافذ کی گئی ہے۔یہ فرقہ وارانہ کشیدگی اُس وقت پیدا ہوئی جب شام کو بشرام گنج پولیس تھانے کے قریب قبائلی افراد کے ایک گروہ نے ایک مسافر بس پر حملہ کر دیا۔ لوگوں کا الزام ہے کہ بس کے اندر ایک 18 سالہ لڑکی کے ساتھ ایک ساتھی مسافر نے چھیڑ چھاڑ کی تھی۔ریاستی حکومت میں برسرِ اقتدار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی اتحادی جماعت ٹپراموتھا کے رہنما سورین دیب برما کی قیادت میں مشتعل قبائلیوں نے پولیس کی موجودگی میں بس میں توڑ پھوڑ کی اور خواتین و بچوں سمیت دیگر مسافروں پر حملہ کیا۔ کہا جارہا ہے کہ جب یہ توڑ پھوڑ ہو رہی تھی تو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) بجوئے دیب برما اپنی پولیس ٹیم کے ساتھ موقع پر موجود تھے۔ایک مسافر پربیر بھوک نے بتایا کہ ہم نے بازار میں موجود پولیس سے فریاد کی لیکن پولیس نے کوئی مدد نہیں کی۔ ہم تقریباً تین گھنٹے تک بس کے اندر ہی پھنسے رہے۔انہوں نے بس میں توڑ پھوڑ کی، ہم پر تشدد کیا اور ان دکانوں اور افراد پر بھی حملہ کیا جنہوں نے ان کو روکنے کی کوشش کی۔ پولیس نے نہ تو حملہ آوروں کو روکا اور نہ ہی صورتحال پر قابو پانے کے لیے کوئی طاقت استعمال کی۔حملہ آوروں نے فرقہ وارانہ نعرے لگائے، بجلی کی فراہمی کے نظام کو نقصان پہنچایا، لیکن ان کے خلاف کوئی قانونی کارروائی نہیں ہوئی حتیٰ کہ فائر بریگیڈ بھی نہیں پہنچا۔انہوں نے مزید بتایا کہ کافی دیر بعد پولیس موقع پر پہنچی اور کم از کم سات زخمیوں کو مقامی اسپتال منتقل کیا گیا۔متاثرہ لڑکی مقامی اسپتال میں داخل ہے اور اس کا بیان درج کر لیا گیا ہے۔پولیس حملہ آوروں کے ساتھ ساتھ اس شخص کی بھی تلاش کر رہی ہے جس نے لڑکی سے چھیڑ چھاڑ کی تھی۔ایک رپورٹ کے مطابق، گوہاٹی میں ایئر ہوسٹس کی تربیت حاصل کرنے والی ایک لڑکی کے ساتھ منگل کی رات اگرتلہ سے گھر لوٹتے وقت چلتی بس میں ایک مسافر نے نازیبا حرکت کی تھی۔ سب سے افسوسناک بات یہ ہے کہ بس میں موجود دیگر مسافروں نے اس واقعے کی کوئی مخالفت نہیں کی۔متاثرہ لڑکی نے پولیس کو بتایا کہ ملزم شخص بشال گڑھ میں بس سے اُتر گیا، جس کے بعد اس نے اپنے پڑوسیوں کو واقعے کی اطلاع دی۔اس کے بعد بڑی تعداد میں دیہاتی سڑک پر آ گئے اور بس پر حملہ کر دیا۔اس واقعے کے بعد اپوزیشن جماعتوں نے حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا اور عوامی مقامات پر خواتین کی حفاظت سے متعلق پولیس اور انتظامیہ کی کارکردگی پر سوالات کھڑے کیے ہیں۔

باپ بیٹے کے جھگڑے میں پولیس اہلکار ہلاک

چنئی: (یواین آئی) تمل ناڈو کے ضلع تروپور کے گڈی منگلم گاؤں میں گزشتہ رات ایک باپ اور بیٹے کے درمیان جھگڑے میں مداخلت کی کوشش کے دوران ایک خصوصی سب انسپکٹر (ایس ایس آئی) ہلاک ہوگیا۔ ایس ایس آئی کی شناخت شموگویل (57) کے طور پر ہوئی ہے۔پولیس ذرائع کے مطابق، مورتی نامی شخص اور اس کے دو بیٹے کھیت میں کام کے دوران شراب کے نشے میں آپس میں جھگڑ رہے تھے۔اس دوران مورتی کے ایک بیٹے تھنگا پانڈین نے اپنے والد پر حملہ کر دیا۔شور شرابہ سن کر پڑوسیوں نے پولیس کو اطلاع دی، جس کے بعد ایس ایس آئی شموگوئل اور گڈی منگلم پولیس اسٹیشن سے کانسٹیبل اجھا گوراجا (35) موقع پر پہنچے۔ایس ایس آئی نے باپ اور بیٹوں کو علیحدہ کرنے کے بعد مورتی کو علاج کے لیے اسپتال بھیجا۔ اس بات پر مشتعل تھنگا پانڈین نے ایس ایس آئی پر ایک تیز دھار ہتھیار سے حملہ کر دیا، جس سے موقع پر ہی اس کی موت ہوگئی۔

جھارکھنڈ: ہتک عزت کے مقدمہ میں راہل گاندھی کو ضمانت

رانچی: (یواین آئی) جھارکھنڈ میں ہتک عزت کے ایک مقدمے میں چائی باسا عدالت نے راہل گاندھی کو آج ضمانت دے دی۔راہل گاندھی آج چائی باسا کے ایم پی۔ایم ایل اے کورٹ میں پیش ہوئے۔وہ صبح تقریباً 10 بجے ہیلی کاپٹر سے ٹاٹا کالج گراؤنڈ پر اترے۔اس کے بعد چائی باسا ریسٹ ہاؤس میں تقریباً 45 منٹ انتظار کرنے کے بعد وہ وہاں سے چائی باسا سول کورٹ پہنچے۔اس دوران انہوں نے ایم پی ایم ایل اے کورٹ میں جج سپریہ رانی تگا کے سامنے اپنی موجودگی درج کرائی۔راہل گاندھی کے وکیل پرتو در یپا نے کہا کہ راہل گاندھی کے خلاف 2018 میں ہتک عزت کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ہائی کورٹ نے ہدایت دی تھی کہ راہل گاندھی 6 اگست کو چائباسا عدالت میں پیش ہوں گے اور ضمانت لیں گے۔اس کے بعد راہل گاندھی آج پیش ہوئے۔ضمانت عرضی دائر کرنے کے بعد عدالت نے ضمانت منظور کر لی۔شکایت کنندہ کے وکیل ونود کمار ساہو نے کہا کہ عدالت نے راہل گاندھی سے پوچھا کہ آپ پر ایسے الزامات لگائے گئے ہیں، آپ نے ایسا بیان بی جے پی لیڈروں کے لیے دیا ہے۔کیا آپ نے ایسا کہا ہے؟اس پر راہل گاندھی نے کہا کہ میں نے ایسا کوئی بیان نہیں دیا ہے۔

وکیل نے کہا کہ یہ بالکل غلط ہے۔

راہل گاندھی جیسے اپوزیشن لیڈر کو اس طرح کا جھوٹ بولنا زیب نہیں دیتا ہے۔ان کی تقریر اب بھی کانگریس کی ویب سائٹ پر موجود ہے۔ہم نے اسے عدالت میں پیش کیا ہے لیکن عدالت میں راہل گاندھی نے صاف انکار کیا کہ میں نے ایسا کوئی بیان نہیں دیا ہے۔عدالت نے ان کی ضمانت منظور کر لی ہے۔اب گواہی کا عمل شروع ہوگا۔انہوں نے بتایا کہ عدالت نے ان کی ضمانت اس شرط پر دی ہے کہ وہ تحقیقات میں تعاون کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے خلاف مبینہ ریمارکس کے سلسلے میں 6 اگست کو چائی باسا میں ایم پی۔ایم ایل اے عدالت میں ذاتی طور پر پیش ہونا تھا۔ 2 جون کو راہل گاندھی نے خصوصی عدالت کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا، جس نے انہیں 26 جون کو پیش ہونے کی ہدایت کی تھی۔ راہل گاندھی کے وکیل نے ہائی کورٹ کو مطلع کیا تھا کہ ان کے موکل اس دن حاضر نہیں ہوسکیں گے اور اس کے بجائے ہائی کورٹ سے درخواست کی تھی کہ راہل کو چائی باسا عدالت میں پیش ہونے کے لیے نئی تاریخ دی جائے۔ ہائی کورٹ نے ان کی درخواست منظور کر لی تھی۔غور طلب ہے کہ چائی باسا بی کے جے پی لیڈر پرتاپ کمار کٹیار نے 2018 میں چائی باسا میں منعقدہ ایک ریلی میں بی جے پی لیڈروں کے خلاف مبینہ طور پر توہین آمیز بیان دینے پر کانگریس رکن پارلیمنٹ راہول گاندھی کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا تھا۔

تروپتی میں گمشدہ شخص کو خاندان سے ملادیا گیا

حیدرآباد: (یواین آئی) اے پی کے تروپتی میں دماغی توازن سے محروم ایک شخص کو پولیس اور سماجی کارکنوں نے ان کے خاندان سے ملادیا۔یہ شخص، جس کی شناخت وینکٹ راؤ کے طور پر ہوئی، ضلع وجے نگرم کے نیلی مرل کا رہنے والا ہے۔اطلاعات کے مطابق، وینکٹ راؤ جون میں تروپتی آیا تھا اور کسی وجہ سے نیچے گرنے کے بعد ذہنی توازن سے محروم ہوگیا۔ ٹی ٹی ڈی عملے نے اسے اسپتال منتقل کیا جہاں اس کا علاج کیا گیا۔اس دوران سماجی کارکن سجاتا نے اس کی دیکھ بھال کی۔ دو روز قبل وینکٹ راؤ صحت یاب ہوکر نارمل حالت میں آ گیا اور اپنا پتہ بتایا۔سوشل میڈیا کے ذریعہ یہ بات وجے نگرم کے ایم پی اپلا نائیڈو تک پہنچی، جنہوں نے پولیس سے رابطہ کیا۔اس کے بعد وینکٹ راؤ کو ان کے ارکان خاندان کے حوالے کر دیا گیا۔ان کے ارکان خاندان نے پولیس، سماجی کارکنوں اور اسٹاف کے عملے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی بروقت مدد سے وینکٹ راؤ محفوظ طور پر واپس آ سکے۔

سماجی تلنگانہ کا مطلب دہلی جا کر صرف ڈرامائی دھرنا دینا نہیں
تلنگانہ جاگروتی تنظیم کے یوم تاسیس کے کویتا کی پرچم کشائی

حیدرآباد: (یواین آئی) تلنگانہ جاگروتی تنظیم کے یوم تاسیس کے موقع پر جاگروتی کے دفتر میں تنظیم کی سربراہ کے کویتا نے پرچم کشائی انجام دی۔اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جاگروتی ایک ایسی تنظیم ہے جو اپنے وجود کے تحفظ کے لیے قائم ہوئی اور تلنگانہ تحریک کے دوران وزیراعلیٰ کے سی آر کے بتائے گئے راستے پر چلتے ہوئے آگے بڑھی۔ہم نے پروفیسر جے شنکر کے نظریات کو پوری ایمانداری سے اپنایا۔افسوس کہ تلنگانہ ریاست کے قیام کے بعد وہ اس ریاست کو دیکھ نہ سکے اور ہم سے جدا ہو گئے۔اسی لیے ان کی جینتی کے موقع پر ہم جاگروتی کی جانب سے تقریب منا رہے ہیں۔ کویتا نے کہا کہ پروفیسر جے شنکر ہمیشہ سماجی تلنگانہ کے لیے جدوجہد پر زور دیتے تھے اور ان کا ماننا تھا کہ ریاست کے قیام کے بعد ہر طبقہ کے ساتھ انصاف ہونا چاہیے۔ان ہی کے نظریات کی رہنمائی میں جاگرتی آگے بڑھ رہی ہے۔انہوں نے وزیراعلیٰ ریونت ریڈی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ سماجی تلنگانہ کا مطلب دہلی جا کر صرف ڈرامائی دھرنے دینا نہیں ہے۔ جاگروتی پروفیسر جے شنکر کی تحریک سے متاثر ہو کر آگے بڑھ رہی ہے۔بی سی طبقات کے لیے جاگروتی کی جانب سے 72 گھنٹے کی دھرنا دی جانے والی تھی لیکن عدالت سے اجازت نہ مل سکی۔ کانگریس قائدین دہلی میں جھوٹے دھرنے نہیں بلکہ حقیقی دھرنے دینے چاہئیں، کویتا نے اعلان کیا کہ 15 اگست سے پہلے بڑے پیمانے پر نئی کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی اور مختلف طبقات کی حمایت کے ساتھ مزید لوگ جاگروتی میں شامل ہونے کو تیار ہیں۔انہوں نے کہا کہ بی سی طبقات کے لیے کانگریس اور بی جے پی دونوں پارٹیوں کو خلوص نیت سے کام کرنا چاہیے، لیکن ایسا نہیں ہو رہا۔ بی سی ریزرویشن کے لیے جاگروتی اپنی حکمت عملی تیار کرے گی اور آئندہ کئی جدوجہد کی قیادت کرے گی، بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے

کویتا نے کہا کہ بی جے پی بی سی طبقات کو دھوکہ دے رہی ہے۔ بی سی کے لیے دیے جانے والے 42 فیصد ریزرویشن میں مسلمانوں کو شامل نہ کرنے کی بات بنڈی سنجے مسلسل کرتا آ رہا ہے۔ مسلمانوں کے ریزرویشن پر بنڈی سنجے کا اعتراض عجیب ہوگا۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ بی سی ریزرویشن کے مسئلے پر کانگریس پارٹی کو دہلی میں آل پارٹی وفد لے جانا چاہیے، تمام پارٹیوں کے قائدین کو خطوط لکھنے چاہئیں اور صدر جمہوریہ سے ملاقات کے لیے اپائنٹمنٹ حاصل کر کے اس وفد کو دہلی لے جانا چاہیے۔

جمہوریہ خالصتان کے نام پر جعلی سفارتخانہ سکھ مذہب اور ہندوستانی خودمختاری پر کھلا حملہ ہے: پروفیسر خیالا

امرتسر (یواین آئی) پنجاب بھارتیہ جنتا پارٹی کے ترجمان پروفیسر سرچند سنگھ خیالا نے نام نہاد 'سکھ فار جسٹس' کے برٹش کولمبیا کے شہر سرے میں 'ریپبلک آف خالصتان' کے نام پر جعلی سفارت خانہ کھولنے کے دعوے کو سکھ مذہب اور ہندوستان کی خودمختاری پر کھلا حملہ قرار دیا ہے۔پروفیسر خیال نے کہا کہ اس سے ہند-کینیڈا کے بہتر ہوتے تعلقات کو بھی ایک بڑا دھچکا پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کینیڈا کی سرزمین پر کچھ انتہا پسند عناصر سکھ برادری کے نام پر جھوٹا ہندوستان مخالف بیانیہ تشکیل دے رہے ہیں جسے ہندوستان کی حکومت اور دنیا بھر کے امن پسند سکھ ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔پروفیسر خیالہ نے کہا کہ میڈیا میں 'خالستان ایمبیسی' کے جو دعوے پھیلائے جا رہے ہیں وہ سراسر غلط ہیں۔ درحقیقت یہ 1984 سے کام کرنے والے شمالی امریکہ کے سب سے قدیم انڈو-کینیڈین سینئر سینٹر کی عمارت پر غیر قانونی قبضے کا معاملہ ہے۔سکھ فار جسٹس کے گروپتونت پنوں کی یہ اب تک کی بدترین حرکت ہے، جس میں بزرگوں کے حقوق اور سلامتی پر براہ راست حملہ کیا گیا ہے۔اسی لیے سوسائٹی کے سربراہ اوتار سنگھ ڈھلن نے گرودوارہ کے منتظمین اور پولیس کو ایک تحریری شکایت دی ہے، جس میں بزرگوں کے لیے سینئر سنٹر کے بورڈ کو دوبارہ نصب کرنے اور خالصتانی بورڈ کو ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔اس ادارے میں حکومت ہند کے پنشنرز اور سابق فوجیوں کی بڑی تعداد شامل ہے۔پروفیسر خیالہ نے کہا کہ پنوں اور خالصتانی عناصر کا سکھ مذہب کے اصولوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔کیا کوئی بتا سکتا ہے کہ امریکہ سے ہندوستانی اشیا پر 500 فیصد ٹیرف لگانے کے پنوں کے مطالبے سے پنجابیوں اور سکھوں کو فائدہ ہوگا یا نقصان؟ ایئر انڈیا کو بم سے اڑانے کی دھمکی دے کر کیا اس نے سوچا کہ اس میں سوار مسافر بھی پنجابی اور سکھ ہیں؟ پنجاب کے بچوں کی فکر کرنے والے پنوں اس وقت خاموش کیوں رہے جب ہمارے بچوں کو زنجیروں میں جکڑ کر بیرون ممالک سے واپس بھیجا جا رہا تھا۔آج امریکہ میں انگریزی نہ جاننے والے پنجابی بچوں کے ڈرائیونگ لائسنس کینسل ہو رہے ہیں پھر پنوں کیوں خاموش ہے؟

محکمہ صحت کو ڈینگی، ملیریا چکن گنیا کے ہاٹ اسپاٹ کی نشاندہی کرنے کی ہدایت

جالندھر: (یواین آئی) پانی اور مچھروں سے پیدا ہونے والی بیماریوں کو پھیلنے سے روکنے کے لیے جالندھر کے ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر ہمانشو اگروال نے محکمہ صحت کو ہدایت دی ہے کہ وہ ڈینگو، ملیریا اور چکن گنیا کے 'ہاٹ اسپاٹ' کی نشاندہی کریں تاکہ وہاں ضروری اقدامات کیے جا سکیں۔بدھ کو ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریٹو کمپلیکس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر اگروال نے کثیر شعبہ جاتی ہم آہنگی پر زور دیا، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں اس طرح کی بیماریوں کے معاملات کثرت سے رپورٹ ہوتے ہیں۔انہوں نے بیماری کے پھیلاؤ کو مؤثر طریقے سے روکنے اور قابل رسائی صحت کی دیکھ بھال کو یقینی بنانے کے لیے انتظامیہ کے عزم کو بھی دہرایا۔ڈپٹی کمشنر نے تمام ایس ڈی ایم کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے دائرہ اختیار میں بیماریوں سے بچاؤ کے لیے کی جانے والی کوششوں کی ذاتی طور پر نگرانی کریں اور بیماری کے پھیلنے کی صورت میں اس کے مناسب انتظام کے لیے کثیر الجہتی حکمت عملی اختیار کریں۔میٹنگ کے دوران ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جسبیر سنگھ اور سول سرجن ڈاکٹر گرمیت لال بھی موجود تھے۔میٹنگ کے دوران ڈاکٹر اگروال نے مکھیہ منتری سواستھ بیمہ یوجنا کی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا جو 2 اکتوبر سے ضلع میں شروع ہونے والی ہے۔انہوں نے اس اسکیم کے کامیاب نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے محکموں کے درمیان مناسب تال میل پر زور دیا۔ڈاکٹر اگروال نے عہدیداروں سے یہ بھی کہا کہ وہ یومیہ کی بنیاد پر یوگا سیشن شروع کریں تاکہ ان لوگوں کی جسمانی اور ذہنی صحت کو بہتر بنایا جا سکے جو لت سے نجات کے مراکز (نشہ مکتی کیندر) میں زیر علاج ہیں۔

ڈینگی سے بچاؤ کی ویکسین تیار، تلنگانہ کے ایمس اسپتال نے اہم کردار ادا کیا

حیدرآباد: (یواین آئی) ملک میں پہلی مرتبہ ڈینگی سے بچاؤ کی ویکسین تیار کی گئی ہے اور اس میں تلنگانہ کے بی بی نگر میں واقع ایمس اسپتال نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ ملک گیر سطح پر ڈینگی کے خاتمہ کے لیے شروع کی گئی تحقیق میں بی بی نگر ایمس نے نمایاں حصہ لیا۔اس اسپتال کے شعبہ کمیونٹی میڈیسن میں کام کرنے والی ایڈیشنل پروفیسر ڈاکٹر رشمی اس تحقیق میں کلیدی محقق کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہیں۔ ڈینگی آل کے نام سے تیار کی جارہی اس ویکسین کے تیسرے مرحلہ کے طبی تجربات کے لیے ملک بھر میں تقریباً 20 مقامات منتخب کیے گئے ہیں۔انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ کی نگرانی میں بننے والی اس ویکسین کے ذریعہ ڈینگی کے چار مختلف اقسام کے وائرس پر قابو پانے کی امید کی جارہی ہے۔ملک بھر میں تقریباً 10 ہزار افراد اس اہم تحقیق میں شریک ہونے جا رہے ہیں، جن میں سے 70 فیصد نے پہلے ہی رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ان 20 مقامات پر ہونے والی تحقیق کے لیے ہر مقام کو ڈیڑھ کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

اس ویکسین کی تیاری سب سے پہلے پینا سیا بایوٹیک نے کی تھی۔یہ ویکسین امریکی ادارہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ کی نگرانی میں تیار کی گئی تھی، جو ڈینگی کے چاروں اقسام کے وائرس پر مؤثر اثر ڈالتی ہے۔ ویکسین لینے والوں میں سائیڈ ایفیکٹس بہت کم دیکھے گئے ہیں۔واضح رہے کہ ڈینگی بخار برسات کے موسم میں ایڈیز ایجپٹائی نامی مادہ مچھر کے کاٹنے سے ہوتا ہے، اور اس کا اب تک کوئی مخصوص علاج موجود نہیں۔ سال 2024 میں ہندوستان میں ڈینگی کے 2 لاکھ 30 ہزار معاملات درج کیے گئے۔ جن میں 297 افراد ہلاک ہوگئے۔

چھتیس گڑھ کی دیہی ترقی کے لئے 376 کروڑ روپے منظور

نئی دہلی: (یواین آئی) مرکز نے بدھ کو چھتیس گڑھ میں 100 پلوں اور دیگر تعمیراتی کاموں کے لیے 375.71 کروڑ روپے کی رقم کو منظوری دی۔چھتیس گڑھ کے نائب وزیر اعلیٰ وجے شرما نے راجدھانی میں دیہی ترقی اور زراعت اور کسانوں کی بہبود کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان کے ساتھ ریاست کی ترقیاتی اسکیموں کے سلسلے میں میٹنگ کی۔اسی میٹنگ میں انہیں ریاست کی اسکیموں کے لیے منظوری کے خطوط دیے گئے۔اس موقع پر دیہی ترقی کی وزارت کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔ میٹنگ میں ریاست میں چاول کو ذخیرہ کرنے کے متبادل اقدامات، دیہی اور پنچایت سطح پر نظام کو مضبوط بنانے، پردھان منتری گرامین آواس یوجنا کے تحت نئے مکانات کی منظوری کے لیے سروے اور دیگر مختلف موضوعات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور مستقبل کی حکمت عملی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزارت سے جاری ایک ریلیز کے مطابق مسٹر چوہان نے کہا کہ پی ایم جنمن بیچ (2025-26) II- کے تحت چھتیس گڑھ ریاست میں 375.71 کروڑ روپے کی لاگت کے ساتھ کل 6,569.56 میٹر لمبائی کے 100 پلوں کو منظوری دی گئی ہے۔

کھرگے نے ووٹر لسٹ کے معاملے پر بات کرنے کیلئے ہری ونش کو خط لکھا

نئی دہلی: (یواین آئی) راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھرگے نے راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش کو خط لکھ کر بہار میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے معاملے پر ایوان میں بحث کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔مسٹر کھرگے نے بدھ کو مسٹر ہری ونش کو لکھے ایک خط میں کہا کہ اپوزیشن جماعتوں کے تمام اراکین اس مسئلہ پر ایوان میں بحث چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی تشویشناک بات ہے کہ ووٹرز کو ووٹ کا حق چھین کر ان کے آئینی حق سے محروم کیا جا رہا ہے۔الیکشن کمیشن کی اس من مانی کا خمیازہ غریب عوام بھگت رہے ہیں۔راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین کو لکھے گئے خط میں انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا الیکشن کمیشن پہلے بہار اور پھر مغربی بنگال، آسام اور دیگر ریاستوں میں ووٹر

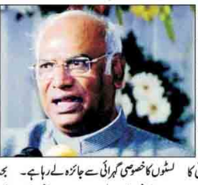

لسٹوں کا خصوصی گہرائی سے جائزہ لے رہا ہے۔ موجودہ سیشن کے پہلے دن سے ہی اپوزیشن کے اراکین پارلیمنٹ اس پر ایوان میں فوری بحث کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اس لیے میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ اپنی اور اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے راجیہ سبھا میں اس معاملے پر بحث کرنے کی اجازت دیں۔ کروڑوں ووٹروں کے لیے خاص طور پر سماج کے کمزور طبقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے لیے بڑی تشویش کی بات ہے۔ واضح رہے کہ اپوزیشن پارٹیاں مانسون اجلاس کے آغاز سے ہی لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں اس معاملے پر بحث کا مطالبہ کر رہی ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ حکومت ان کی بات پر توجہ نہیں دے رہی ہے۔

موہالی: آکسیجن فیکٹری میں دھماکہ، دو افراد ہلاک، چار زخمی

موہالی: (یواین آئی) پنجاب میں موہالی کے فیز 9-انڈسٹریل ایریا میں صبح آکسیجن پروڈکشن یونٹ میں سلنڈر پھٹنے سے دو ملازمین کی موت ہوگئی اور چار دیگر شدید زخمی ہوگئے۔عینی شاہدین کے مطابق دھماکے کی آواز اتنی زوردار تھی کہ قریبی گھر لرز گئے اور فیکٹری کی چھت کو شدید نقصان پہنچا۔سلنڈر کے دھاتی ٹکڑے تقریباً ایک کلومیٹر دور بکھرے پڑے تھے۔متوفی کے جسم کے اعضاء بھی دور تک بکھرے پڑے ملے۔مرنے والوں کی شناخت کمبالا گاؤں کے 25 سالہ آصف خان اور دیویندر کمار کے طور پر کی گئی ہے۔اہل خانہ کا کہنا ہے کہ شفٹ ختم ہونے کے بعد بھی وہ اوور ٹائم کام کر رہے تھے۔واقعہ کے وقت سلنڈر لوڈ کرنے کا کام جاری تھا۔معلومات کے مطابق یہ پلانٹ ٹرائی سٹی اور پنجاب کے ہسپتالوں کو آکسیجن سلنڈر فراہم کرتا ہے۔دھماکے کی وجہ فی الحال واضح نہیں ہوسکی ہے۔پولیس اور انتظامیہ کی ٹیمیں تقریباً پانچ گھنٹے تک راحت اور تفتیش کے کام میں مصروف رہیں۔موہالی کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہرمندیپ سنگھ ہنس، ڈپٹی میئر کلجیت بیدی اور ایس ڈی ایم دمن پریت کور نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا۔ضلعی انتظامیہ کے مطابق فوری طور پر ڈاکٹروں اور امدادی کارکنوں کی ٹیم بھیجی گئی اور زخمیوں کو فیز 6 سول اسپتال میں داخل کرایا گیا۔وزیراعلیٰ بھگونت مان نے حادثے پر افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ حکام سے مسلسل تازہ معلومات حاصل کر رہے ہیں۔

'مہاراشٹر کے ہر سیاح کو محفوظ طریقے سے واپس لایا جائے گا'

بادل پھٹنے کے سبب اتراکھنڈ میں پھنسے 51 عقیدت مندوں اور سیاحوں کی حفاظت کے لیے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے کی پہل، رشتہ داروں سے نہ گھبرانے کی اپیل، جنگی پیمانے پر کام جاری ہونے کا دعویٰ

ممبئی: مہاراشٹر حکومت ریاست اتراکھنڈ کے اترکاشی ضلع کے دھرالی علاقے میں بادل پھٹنے کے واقعہ کی وجہ سے پھنسے ہوئے مہاراشٹر کے سیاحوں کی حفاظت اور انہیں بحفاظت ریاست واپس لانے کے لیے جنگ جیسی کوششیں کر رہی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے اتراکھنڈ ریاست کے سکریٹری (فائنانس) دلیپ جبلکر، انسپکٹر جنرل آف پولیس (قانون و نظم) نیلیش بھرنے سے رابطہ کیا ہے اور ان سے مہاراشٹر کے سیاحوں کو فوری ضروری مدد فراہم کرنے کی درخواست کی ہے۔ اس دوران اجیت پوار نے کہا کہ ہر سیاح کو بحفاظت گھر واپس لانا اور ان کے اہل خانہ کو ریلیف فراہم کرنا حکومت کی ترجیح میں شامل ہے۔ ڈپٹی چیف منسٹر مسٹر پوار نے اتراکھنڈ میں پھنسے ہوئے سیاحوں اور عقیدت مندوں کے رشتہ داروں سے نہ گھبرانے کی اپیل کی ہے۔

اطلاع کے مطابق پھنسے ہوئے سیاحوں میں کل 51 سیاح شامل ہیں جن میں سے 11 ناندیڑ ضلع سے اور 40 دیگر اضلاع سے ہیں۔ ریاستی حکومت انہیں ضروری مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے اور سیاحوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ ریاستی حکومت بھی اتراکھنڈ انتظامیہ کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے اور مہاراشٹر سدن، نئی دہلی کے ذریعے کوششیں کی جا رہی ہیں کہ پھنسے ہوئے سیاحوں کو محفوظ مقام پر منتقل کیا جائے اور انہیں جلد از جلد مہاراشٹر واپس لایا جائے۔ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے بتایا کہ ضرورت کے مطابق ریاست کے ضلع انتظامیہ کو بھی ہدایات دی گئی ہیں۔

مودی-شاہ عدلیہ اور آئینی اداروں کو کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہے ہیں

سنجے راوت نے آرتی ساٹھے کی بامبے ہائی کورٹ کے جج کے طور پر تقرری پر سخت اعتراض کیا

ممبئی: شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما اور راجیہ سبھا کے رکن سنجے راوت نے بدھ کو وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ پر عدلیہ اور ملک کے دیگر آئینی اداروں کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا۔

آج نئی دہلی میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مسٹر راوت نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی سابق ترجمان آرتی ساٹھے کی بامبے ہائی کورٹ کے جج کے طور پر تقرری پر سخت اعتراض کیا۔ اگرچہ انہوں نے واضح کیا کہ ان کی کسی سے کوئی ذاتی دشمنی نہیں ہے لیکن اس تقرری پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر مودی اور مسٹر شاہ کی غلط پالیسیوں کا دفاع کرنے والوں کو جج مقرر کرنا ہائی کورٹ کی شاندار روایت کو داغدار کرتا ہے۔

انہوں نے الزام لگایا کہ بامبے ہائی کورٹ میں پانچ چھ ایسے جج ہیں جو یا تو راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سابق رکن ہیں یا آر ایس ایس سے وابستہ خاندانوں سے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی اور مسٹر شاہ کا مقصد آخر کار ایسے لوگوں کو سپریم کورٹ بھیجنا اور عدلیہ پر مکمل کنٹرول قائم کرنا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مودی اور شاہ منظم طریقے سے تمام اہم اداروں میں آر ایس ایس کے لوگوں کو تعینات کر رہے ہیں، الیکشن کمیشن سے لے کر عدلیہ تک، جس کا مقصد تمام آئینی اداروں کو زیر کرنا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ یہ ہندوستانی جمہوریت کے لیے خطرناک ہے۔

بھیونڈی میں 4 لاکھ سے زائد مالیت کی بجلی چوری

ٹورینٹ کے ملازم کی شکایت پر دو افراد کے خلاف مقدمہ درج

بھیونڈی: بھیونڈی شہر کے صمد نگر علاقے میں بجلی چوری کا ایک بڑا معاملہ سامنے آیا ہے، جس میں دو ملزمان نے غیر قانونی طور پر بجلی کا استعمال کر کے 4 لاکھ 2 ہزار 166 روپے کی بجلی چوری کی۔ یہ واقعہ 5 جون 2014 اور 4 جون 2025 کے درمیان پیش آیا، جس کی شکایت ٹورینٹ پاور کمپنی کے ایگزیکیٹو ملازم کشور دادا راؤ پگارے نے شانتی نگر پولیس اسٹیشن میں درج کرائی تھی۔ پولیس کے مطابق صمد نگر علاقہ کے رہائشی جمیل احمد انصاری اور جبار احمد انصاری نے اپنے مالی فائدے کے لیے مکان نمبر 11 نالہ چال، صمد نگر میں بجلی کے فیوز سیکشن میں دو تاروں کو غیر قانونی طور پر جوڑ کر بجلی چوری کی۔

ملزمین نے غیر قانونی طور پر تاروں کو براہ راست ٹورینٹ پاور کمپنی کی مجاز سپلائی لائن سے منسلک کر کے 11607 یونٹ بجلی استعمال کی جس سے کمپنی کو 4 لاکھ 2 ہزار 166 روپے کا نقصان پہنچا۔ واقعہ کی اطلاع کمپنی کے معائنہ کے دوران ملی۔ ملزمان نے محکمہ بجلی کی اجازت کے بغیر اپنی جگہ پر بجلی کی سپلائی منسلک کر رکھی تھی۔ یہ پورا عمل غیر قانونی تھا اور پولیس نے ملزم کے خلاف الیکٹرسٹی ایکٹ 2003 کی دفعہ 135 کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے۔ کیس کی تفتیش سب انسپکٹر ارون گھولپ کر رہے ہیں۔

چیف منسٹر ریلیف فنڈ سے 6395 مریضوں کو 55 کروڑ کی امداد

ممبئی: چیف منسٹر ریلیف فنڈ سیل ریاست میں معاشی طور پر کمزور اور غریب مریضوں کے لیے ایک بڑا سہارا بن گیا ہے۔ خاص طور پر پونے ڈویژن میں پچھلے سات مہینوں میں 6395 مریضوں کو کل 54 کروڑ 91 لاکھ 37 ہزار روپے فراہم کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کی تجویز کے مطابق پیپر لیس اور ڈیجیٹل سسٹم کے ساتھ ساتھ ضلعی سیل بھی قائم کیے گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے مریضوں کو وزارت آنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ مریضوں کو سب سے پہلے مہاتما جیوتی راؤ پھولے جن آروگیہ یوجنا، آیوشمان بھارت، راشٹریہ بال سوستھیا کاریہ کرم، یا خیراتی اسپتالوں کی اسکیموں کا فائدہ اٹھانا چاہیے۔ اگر ان اسکیموں کے ذریعے علاج ممکن نہیں ہے تو چیف منسٹر میڈیکل ریلیف فنڈ سیل سے منسلک اسپتال سے درخواست دی جا سکتی ہے۔ چیف منسٹر ریلیف فنڈ اور چیریٹی ہاسپٹل ہیلپ ڈیسک کے سربراہ، رامیشور نائک نے بتایا کہ یہ سرکاری اسکیموں کے صحیح استعمال کو یقینی بناتا ہے اور فنڈز حقیقی ضرورت مند مریضوں تک پہنچتے ہیں۔

کل 20 سنگین بیماریوں جیسے کوکلیئر امپلانٹ (عمر 2 سے 6 سال)، دل، جگر، گردے، پھیپھڑوں، بون میرو ٹرانسپلانٹ، ہینڈ ٹرانسپلانٹ، کولہے کی تبدیلی، کینسر کی سرجری، سڑک حادثات، چھوٹے بچوں کی سرجری، دماغی امراض، دل کی بیماری، ڈائیلاسز، کینسر، کیموتھراپی، کینسر ٹرانسپلانٹ، جلنے والے مریض، بجلی کے حادثے کے مریض کے علاج کے لیے مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔

آر بی آئی نامزدگی کے دعووں کے لیے نیا ضابطہ پیش کرے گا

ممبئی: ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے بدھ کو اعلان کیا ہے کہ وہ جلد ہی جمع کھاتے یا سیف ڈپازٹ لاکر رکھنے والے صارف کی وفات کی صورت میں نامزد شخص کے دعوے کے تصفیے کے لیے معیاری ضابطے جاری کرے گا۔

سنٹرل بینک کی مالیاتی پالیسی کمیٹی کی میٹنگ کے بعد آج جاری ترقیاتی و ریگولیٹری پالیسیوں کے بیان میں کہا گیا ہے کہ جمع کھاتوں اور سیف ڈپازٹ لاکرز میں نامزدگی کی سہولت اس لیے دی جاتی ہے تاکہ صارف کی موت کی صورت میں اہل خانہ کو دعویٰ کرنے یا اشیاء حاصل کرنے میں کم سے کم پریشانی لاحق ہو۔ تاہم، یہ دیکھا گیا ہے کہ ہر بینک میں اس کے لیے مختلف طریقہ کار اور اصول ہیں۔ آر بی آئی نے کہا کہ دعویٰ کے تصفیے کے لیے بینکوں کے عمل اور مطلوبہ دستاویزات میں یکسانیت لانے کی غرض سے وہ معیاری قواعد جاری کرے گا۔ اس سلسلے میں جلد ہی ایک ڈرافٹ سرکلر جاری کیا جائے گا، جس پر عوام اور دیگر اسٹیک ہولڈرز سے آراء طلب کی جائیں گی۔ ان کے مشوروں کی بنیاد پر ان ضوابط کو حتمی شکل دی جائے گی۔

اس کے علاوہ سنٹرل بینک نے یہ بھی بتایا کہ سرکاری خزانے کے بلز کے لیے ریٹیل ڈائریکٹ پورٹل میں آٹو بڈنگ کی سہولت شروع کی گئی ہے، جس میں سرمایہ کاری اور دوبارہ سرمایہ کاری کے اختیارات دیے گئے ہیں۔ اس سے خوردہ سرمایہ کار ٹی-بلز کی ابتدائی نیلامی میں خودکار بولی لگا سکیں گے۔ ریٹیل ڈائریکٹ پورٹل نومبر 2021 میں شروع کیا گیا تھا۔ اس کا مقصد خوردہ سرمایہ کاروں کو ریزرو بینک کے پاس گلٹ اکاؤنٹ کھول کر ریٹیل ڈائریکٹ اسکیم کے تحت سرکاری سیکورٹیز میں براہ راست سرمایہ کاری کی سہولت فراہم کرنا تھا۔

ممبئی میں پولیس افسر بن کر بی جے پی لیڈر کے ساتھ فراڈ

2 لاکھ 13 ہزار روپے مالیت کا سونا لے کر جعلساز فرار، تلاش جاری

ممبئی: ممبئی کے کلبا دیوی علاقے میں ایک شخص نے خود کو پولیس سب انسپکٹر ظاہر کرتے ہوئے بی جے پی لیڈر موہت کمبوج کی بلین فرم کو 2.13 لاکھ روپے مالیت کے سونے کے سکوں سے چکمہ دیا اور فرار ہو گیا۔ وی پی روڈ پولیس اسٹیشن میں اس حوالے سے مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ملزم نے اپنی شناخت ساگر شندے کے طور پر کرائی اور دعویٰ کیا کہ وہ سونا اپنی ریٹائرمنٹ پر افسر کو تحفے کے طور پر دینا چاہتا ہے۔ پولیس کے مطابق شکایت سنیل مہادیو تامبے نے درج کروائی، جو پچھلے چار برس سے ایسپیکٹ بلین اینڈ ریفائنری میں کام کر رہے ہیں۔ یہ کمپنی سونا اور چاندی کے سکے و سلاخیں آن لائن و آف لائن فروخت کرتی ہے اور اس کا دفتر زاویری بازار میں ممبا دیوی مندر کے روبرو واقع ہے۔ تامبے، جو گاہکوں کو سامان پہنچاتے ہیں، نے اس شخص کی واٹس ایپ پروفائل پر پولیس وردی کی تصویر دیکھ کر اس پر یقین کر لیا۔ پولیس نے بتایا کہ متعدد ٹیمیں ملزم کو گرفتار کرنے کے لیے سرگرم ہو چکی ہیں۔ موہت کمبوج نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ انہیں معاملے کی مکمل تفصیل تو نہیں، مگر پولیس تندہی سے کام کر رہی ہے اور جلد ہی ملزم پکڑا جائے گا۔ شکایت کے مطابق پیر کو دوپہر 12 بجے کے قریب ایک کال کمپنی کے کسٹمر کیئر پر آئی، کالر نے ہندی میں بات کرتے ہوئے دو عدد 10 گرام کے سونے کے سکے منگوائے اور انہیں جنوبی ممبئی کے ڈان ٹکی پولیس چوکی کے قریب جنتائی ہاؤس پر پہنچانے کی ہدایت دی۔ بعد ازاں کالر نے چوکی کی تصویر واٹس ایپ پر بھی ارسال کی۔ کمپنی کے اسٹاک مینیجر چندرکانت پربھو نے تامبے کو سکے دینے کی ذمہ داری سونپی اور کال کرنے والے کا نمبر بھی فراہم کیا۔ تامبے تقریباً 1.30 بجے چوکی کے گیٹ پر پہنچے، جہاں انہیں ہدایت دی گئی کہ چوکی کے اندر جانے کے بجائے جنتائی ہاؤس پر انتظار کریں۔

کچھ دیر بعد کالر نے بتایا کہ اس کا افسر آ گیا ہے، وہ باہر نہیں آ سکتا، اس لیے ایک شخص بھیج رہا ہے۔ جلد ہی ہلکے سبز رنگ کی ٹی شرٹ اور جینز میں ملبوس، تقریباً 30 سے 35 برس کا ایک شخص پہنچا، جس نے خود کو شندے کا آدمی ظاہر کیا اور سکے وصول کیے۔ شکایت میں کہا گیا کہ تامبے نے بتایا کہ شندے رقم دیں گے۔ نصف گھنٹہ انتظار کے بعد جب کوئی نہ آیا تو تامبے نے پربھو کو اطلاع دی، جو پولیس چوکی پہنچے، مگر کالر سے رابطہ نہ ہو سکا اور نمبر بند پایا گیا۔ پولیس چوکی پر معلوم ہوا کہ ساگر شندے نامی کوئی افسر وہاں تعینات نہیں۔ اس کے بعد کمبوج کو اطلاع دی گئی اور وی پی روڈ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا۔

ممبرا میں جتیندر اوہاڈ کی سالگرہ پر سماجی، فلاحی، تعلیمی و طبی پروگرام منعقد کیے گئے

شمیم خان کی جانب سے دسویں اور بارہویں کے ٹاپرس کو کمپیوٹرس، لیپ ٹاپ، موبائل اور خواتین کو سلائی مشینیں دی گئیں، سماجی کارکنان کو ایوارڈ پیش

انوارالحق خان

ممبرا: راشٹروادی کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ) کے جنرل سکریٹری اور ممبرا کلوا سے ایم ایل اے ڈاکٹر جتیندر اوہاڈ کی سالگرہ کے موقع پر تھانے کلوا ممبرا میں مختلف سماجی، فلاحی اور تعلیمی پروگرام منعقد کیے گئے۔ جس پر تعلیمی و عوامی حلقوں نے مسرت کا اظہار کیا۔ اوہاڈ کی سالگرہ یہاں انکے کارکنان ایک تہوار کی طرح مناتے ہیں اور اس دن تھانے سے لیکر ممبرا تک پورا شہر جنم دین کی مبارکباد پیش کرنے کے ہورڈنگز و بینرس سے ڈھک جاتا ہے۔

جتیندر اوہاڈ کی سالگرہ کے موقع پر تھانے کے گڈکری ہال میں اسکولی طلبہ میں مقابلہ آرائی و انعامات تقسیم کئے گئے وہیں ممبرا میں این سی پی لیڈر و مقامی صدر شمیم احمد خان کی جانب سے کئی سماجی فلاحی کار خیر انجام دیئے گئے۔ یہاں معذوروں میں 6 وہیل چیئر، 40 بیساکھی، پریشان حال خواتین کو 7 سلائی مشین، طلبا میں 2 ہزار بیاض، 2 ہزار کمپاس باکس، 2 ہزار اسکول بیگ اور بارہویں و دسویں کے ٹاپرس تین تین طلبا کو کمپیوٹرس و لیپ ٹاپ، دیگر 10 ٹاپرس کو موبائل فون، 300 غریب یا یتیم طلبا کو 3 ہزار روپئے کا چیک فیس کیلئے 40 خواتین کو ڈریس، راشن، دانتوں کا مفت چیک اپ و علاج، راشن کارڈ، سینئر سیٹزن کارڈ، انکم سرٹیفکیٹ، ڈومیسائل سرٹیفکیٹ، نیا بنوانے و اس میں کریکشن کرنے کا کام کیا گیا۔ اسکے علاوہ شہر کے تعلیمی و طبی شعبوں سے 7 لوگوں کو ایم ایل اے جتیندر اوہاڈ کے ہاتھوں ایوارڈ سے نوازا گیا۔

اس دوران جتیندر اوہاڈ نے کہا یہ عوام کا پیار اور شفقت ہے جس کی وجہ سے میں چار چار مرتبہ جیت کر آیا ہوں، میں سالگرہ منانے پر یقین نہیں رکھتا، اس لئے اس دن کیک، آتش بازی کرنے سے کارکنان کو منع کرتا ہوں، اس دن یہ جو فلاحی کام ہوتے ہیں اس سے لوگوں کی دعائیں ملتی ہیں۔ مقامی صدر شمیم خان نے کہا کہ ہم پچھلے کئی برسوں سے اوہاڈ صاحب کی سالگرہ انتہائی سادگی سے تعلیمی، طبی خدمات کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کر کے، غریبوں کی مدد کر کے، طلبا کو حوصلہ و انعام دیکر مناتے ہیں۔

انھوں نے کہا اوہاڈ صاحب کی محبت میں لوگ یہاں صبح سے بیٹھے ہیں۔ اس دوران سابق کارپوریٹر اسلم انصاری نے ایم آئی ایم سے اور کئی پارٹیوں کے کارکنان نے جتیندر اوہاڈ کے ہاتھوں این سی پی (ایس سی پی) میں شمولیت اختیار کی۔ شمیم خان نے یہاں جتیندر اوہاڈ کی گلپوشی اور شال پوشی کی، اس دوران انکے ساتھی شعیب خان، امتیاز خان اردو، مولانا اظہر صدیقی، مفتی اشرف، جاوید میڈیکل، ببلو سمناں، سابق کارپوریٹر ساجد انصاری، نفیس انصاری، ہیرا پاٹل، بلی رام لکھے، گنیش منڈے، عارف عراقی، ایاز ببلو، سونو ہاشمی، رفیع ملا، ہنگامہ اعظمی، حاجی اسحاق و دیگر سیکڑوں کارکنان موجود تھے۔

دوسری جانب سابق اپوزیشن لیڈر ٹی ایم سی اشرف پٹھان شانو کی جانب سے امرت نگر پر درگاہ گیٹ پر دستاویزات بنانے کا کیمپ لگایا تھا جہاں تین دنوں میں سیکڑوں لوگوں نے اپنا ڈومیسائل، راشن کارڈ، سینئر سٹزن کارڈ، آدھار کارڈ بنوایا و درست کیا، یہاں مرضیہ پٹھان، شانو پٹھان، وانکی ٹیم نے جتیندر اوہاڈ کا والہانا استقبال کیا اور سالگرہ کی مبارکباد پیش کی۔

الہاس نگر میں 13 سالہ لڑکی نے بیٹی کو دیا جنم

2 نوجوانوں کیخلاف پوکسو سمیت سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج

الہاس نگر (کلیم شیخ): الہاس نگر شہر میں ایک چونکا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے جہاں صرف 13 سال کی ایک نابالغ لڑکی نے ڈھائی کلو وزن کی لڑکی کو جنم دیا۔ اس معاملے میں وٹھل واڑی پولیس نے دو ملزمین کے خلاف تعزیرات ہند اور پوکسو ایکٹ کی سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ جانکاری کے مطابق 31 جولائی کو سروانند اسپتال سے ایم ایل سی رپورٹ کے ذریعے پولس کو پتہ چلا کہ ایک نابالغ حاملہ ہے۔ جب تک پی ایس آئی بھابڈ موقع پر پہنچے، متاثرہ کو علاج کے لیے ممبئی کے کے ای ایم اسپتال بھیج دیا گیا تھا۔ وہیں متاثرہ کے والد کا بیان ریکارڈ کیا گیا، جس کی بنیاد پر کیم اگست کو نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ بعدازاں متاثرہ کی والدہ کے بیان پر پولیس نے دو نوجوانوں کو ملزم نامزد کیا ہے۔ متاثرہ نے اسی دن ایک نومولود بچی کو جنم دیا جس سے یہ معاملہ مزید حساس ہو گیا ہے۔ فی الحال پولیس تفتیش میں مصروف ہے۔

ہیروئن اسمگلنگ: جنوبی افریقی کو 15 سال سخت قید کی سزا

ممبئی: ممبئی میں واقع خصوصی این ڈی پی ایس عدالت نے بدھ کے روز ایک غیر ملکی شہری کو ہندوستان میں 3.98 کلوگرام ہیروئن اسمگل کرنے کے الزام میں قصوروار قرار دیتے ہوئے 15 برس کی سخت قید اور 1.5 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا ہے۔ استغاثہ کے مطابق، مجرم کی شناخت 30 سالہ جنوبی افریقی شہری ماپوما جوزف لیماؤ کے طور پر ہوئی ہے، جسے نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینس ایکٹ 1985 کے تحت مختلف دفعات کے تحت سزا سنائی گئی۔

65 سالہ تاجر کو ہنی ٹریپ میں پھنسا کر 52 لاکھ روپے کی ٹھگی

فیس بک کے ذریعہ دوستی کے بعد بٹ کوائن میں سرمایہ کاری کرنے کا لالچ دینے والی خاتون کیخلاف مقدمہ

اندھیری: اندھیری مشرق میں رہنے والا ایک 65 سالہ تاجر فیس بک پر ایک نامعلوم لیکن خوبصورت خاتون کی تصویر اور پرکشش پروفائل دیکھ کر ہنی ٹریپ کا شکار ہو گیا۔ خاتون نے اپنا تعارف سپریتا شرما کے نام سے کرایا اور پرکشش جعلی پروفائل بنا کر تاجر کو 52 لاکھ روپے کا دھوکہ دیا۔ اس کے ساتھ اس نے اسے بٹ کوائن میں سرمایہ کاری کرنے کا لالچ بھی دیا۔

ایف آئی آر کے مطابق، ملزم خاتون، مبینہ سپریتا شرما نے خود کو ہانگ کانگ کی ایک مشہور ٹیک کمپنی کی افسر بتایا تھا۔ جون میں سپریتا نے بزنس مین کو فیس بک پر دوستی کی درخواست بھیجی۔ اس کے پروفائل میں خوبصورت تصاویر تھیں اور اس کا پروفائل بھی پرکشش تھا۔ چنانچہ تاجر اس کی متاثر کن شخصیت سے متوجہ ہوا اور اس نے فرینڈ ریکویسٹ قبول کر لی۔ اس کے بعد تاجر اور سپریتا کے درمیان دوستی ہو گئی جو کچھ ہی دنوں میں کاروبار تک پہنچ گئی۔ سپریتا نے بٹ کوائن میں سرمایہ کاری کرنے اور بھاری منافع کمانے کا دعویٰ کیا۔

پولیس کے مطابق سپریتا نے بات چیت کے دوران تاجر کا اعتماد جیت لیا تھا۔ چنانچہ اس نے اسے بٹ کوائن میں سرمایہ کاری کرنے پر راضی کیا اور قسطوں میں اس کے اکاؤنٹ میں 52 لاکھ روپے منتقل کر دیے۔ اس کے بعد اس نے اچانک تاجر سے تمام رابطہ توڑ دیا اور غائب ہو گئی۔ متاثرہ تاجر کا دعویٰ ہے کہ کئی بار کال کرنے، میسج کرنے اور میل کرنے کے بعد بھی جب سپریتا نے کوئی جواب نہیں دیا تو اسے احساس ہوا کہ اس کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے۔ اس کے بعد اس نے اندھیری پولیس سے رجوع کیا۔

سائبر ماہرین کی مدد سے اندھیری پولیس ملزم خاتون کے مقام اور ڈیجیٹل لین دین کا پتہ لگانے کی کوشش کر کے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ عیاں رہے کہ ہنی ٹریپ ایک خاص حکمت عملی ہے جسے مجرموں نے جاسوسی، انٹیلی جنس اور دیگر خفیہ کارروائیوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے اپنایا ہے۔ اس میں اکثر خوبصورت لڑکیوں (خواتین) کا استعمال کیا جاتا ہے، جو ہدف والے کو اپنی دلکشی اور خوبصورتی کے جال میں پھنساتی ہیں۔ پھر، وہ ذاتی تصاویر، ویڈیوز یا پیغامات کے ذریعے بلیک میل کرتی ہے اور انٹیلی جنس یا رقم کا مطالبہ کرتی ہے۔ ہنی ٹریپ کو بلیک میل کرنے، کسی کو کنٹرول کرنے اور سائبر کرائم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔

ممبئی لوکل میں سفر کرنے والے براہ کرم نوٹ فرمالیں

سینٹرل ریلوے پر 8 اگست تک کئی ٹرینیں منسوخ، کچھ کی روٹ میں تبدیلی

ممبئی: لوکل ٹرین سے سفر کرنے والوں کے لیے اہم خبر ہے۔ ممبئی میں سنٹرل ریلوے نے واشی اسٹیشن پر الیکٹرونک انٹرلاکنگ سسٹم لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ سسٹم سگنل کو کنٹرول کرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس الیکٹرونک انٹرلاکنگ سسٹم کی وجہ سے بہت سی لوکل ٹرینیں منسوخ رہیں گی۔ کئی کے اوقات تبدیل کر دیے گئے ہیں اور کچھ بلاک میں متاثر ہوں گے۔ واشی اسٹیشن پر سنٹرل ریلوے کا کام آج سے شروع ہو چکا ہے، اور یہ 8 اگست تک جاری رہے گا۔ اس دوران کچھ لوکل ٹرینیں منسوخ رہیں گی۔ کچھ ٹرینوں کے اوقات میں بھی تبدیلی کی گئی ہے۔ اطلاع کے مطابق کام روزانہ رات 10;45 بجے سے صبح 3;45 بجے تک جاری رہے گا۔ اس دوران اپ اور ڈاؤن دونوں لائنوں پر کام کیا جائے گا۔

بتایا جاتا ہے کہ 8;54 بجے کی بیلا پور-سی ایس ایم ٹی لوکل ٹرین واشی اسٹیشن پر ہی منسوخ کر دی جائے گی اور یہ آگے نہیں جائے گی۔ رات 9;16 بجے کی بیلا پور سی ایس ایم ٹی لوکل وڈالا اسٹیشن پر ہی روک دی جائے گی۔ رات 10 بجے کی باندرہ-سی ایس ایم ٹی لوکل صرف وڈالا اسٹیشن تک چلے گی۔ رات 10;50 اور 11;32 بجے کی پنویل-واشی لوکل نیرول اسٹیشن پر روک دی جائے گی۔

7 اور 8 اگست کی صبح لوکل ٹرینوں کے شیڈول میں تبدیلی کی جائے گی۔ صبح 5;10 بجے کی سی ایس ایم ٹی-گوریگاؤں لوکل سی ایس ایم ٹی سے نہیں بلکہ وڈالا روڈ اسٹیشن سے چلے گی۔ اس درمیان کچھ لوکل ٹرینیں مکمل طور پر منسوخ کر دی گئی ہیں۔ سی ایس ایم ٹی سے واشی تک رات 9;50، 10;14 اور رات 10;30 کی ٹرینیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔

فلسطین میں جاری نسل کشی کی شدید مذمت کرنے کا مطالبہ

شہریوں اور عوامی تحریکوں نے اراکین پارلیمنٹ کو یادداشت پیش کی

ممبئی: 27 جولائی 2025 کو، انڈیا فلسطین سولیڈیریٹی فورم (آئی پی ایس ایف)، جو ہندوستان بھر کے شہریوں اور عوامی تحریکوں کی نمائندگی کرتا ہے، نے لوک سبھا اور راجیہ سبھا دونوں کے تمام ممبران پارلیمنٹ کو ایک تفصیلی میمورنڈم ای میل کیا۔ آئی پی ایس ایف کے صدر ڈاکٹر نیلم نے کہا کہ میمورنڈم حکومت ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اسرائیل کی طرف سے فلسطینی عوام کی جاری نسل کشی، جبری فاقہ کشی اور نسلی تطہیر کی غیر واضح طور پر مذمت کرے۔ جیسے جیسے بین الاقوامی دباؤ بڑھ رہا ہے اور فلسطین کا بحران گہرا ہوتا جا رہا ہے، تمام دستخط کنندگان نے اس تاریخی اخلاقی مسئلے پر حکومت ہند کی مسلسل خاموشی پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔

فیروز مٹھی بور والا (سیکرٹری جنرل، آئی پی ایس ایف) نے کہا کہ اس بیان کی حمایت ہندوستان میں سول سوسائٹی کے کچھ سرکردہ رہنماؤں، بشمول ڈاکٹر جی جی پاریکھ، میدھا پاٹکر، تشار گاندھی، ایڈوکیٹ پرشانت بھوشن، پروفیسر آنند کمار، للیتا رام داس، رام چندر راہی، سعید نقوی، آنند پٹوردھن، پروفیسر اچنت وانائک، جسٹس کولسے پاٹل (ریٹائرڈ)، جاوید آنند، سلطان شاہین، شبنم ہاشمی، پروفیسر اے کے پاشا، نرنجن ٹکلے، بنو میتھیو، فادر سیڈرک پرکاش، ورجینیا سلدھانا اور ذکیہ سومن سمیت دیگر نے کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں تمام معزز ممبران پارلیمنٹ سے توقع ہے کہ وہ اپنے طرف سے فلسطین میں جاری نسل کشی کی مذمت کرے۔ اس کے علاوہ جنگ بندی اور انسانی امداد کا مطالبہ اور رہنمائی کریں، عوامی طور پر اور واضح طور پر غزہ میں فوری، مستقل جنگ بندی کا مطالبہ کریں، اور اسرائیل کی نسل کشی کی جنگ کا خاتمہ کرنے پر دباؤ ڈالیں۔ ہندوستان کی خارجہ پالیسی کی اقدار کی تصدیق اور اظہار کریں۔ اقوام متحدہ کی قراردادوں اور ہندوستان کی سفارتی روایت کے مطابق ایک خودمختار فلسطینی ریاست سے وابستگی کا اعادہ کریں۔ جنوبی افریقہ اور کولمبیا جیسے ممالک کی برتری کے بعد بین الاقوامی قانون کی تعمیل، بشمول بین الاقوامی عدالت انصاف کے احکامات اور آئی سی سی کے گرفتاری کے وارنٹ کو یقینی بنائیں۔

اورنگ آباد-پربھنی ریلوے پروجیکٹ کو دوہرا کرنے کی منظوری

منصوبے کے لیے 2179 کروڑ روپے کی خطیر رقم الاٹ، مراٹھواڑہ کی ترقی کو نئی سمت ملنے کی امید

اورنگ آباد: مرکزی حکومت نے اورنگ آباد سے پربھنی کے درمیان 177 کلومیٹر طویل ریلوے لائن کو دوہرا کرنے کے منصوبے کے لیے 2,179 کروڑ روپے کی خطیر رقم منظور کر لی ہے، جسے ریاستی وزیر توانائی اتل ساوے نے مراٹھواڑہ کے لیے تاریخی سنگ میل قرار دیا ہے۔ ان کے مطابق یہ اہم منصوبہ نہ صرف اورنگ آباد بلکہ پورے خطے کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرے گا اور ریل رابطے کو نئی جہت فراہم کرے گا۔

وزیر موصوف نے کہا کہ ریلوے لائن کے دوگنا ہونے سے متعدد براہ راست اور بالواسطہ فوائد حاصل ہوں گے۔ اس منصوبے کے تحت اورنگ آباد انڈسٹریل سٹی (آورک) جیسے بڑے صنعتی مراکز کو براہ راست ریل کنکشن میسر ہوگا، جس سے نہ صرف سرمایہ کاروں کی توجہ بڑھے گی بلکہ مقامی صنعتوں کو بھی مستحکم بنیاد ملے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ جالنہ ڈرائی پورٹ، ڈنکسن اور دولت آباد میں موجود فریٹ مراکز کو بہتر رسائی حاصل ہوگی، جس سے مال برداری کی رفتار اور اثر انگیزی میں اضافہ ہوگا اور مقامی اشیاء کو قومی منڈیوں میں با آسانی پہنچایا جا سکے گا۔

اس کے علاوہ ممبئی تا سکندرآباد واحد سنگل لائن سیکشن کو دوہرا کیے جانے کے سبب یہ ریلوے لائن ایک متبادل اور مؤثر مواصلاتی ذریعہ بن جائے گی، جو مسافروں اور تجارتی حلقوں دونوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا۔ اس ترقیاتی کام سے ریلوے کی رفتار بڑھے گی، وقت کی بچت ہوگی اور مزید ریل خدمات کی گنجائش پیدا ہوگی، جس سے عام شہریوں کی روزمرہ سفری سہولتیں اور تجارتی سرگرمیاں بہتر ہوں گی۔

یہ منصوبہ نہ صرف اورنگ آباد بلکہ جالنہ اور پربھنی جیسے مراٹھواڑہ کے دیگر اہم اضلاع کو بھی ریل رابطے سے جوڑ کر خطے میں سیاحت، زرعی مصنوعات کی پروسیسنگ اور مقامی روزگار کے مواقع میں اضافہ کرے گا۔

کلیان میں اے ٹی ایم توڑ کر چوری کی کوشش ناکام

پولیس نے سی سی ٹی وی کی مدد سے چند گھنٹوں میں دو ملزمین کو کیا گرفتار

کلیان: 5 اگست کی رات تقریباً 11.30 بجے دو نامعلوم افراد نے کلیان ویسٹ میں واقع اترے ہال میں واقع سینٹرل بینک آف انڈیا کے اے ٹی ایم کو توڑ کر اس میں رکھی رقم چوری کرنے کی کوشش کی۔ اگرچہ وہ نقد رقم نکالنے میں ناکام رہے لیکن اس کوشش میں اے ٹی ایم کو تقریباً دو لاکھ روپے کا نقصان پہنچا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بازار پیٹھ پولیس نے تیز رفتاری سے کارروائی کی اور سینئر پولیس انسپکٹر سریش سنگھ گوڑ اور اے پی آئی پرشانت اندھالے کی رہنمائی میں سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے چند گھنٹوں کے اندر دو ملزمین کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمین کے نام منگیش بھیم راؤ جگتاپ اور نوشاد احمد انصاری ہیں۔ دونوں کو حراست میں لیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

سی ایم یوگی نے مرادآباد میں 1,172 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں نقاب کشائی وسنگ بنیاد رکھا

"محترم کلیان سنگھ نے بچوں کو 'جی سے گنپتی' سکھایا، لیکن ایس پی حکومت نے 'جی سے گدھا': یوگی آدتیہ ناتھ

مرادآباد (ذاکرعلی بیگ)

اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ بدھ کے روز مرادآباد میں ۲۴ ویں واہنی پی اے سی میدان میں 1,172 کروڑ روپے کے 87 ترقیاتی پروجیکٹوں کی نقاب کشائی اور سنگ بنیاد رکھا۔اس کے علاوہ سی ایم یوتھ انٹر پرینیور ڈیولپمنٹ مہم کے تحت نوجوانوں کو کاروبار کے لئے کو قرضے تقسیم کیے گئے اور استفادہ کنندگان کو مختلف عوامی فلاحی اسکیموں سے نوازا گیا۔وزیراعلیٰ نے مرادآباد شہر میں میونسپل کارپوریشن مرادآباد کے ذریعہ تیار کردہ سمویدھان ساہتیہ واٹیکا کا دورہ کیا۔میئر ونود اگروال اور میونسپل کمشنر دیویانشو پٹیل نے واٹیکا میں مختلف پرکشش اور متاثر کن کاموں کے بارے میں جانکاری دی۔ وزیراعلیٰ نے بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمہ پر پھول چڑھائے اور ساہتیہ واٹیکا میں کئے گئے کام کی تعریف کی۔

وزیراعلیٰ یوگی نے تقریباً اپنے ۲۵ منٹ کے خطاب میں مرادآباد کے دستکاری کو عالمی شہرت ملنے پر انہوں نے مرادآباد کی دستکاری کو عالمی سطح پر لے جانے کے لیے ڈبل انجن والی حکومت کے عزم پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ مرادآباد جو کبھی لاقانونیت اور غنڈہ گردی کے لیے جانا جاتا تھا، اب 'ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ' (ODOP) اسکیم کے تحت اپنی بہترین دستکاری اور پیتل کی اشیاء کے لیے مشہور ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مرادآباد آج 11 سے 15 ہزار کروڑ روپے کی مصنوعات ایکسپورٹ کر رہا ہے۔اس کے لئے انہوں نے مرادآباد کے کاریگروں کو کریڈٹ دیا، جن میں سے ایک کو پدم ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔انہوں نے تہواروں پر ODOP مصنوعات تحفے میں دے کر مقامی کاریگروں کو فروغ دینے کی اپیل کی۔

وزیراعلیٰ یوگی نے کہا کہ ایس پی حکومت نے تعلیم میں نقل کو پیدائشی حق بنا دیا جس کی وجہ سے نوجوانوں کو شناخت کے بحران کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا، "محترم کلیان سنگھ نے بچوں کو 'جی سے گنپتی' سکھایا، لیکن ایس پی حکومت نے 'جی سے گدھا' سکھایا۔" انہوں نے ایس پی کے پی ڈی اے (پسماندہ، دلت، اقلیت) اسکول کے پروپیگنڈے کو بھی نشانہ بنایا اور اسے تعلیمی نظام کو برباد کرنے کی کوشش قرار دیا۔ یوگی نے کہا کہ ایس پی نے تعلیم کے مندروں کو منہدم کر دیا تھا، لیکن موجودہ حکومت قومی تعلیمی پالیسی کے تحت اٹل رہائشی اسکول اور وزیراعلیٰ کے ابھیودیا اسکول جیسے انتہائی جدید تعلیم کے مراکز قائم کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ آج آپریشن کایا کلپ کے تحت ڈیجیٹل کلاس، اسمارٹ کلاس، ڈیجیٹل لیب، پینے کا پانی، لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے الگ الگ بیت الخلاء بنائے گئے ہیں۔ خستہ حال عمارتوں کو منتقل کرنے کا حکم دیا گیا، لیکن کانگریس اور ایس پی پی ڈی اے پاٹھ شالہ کے نام پر پروپیگنڈہ پھیلا رہے ہیں تا کہ اپنی اقدار کے مطابق تعلیمی نظام کو برباد کیا جا سکے۔ یوگی نے ایس پی حکومت کے دوران بھرتیوں اور ٹرانسفر پوسٹنگ میں جبری اور امتیازی سلوک کا ذکر کیا۔

انہوں نے کہا کہ پہلے 'کوروا دل' چچا، بھتیجے، بھائی، چچا، دادا کے ساتھ وصولی میں ملوث ہوتا تھا، لیکن 2017 کے بعد زیرو ٹالرینس پالیسی کے تحت بھرتی اور تبادلے میں کوئی پیسہ نہیں لیا جا سکتا۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ آٹھ سالوں میں پولیس میں 2 لاکھ 16 ہزار بھرتیاں شفاف طریقے سے کی گئیں جن میں 60 ہزار 244 نئی بھرتیوں میں 12 ہزار 245 بیٹیاں شامل کی گئیں۔ یوگی نے کہا، جو پیسے لے گا وہ جیل میں سڑ جائے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ پہلے ہر ضلع میں فسادات کو ہوا دی گئی۔اس کے برعکس، آج اتر پردیش فسادات سے پاک ہے اور ترقی پر مبنی اسکیموں جیسے 'ایک ضلع ایک پروڈکٹ'، 'ایک ضلع ایک میڈیکل کالج' اور 'ایک کمشنریٹ ایک یونیورسٹی' پر کام ہو رہا ہے۔ یوگی نے ایس پی پر دہشت گردوں کی حمایت کا بھی الزام لگایا۔

وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ سماج وادی پارٹی کی حکومت نے شری کرشنا جنم اشٹمی جیسے مقدس تہوار پر پابندی لگانے کی کوشش کی تھی، لیکن موجودہ ڈبل انجن حکومت اس بار پورے اتر پردیش میں جنم اشٹمی شاندار طریقے سے منائے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ریاست کے ہر پولیس اسٹیشن اور پولیس ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں جنم اشٹمی کا جشن جوش وخروش کے ساتھ منایا جائے گا۔اس کے علاوہ ٹرینی کانسٹیبلز کو بھی اپنی ثقافتی اور فنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع دیا جائے گا، تا کہ یہ تہوار نہ صرف مذہبی بلکہ ثقافتی اتحاد کی علامت بن جائے۔سی ایم نے اپنے خطاب میں رکھشا بندھن اور کاکوری ٹرین ایکشن کی یاد کو جوڑا اور کہا کہ 9 اگست رکھشا بندھن کے ساتھ کاکوری ٹرین ایکشن کا مقدس دن ہے۔

انہوں نے رام پرساد بسمل، اشفاق اللہ خان، ٹھاکر روشن سنگھ، راجندر پرساد لہڑی اور چندر شیکھر آزاد جیسے انقلابیوں کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے ملک کی آزادی کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔

یوگی نے اعلان کیا کہ 8، 9 اور 10 اگست کو اتر پردیش کی بسوں میں ماؤں اور بہنوں کو مفت سفر کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ دیسی مصنوعات کو فروغ دینے کی اپیل کرتے ہوئے یوگی نے کہا کہ مقامی اشیاء خریدنے سے اتر پردیش کی معیشت مضبوط ہوگی اور دستکاریوں کو فائدہ ہوگا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ غیر ملکی سامان خریدنے سے پیسہ دہشت گردی، محبت جہاد اور تبدیلی جیسی تخریبی سرگرمیوں پر خرچ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، "وزیراعظم کی سودیشی مہم میں پورے دل وجان سے شامل ہوں۔ مرادآباد کی مہارت ڈبل انجن والی حکومت کے پلیٹ فارم سے عالمی سطح پر پہنچ رہی ہے۔" یہ خود انحصار ہندوستان اور 'ووکل فار لوکل' کے جذبے کو مضبوط کرنے کا ایک قدم ہے۔ وزیراعلیٰ نے کندرکی ضمنی انتخاب میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی جیت کو ایس پی اور کانگریس کی تقسیم کی سیاست کو مرادآباد کے لوگوں کا جواب قرار دیا۔

اس موقع پر وزیراعلیٰ نے پنڈال میں مختلف اسکیموں سے متعلق اسٹالز اور نمائش کا دورہ کیا۔اس موقع پر بی جے پی کے ریاستی صدر بھوپیندر چودھری، ریاستی وزیر سردار بلدیو سنگھ اولکھ، میئر ونود اگروال، علاقائی صدر ستیندر سسودیا، ایم ایل سی ڈاکٹر جے پال سنگھ ویست، ڈاکٹر ہری سنگھ ڈھلوں، گوپال انجان، ایم ایل ایز رتیش گپتا، رامویر سنگھ، سوشانت کمار، ضلع بی جے پی کے جنرل سکریٹری، سوشانت کمار، ضلع صدر آکاش پال، شہر صدر گریش بھنڈولا، ضلع انچارج راجیش یادو، ڈسٹرکٹ کوآپریٹو بینک کے چیئرمین وجے بھان اور دیگر معززین موجود تھے۔

نظم وضبط اور خود انحصاری کا ذریعہ بنیں گے اٹل رہائشی اسکول: وزیراعلیٰ یوگی

سی ایم نے 78.73 کروڑ روپے کی لاگت سے بنائے گئے اٹل رہائشی اسکول کا افتتاح کیا

مرادآباد (ذاکرعلی بیگ)

وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بدھ کے روز مرادآباد ضلع کی بلاری تحصیل کی گرام سبھا چپلی میں 78.73 کروڑ روپے کی لاگت سے بنائے گئے اٹل رہائشی اسکول کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی اسکیمیں خوشامد پر مبنی نہیں ہیں بلکہ اطمینان پر مبنی ہیں جو بلا تفریق ہر شخص تک پہنچتی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے مرادآباد کے لوگوں کو رکھشا بندھن، شری کرشنا جنم اشٹمی اور یوم آزادی کی مبارکباد دی اور اعلان کیا کہ ریاست کی تمام بہنوں کو 8، 9، 10 اگست کو روڈ ویز بسوں میں مفت سفر کی سہولت دی جائے گی۔

وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے رکھشا بندھن کے تہوار سے عین قبل مرادآباد ڈویژن کے بچوں اور مزدور خاندانوں کے لیے اس تعلیمی مرکز کو وقف کیا اور اسے اٹل جی کی یاد میں وقف ایک مثالی تعلیمی مندر قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ یہ اسکول اٹل بہاری واجپائی کی صد سالہ پیدائش میں شروع کیا گیا ہے، تا کہ نئی نسل میں ان کے نظریات اور اقدار کو قائم کیا جا سکے۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ یہ اسکول نہ صرف تعلیم کا مرکز ہے بلکہ ثقافت، نظم وضبط اور خود انحصاری کا ذریعہ بھی بنے گا۔

بی او سی فنڈ کے بامعنی استعمال کے سلسلے میں وزیراعظم نریندر مودی کی طرف سے دی گئی ہدایات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اب یہ رقم مزدوروں کے بچوں کی تعلیم پر خرچ کی جا رہی ہے۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں اب تک 18 اٹل ریزیڈنشیل اسکول قائم کیے گئے ہیں جہاں 18 ہزار سے زیادہ مزدور اور یتیم بچے مکمل طور پر مفت اور معیاری تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔انہوں نے اسے تعلیم کے تئیں حکومت کی غیر متزلزل وابستگی قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے تعلیم میں نقل کا خاتمہ کر کے دیانتدارانہ نظام نافذ کیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ان اٹل رہائشی اسکولوں میں جدید تدریسی تکنیک، سینئر-جونیئر ہاسٹل، مکمل رہائشی سہولیات، کھیلوں، لیبز اور ہنر مندی کے فروغ کے لیے جامع انتظامات ہیں۔ 12 ویں جماعت کے بعد، حکومت اعلیٰ تعلیم کا سارا خرچ برداشت کرے گی، چاہے وہ میڈیکل ہو یا IIT۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ آج اتر پردیش نہ صرف ترقی کی نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے، بلکہ اسے اپنے شاندار ورثے پر بھی فخر ہے۔ آج، اتر پردیش وراثت، ترقی، تعلیم اور 'ایک ضلع ایک پروڈکٹ' جیسی مہموں سے اپنی الگ شناخت بنا رہا ہے۔

'ایک ضلع، ایک میڈیکل کالج' کے تحت، ریاست صحت کی تعلیم کے میدان میں بھی ایک نئی مثال بن کر ابھری ہے۔انہوں نے کہا کہ آپریشن کنیا کلپ کے تحت 1.54 لاکھ خستہ حال اسکولوں کو نئی زندگی دی گئی ہے اور اب چیف منسٹر ابھیودیا ودیالیہ کی اسکیم کے تحت 57 اضلاع میں تعلیم کے ماڈل قائم کیے جا رہے ہیں۔

مرادآباد ڈویژن میں اٹل رہائشی اسکول کے افتتاحی پروگرام کے موقع پر سی ایم یوگی کلاس روم میں بھی گئے اور بچوں سے بات چیت کی۔انہوں نے خاص طور پر لڑکیوں سے یہاں فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں بات کی۔اس نے کچھ لڑکیوں کو آٹوگراف بھی دیئے۔انہوں نے اپنے ہاتھوں سے تمام بچوں میں چاکلیٹ تقسیم کیں اور آخر میں بچوں کے ساتھ سیلفیاں بھی لیں۔ اٹل رہائشی اسکول مرادآباد اتر پردیش حکومت کی دور اندیشی اور وقف اسکیم کی ایک بہترین مثال ہے۔

یہ تعلیم، نظم وضبط اور مجموعی ترقی کے لیے ایک مثالی ماحول فراہم کرتا ہے۔ یہ اسکول کل 13.5 ایکڑ اراضی پر تیار کیا گیا ہے، جس کی کل تعمیراتی لاگت 78.73 کروڑ روپے ہے۔ اسکول میں 1000 طلبہ کی رہائشی گنجائش ہے جس میں مالی سال 2025-26 میں 640 طلبہ کو شامل کیا جائے گا۔ جدید تعلیمی انفراسٹرکچر سے آراستہ اس کیمپس میں 28 اسمارٹ کلاس رومز، 11 لیبارٹریز اور ایک بھرپور لائبریری اور 6 ٹیوٹوریل روم شامل ہیں۔

ہاسٹل کی سہولیات کے بارے میں بات کرتے ہوئے، سینئر گرلز اور سینئر بوائز ہاسٹلز میں 300-300 بستروں کا انتظام کیا گیا ہے، جب کہ جونیئر لڑکیوں اور لڑکوں کے لیے 200-200 بستروں کے ہاسٹل کا انتظام کیا گیا ہے۔ عملے اور اساتذہ کے لیے ٹائپ-1 اور ٹائپ-2 کے دو رہائشی بلاکس میں 6-6 فلیٹس اور ٹائپ-3 (C،B،A) کیٹیگری کی رہائش گاہوں میں کل 30 فلیٹس کا انتظام ہے۔

پرنسپل کی رہائش بھی کیمپس میں ہی فراہم کی گئی ہے۔ اسکول میں 100 کلو واٹ صلاحیت کا توانائی کے تحفظ کا نظام نصب کیا گیا ہے جو توانائی کی مسلسل فراہمی کو یقینی بناتا ہے۔ اس کے علاوہ طالبات کی سہولت کو مد نظر رکھتے ہوئے لڑکیوں اور لڑکوں کے لیے الگ الگ میس کا انتظام بھی کیا گیا ہے تا کہ طالبات اور لڑکوں کو محفوظ، صاف اور متوازن خوراک کی سہولت میسر آ سکے۔ اس دوران بی جے پی کے ریاستی صدر چودھری بھوپیندر سنگھ، ریاستی حکومت کے وزیر بلدیو سنگھ اولکھ، کمشنر انجنیا کمار سنگھ، ڈی آئی جی منیراج، سٹی ایم ایل اے رتیش گپتا، ڈی ایم انوج سنگھ، ایس ایس پی ستپال انٹل وغیرہ موجود رہے۔

دارالعلوم کی مجلس شوریٰ نے بجٹ کو منظوری دی: مولانا ابوالقاسم نعمانی

ممبران نے مدارس کو درپیش مسائل کے حل کیلئے بڑا اجتماع منعقد کرنے کا فیصلہ کیا

دیوبند (عارف عثمانی) مجلس شوریٰ بجٹ اجلاس مؤرخہ 4 اگست 2025ء کو صبح 9 بجے مہمان خانہ دارالعلوم دیوبند میں شروع ہوا۔ جس کی صدارت جناب حکیم کلیم اللہ صاحب علی گڑھ نے فرمائی۔ جس میں گذشتہ مجلس شوریٰ اور عاملہ کی کارروائیوں کی خواندگی وتوثیق کے بعد ایجنڈوں پر تفصیل سے گفتگو کی گئی۔ شعبہ جات کی کارکردگی معلوم کر کے ان کے بارے میں ضروری ہدایات دی گئیں۔ ارکان شوریٰ میں سے دو حضرات کے انتقال سے خالی شدہ جگہوں پر مندرجہ ذیل دو حضرات کا انتخاب عمل میں آیا۔ (۱) مفتی محمد صالح صاحب، نائب ناظم مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور۔ (۲) مولانا احمد بزرگ صاحب، مہتمم جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل گجرات۔

طلبہ کو مختلف عنوانات سے ملنے والے نقد وظیفوں میں اضافہ منظور کیا گیا۔ اور کچھ ملازمین وکارکنان کا استقلال منظور ہوا۔ مدارس کو درپیش مشکلات ومسائل پر غور کرنے اور ان کا حل تلاش کرنے کے لیے دارالعلوم دیوبند کے زیر انتظام ایک بڑا اجتماع طلب کرنے کا بھی فیصلہ ہوا۔ مالی سال 1447ھ کا بجٹ بھی پیش ہوا۔ اور مختلف مدات کے آمد وصرف کا گہرائی سے جائزہ لے کر آئندہ سال کا بجٹ منظور کیا گیا۔ اجلاس میں مہتمم حضرت مولانا مفتی ابو القاسم نعمانی، صدر المدرسین مولانا سید ارشد مدنی، مولانا حکیم کلیم اللہ علی گڑھی، مولانا سید محمود مدنی، مولانا رحمت اللہ کشمیری، مولانا مفتی اسماعیل مالیگاؤں، مولانا ملک ابراہیم، مولانا انوار الرحمٰن بجنوری، مولانا سید انظر حسین میاں دیوبندی، مولانا محمود حسن راجستھان، مولانا عبدالصمد بنگال، مولانا حبیب احمد باندوی، مولانا شفیق احمد بنگلور، مولانا محمد عاقل قاسمی گڑھی دولت، مولانا سید بلال عبدالحئی حسنی لکھنو اور مفتی محمد خلیل مالیر کوٹلہ پنجاب شامل ہوئے جبکہ مولانا بدرالدین اجمل، مولانا اشتیاق مظفر پوری اور مفتی احمد خان پوری شریک اجلاس نہیں ہوئے۔

مرکزی اور صوبائی حکومت کسانوں کو نظر انداز کر رہی ہے: بھگت سنگھ ورما

تگھری میں منعقدہ بھارتیہ کسان یونین ورما کی میٹنگ سے کسان لیڈران نے خطاب کیا

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کے قریبی گاؤں تگھری میں بھارتیہ کسان یونین ورما اور پچھمی اتر پردیش مکتی مورچہ کی ایک بڑی میٹنگ منعقد کی گئی۔اس میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے بھارتیہ کسان یونین ورما کے قومی صدر بھگت سنگھ ورما نے کہا کہ بی جے پی کی مرکزی اور صوبائی حکومت کسانوں کا زبردست استحصال کر رہی ہے اور مسلسل کسانوں کے خلاف اقدامات کر رہی ہے۔ بھگت ورما نے کہا کہ ایسی صورت میں کسانوں کو ان کی فصلوں کی منافع بخش قیمتیں بھی نہیں مل پا رہی ہیں۔ جس کی وجہ سے کسان قرضوں کے بوجھ میں دبتے چلے جا رہے ہیں اور مایوس ہو کر خودکشی کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبہ اتر پردیش گنا پیدا کرنے والا بڑا صوبہ ہے، لیکن اتر پردیش کی یوگی حکومت شوگر فیکٹریوں کے مالکان کے ساتھ مل کر گنے کی پیداوار کرنے والے کسانوں کا بھی استحصال کر رہی ہے، جبکہ ہریانہ میں گنا زیادہ قیمت پر خریدا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیتی سے متعلق آلات کھاد، دوائیں، بیج، ڈیزل، مزدوری اور جراثیم کش دواؤں کے مزید مہنگا ہو جانے کی وجہ سے فصلوں کی کاشت پر زیادہ اخراجات آ رہے ہیں یعنی فی کوئنٹل 550 روپے لاگت آ رہی ہے۔

مانوکلیان منچ کی جانب سے 35 غریب طلبہ وطالبات کو اسکول یونیفارم تقسیم کی گئیں

اس طرح کی مدد کا مقصد غریب خاندانوں کے ساتھ ساتھ بچوں کو تعلیم کے لئے راغب کرنا ہے: ارون اگروال

دیوبند (عارف عثمانی)

دیوبند کی مشہور ومعروف سماجی خدمت گار تنظیم مانوکلیان منچ کی جانب سے بدھ کے روز دیوبند کے ایک جونیئر ہائی اسکول میں زیر تعلیم طلبہ وطالبات کے درمیان مفت اسکول یونیفارم تقسیم کی۔ اس پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر سماجی خدمتگار ششی گگلانی نے شرکت کی، انہوں نے طلبہ وطالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم حاصل کرنے کا حق ہر ایک ہندوستانی کو ہے، انہوں نے کہا کہ مانوکلیان منچ کی جانب سے ضرورتمند غریب بچوں کو اسکول یونیفارم تقسیم کرنا قابل ستائش قدم ہے۔

تنظیم کے بانی ارون اگروال نے کہا کہ ان کی تنظیم کا اولین مقصد ضرورتمند لوگوں کی بروقت مدد کرنا ہے، انہوں نے بتایا کہ شیوششو مندر میں زیر تعلیم 35 ضرورت مند غریب بچوں کے درمیان اسکول یونیفارم تقسیم کی گئیں، انہوں نے کہا کہ اس طرح کی مدد کا مقصد مالی اعتبار سے کمزور خاندانوں کی مدد کرنا اور بچوں کو اسکول آنے کے لئے راغب کرنا ہے۔ شیوششو مندر جونیئر ہائی اسکول کے پرنسپل اجے ورما نے تنظیم کی جانب سے کئے جانے والے اقدامات کی ستائش کی۔

اس پروگرام میں مانوکلیان منچ کے سابق صدر راجیو شرما، جنرل سکریٹری راجو سینی، رام گوپال یادو، پرمود متل اور سدھا موگا وغیرہ موجود رہے۔

دیوبند میں پی ڈی اے پنچایت کا پروقار انداز میں انعقاد

پی ڈی اے پوری طرح بیدار ہو چکا ہے اب ہر مورچہ پر جدوجہد کی جائیگی: حاجی فضل الرحمٰن

دیوبند (عارف عثمانی) سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیراعلیٰ اکھلیش یادو کی ہدایات پر بدھ کے روز دیوبند اسمبلی حلقہ میں پی ڈی اے پنچایت منعقد کی گئی۔ یہ پنچایت محض ایک سیاسی پروگرام ہی نہیں بلکہ لوگوں کے جذبات کی آئینہ دار اور تبدیلی کی دستک ہوئی ہے۔

اس پی ڈی اے پنچایت میں شریک پی ڈی اے پنچایت کے ضلع انچارج اور ایم ایل سی کرن پال کشیپ، دیہی علاقہ کے ایم ایل اے آشو ملک، سابق ممبر پارلیمنٹ حاجی فضل الرحمٰن، بیہٹ کے ایم ایل اے عمر علی خاں، ضلع صدر چودھری عبدالواحد، سابق ایم ایل اے معاویہ علی، سابق وزیر مملکت مانگے رام کشیپ، فرہاد عالم گاڑا اور ونود تیجان نے ایک آواز میں کہا کہ پی ڈی اے اب پوری طرح جاگ چکا ہے جنہیں اب نہ تو کوئی دبا سکے گا اور نہ ہی روک سکے گا۔ پنچایت کے دوران سماجوادی پارٹی لیڈران مرکزی اور صوبائی حکومت کی عوام مخالف پالیسیوں کی سخت تنقید کی اور کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ عوام کے حقوق کی آواز کو مضبوطی کے ساتھ اور پرزور انداز میں اٹھایا جائے اور ہر مورچہ پر جدوجہد کی جائے۔ ان لیڈران نے تمام اقلیتوں، پسماندہ طبقات اور استحصال کا شکار رہنے والے لوگوں سے اپیل کی کہ اپنے حقوق کی بازیابی کے لئے سب متحد ہو جائیں۔ اس پنچایت کے اختتام پر یہ عہد کیا گیا کہ سماجوادی پارٹی کی سوچ وفکر اور پالیسیوں کو گھر گھر پہنچایا جائے گا۔ اور عوامی حقوق کی اس لڑائی کو شہروں، گاؤں اور ایک ایک گوشہ تک پہنچانے کے ساتھ مضبوط بھی کیا جائے گا، اس پروگرام میں لیڈران کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں نوجوان اور خواتین کی شراکت دیکھنے کو ملی جو اس بات کا اشارہ ہے کہ عوام میں سیاسی بیداری بہت تیزی کے ساتھ بڑھتی جا رہی ہے۔

جولائی میں قابض اسرائیل کے ہاتھوں القدس میں تین فلسطینی شہید، 78 گرفتار، 64 گھر مسمار

مقبوضہ بیت المقدس: بیت المقدس میں اسرائیلی دہشت گردی کے حوالے سے جاری ماہانہ رپورٹ کے مطابق جولائی کے دوران قابض اسرائیل نے نہ صرف تین فلسطینیوں کو شہید کیا جن میں ایک معصوم بچہ بھی شامل ہے، بلکہ 47 شہداء کے جسد خاکی بھی تا حال قبضے میں رکھے ہوئے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جولائی کے مہینے میں بیت المقدس اور اس کے باشندوں کے خلاف قابض اسرائیل کی درندگی میں غیر معمولی شدت دیکھی گئی، جس نے نہ صرف انسانی حقوق کی دھجیاں اڑائیں بلکہ مقدسات کی بے حرمتی میں بھی اضافہ کیا۔ رپورٹ میں اس صورتحال کو آنے والے وقت میں سنگین دھماکہ خیز حالات کا پیش خیمہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ تمام اقدامات قابض اسرائیل کی نوآبادیاتی ذہنیت کی عکاسی کرتے ہیں، جو مقبوضہ بیت المقدس کو اس کے اصل باشندوں سے خالی کر کے یہودیت کے منصوبے کو مسلط کرنا چاہتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق قابض افواج اور صہیونی آبادکاروں کے ہاتھوں کم از کم 15 فلسطینی زخمی ہوئے، جنہیں براہِ راست گولیوں، ربڑ کی گولیوں، وحشیانہ مار پیٹ اور جسمانی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ اس دوران 78 فلسطینیوں کو گرفتار کیا گیا جن میں 6 بچے اور 5 خواتین شامل ہیں۔ یہ گرفتاریاں رات کے اندھیرے میں گھروں پر چھاپوں، سڑکوں پر گھیراؤ اور بے بنیاد الزامات کے تحت کی گئیں۔ قابض اسرائیلی فوجی عدالتوں نے ان گرفتاریوں کے نتیجے میں 44 فلسطینیوں کو جیل کی سزائیں سنائیں، جن میں سے 25 کو بغیر کسی الزام یا مقدمے کے انتظامی حراست میں رکھا گیا۔ جولائی کے دوران قابض افواج نے 9 فلسطینیوں کو مسجد اقصیٰ اور پرانے القدس شہر کے گردونواح سے زبردستی نکال دیا۔ ان میں مسجد اقصیٰ کے محافظ، مرابطین اور مذہبی شخصیات شامل تھیں۔ اس کے علاوہ دو فلسطینیوں کو گھروں میں نظر بند اور دو کو بیرونِ ملک سفر سے روکنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ بیت المقدس گورنری نے ان اقدامات کو ایک سوچے سمجھے منصوبے کا حصہ قرار دیا، جس کا مقصد فعال اور باعزت فلسطینیوں کو ان کے دینی، قومی اور عوامی کردار سے محروم کرنا ہے۔ جولائی کے مہینے میں 5478 صہیونی آبادکار مسجد اقصیٰ کے مقدس احاطے میں داخل ہوئے، جن میں 2484 نے نام نہاد 'سیاحتی' سرگرمیوں کی آڑ میں شرمناک تلمودی رسومات اور مذہبی اشتعال انگیز کارروائیاں کیں۔ بیت المقدس گورنری نے اس عمل کو قبلہ اول کی حرمت کی کھلی پامالی اور ایک مذہبی نوآبادیاتی تسلط کی کوشش قرار دیا ہے، جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا۔ رپورٹ کے مطابق صہیونی آبادکاروں نے ماہ جولائی میں کم از کم 33 حملے کیے، جن میں نہتے فلسطینی شہریوں، ان کی گاڑیوں، کھیتوں اور مذہبی مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔

حزب اللہ اپنی طاقت دشمن کے آگے نہیں جھکائے گا: نعیم قاسم

بیروت: لبنانی اسلامی مزاحمتی تنظیم حزب اللہ کے نائب سیکرٹری جنرل شیخ نعیم قاسم نے واضح الفاظ میں اعلان کیا ہے کہ ان کی جماعت کسی ایسے منصوبے کو ہرگز قبول نہیں کرے گی جس کے تحت قابض اسرائیل کے مسلسل جارحانہ عزائم کے سائے تلے حزب اللہ کو اسلحہ سے محروم کرنے یا لبنان کو اس کی حقیقی قوت سے بے نیاز کرنے کی کوئی سازش کی جائے۔

یہ اعلان انہوں نے منگل کے روز ایک تعزیتی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا، جو حزب اللہ کی جانب سے القدس فورس کے فلسطینی امور کے کمانڈر شہید محمد سعید ایزدی المعروف الحاج رمضان کی شہادت کے چالیس روز مکمل ہونے پر منعقد کیا گیا۔ شہید محمد سعید ایزدی کو حالیہ ایران پر اسرائیلی جنگی جارحیت کے دوران شہید کیا گیا تھا۔

شیخ نعیم قاسم نے اپنی تقریر میں کہا کہ "کوئی بھی ٹائم ٹیبل جو اسلحے کی واپسی کے نام پر قابض اسرائیل کی جارحیت کی چھتری تلے ہم پر مسلط کرنے کی کوشش کی جائے ہمیں ہرگز قابل قبول نہیں۔"

انہوں نے لبنانی ریاست سے مطالبہ کیا کہ وہ بین الاقوامی دباؤ اور اسرائیلی دھمکیوں کے سامنے جھکنے کے بجائے، اپنے دفاع کو مضبوط بنائے اور اپنی عوامی مزاحمت کی قوت کو کمزور کرنے کی کسی کوشش کا حصہ نہ بنے۔

انہوں نے امریکہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ امریکی ایلچی دراصل اسرائیل کے مفادات کے تحفظ کے لیے لبنان اور مزاحمتی قوتوں کو غیر مسلح کرنے کی منصوبہ بندی لے کر آیا ہے۔ ان کا مقصد واضح ہے کہ لبنانی فوج کے پاس بھی ایسا کوئی ہتھیار نہ ہو جو قابض اسرائیل کے لیے چیلنج بن سکے۔

منگل کے روز لبنان کی کابینہ کا اجلاس صدارتی محل بعبدا میں ہوا، جس میں ریاستی خودمختاری کے نام پر صرف ریاست کے پاس اسلحے کی موجودگی کو یقینی بنانے کے امریکی مطالبے پر غور کیا گیا۔ اس اجلاس سے چند گھنٹے قبل جنوبی لبنان کی فضا میں اسرائیلی ڈرون طیاروں کی پروازیں جاری رہیں، جو خطے میں جاری کشیدگی کی غمازی کرتی ہیں۔

لبنانی سرکاری خبررساں ایجنسی کے مطابق اجلاس کی صدارت صدر جوزف عون نے کی۔ ایجنڈے میں حکومت کے اعلامیے کے اس حصے پر غور کیا گیا جس میں ریاست کی خودمختاری کو ملک کے تمام علاقوں میں صرف اپنی طاقت سے نافذ کرنے کی بات کی گئی تھی، نیز حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان 27 نومبر کو ختم ہونے والی حالیہ جنگ کے بعد کی صورتحال پر بھی غور کیا گیا۔

ذرائع کے مطابق حالیہ دنوں میں مختلف سیاسی قوتوں کے درمیان مسلسل رابطے جاری ہیں تاکہ اسلحے کے ریاستی کنٹرول کے مسئلے پر کوئی متفقہ فارمولا طے ہو سکے۔ اجلاس سے قبل صدر عون نے وزیر اعظم نواف سلام سے ملاقات بھی کی۔ یاد رہے کہ حزب اللہ لبنان کی وہ واحد مزاحمتی تحریک ہے جس نے 1975ء سے 1990ء تک جاری رہنے والی خانہ جنگی کے بعد بھی اپنے دفاعی و عسکری وسائل کو برقرار رکھا۔ آج یہی قوت جنوبی لبنان میں قابض اسرائیل کے عزائم کے خلاف ایک مضبوط رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔

لبنان میں حزب اللہ کو اسلحے سے محروم کرنے کا مطالبہ درحقیقت خطے میں اسرائیلی بالادستی کے خواب کی ایک کڑی ہے، جسے امریکہ کی پشت پناہی حاصل ہے۔ حزب اللہ کی قیادت اور عوام یہ اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ اگر مزاحمت کا ہتھیار چھن گیا تو نہ صرف لبنان کی خودمختاری خطرے میں پڑ جائے گی بلکہ فلسطینی مزاحمت کے لیے بھی یہ ایک کاری ضرب ہوگی۔

عالمی سطح پر قابض اسرائیل کی حمایت تیزی سے کم ہونے لگی: امریکی سروے کا انکشاف

واشنگٹن: واشنگٹن کے معروف تحقیقی ادارے 'پیو ریسرچ سینٹر' کی جانب سے جاری کردہ تازہ عالمی سروے میں انکشاف ہوا ہے کہ دنیا کے متعدد بڑے ممالک میں قابض اسرائیل کی پالیسیوں کے خلاف شدید عوامی ردعمل سامنے آ رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بیشتر ممالک میں اسرائیلی ریاست کے حوالے سے عوامی رویہ نہایت منفی ہے، جبکہ ترکیہ، انڈونیشیا، جاپان اور نیدرلینڈز اس فہرست میں سرفہرست ہیں جہاں تل ابیب کے خلاف سب سے زیادہ تنقید سامنے آئی ہے۔

یہ سروے منگل کے روز 'ایکو رپورٹ' نامی پلیٹ فارم کے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر شائع کیا گیا، جس میں دنیا بھر کے 24 ممالک کو شامل کیا گیا۔ سروے میں مغربی دنیا کے اندر بھی اسرائیل سے متعلق آرا میں واضح تضاد اور تحفظات کا اظہار دیکھا گیا۔ اٹلی، جرمنی، فرانس اور برطانیہ جیسے ممالک میں اگرچہ سرکاری سطح پر نرم رویہ پایا جاتا ہے، تاہم عوامی سطح پر تل ابیب کے خلاف بےزاری اور مخالفت کھل کر سامنے آئی ہے۔

امریکہ اور کینیڈا جیسے ممالک جو طویل عرصے سے قابض اسرائیل کے قریبی اتحادی سمجھے جاتے رہے ہیں، وہاں بھی اب حمایت کا تناسب تیزی سے کم ہو رہا ہے۔ یہاں اسرائیل کی حمایت کرنے والوں کی تعداد نصف سے بھی کم رہ گئی ہے، جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ عوامی ذہن تبدیل ہو رہا ہے۔

اس سروے کا سب سے حیرت انگیز پہلو یہ رہا کہ ان ممالک میں بھی قابض اسرائیل کی حمایت میں کمی آئی ہے جن کے ساتھ اس کے خوشگوار سفارتی تعلقات ہیں۔ مثال کے طور پر بھارت جہاں اسرائیل کے ساتھ اسٹریٹیجک شراکت داری قائم ہے، وہاں بھی عوام کی صرف 34 فیصد تعداد نے اسرائیل کی حمایت کی، جو کہ ایک بڑا انحراف ہے۔

اگرچہ بعض حکومتیں اب بھی قابض اسرائیل کی سیاسی پشت پناہی پر قائم ہیں، مگر اس سروے کے نتائج بتاتے ہیں کہ عالمی سطح پر اسرائیلی ریاست اور عوامی رائے کے درمیان خلیج مسلسل گہری ہوتی جا رہی ہے۔ دنیا بھر کے عوام قابض اسرائیل کی نسل کشانہ پالیسیوں، غزہ میں اجتماعی قتل عام اور فلسطینیوں پر ڈھائے جانے والے ظلم کے خلاف آواز بلند کر رہے ہیں۔

قابض اسرائیل آج صرف میدان جنگ میں ہی نہیں، بلکہ عوامی اعتماد اور اخلاقی جواز کی جنگ بھی ہار رہا ہے۔ اب یہ معرکہ صرف بندوقوں سے نہیں، بلکہ اقوام کے ضمیر اور عوام کے شعور سے بھی لڑا جا رہا ہے۔ اس بدلتے ہوئے عالمی منظرنامے میں فلسطینیوں کی مظلومیت اور ان کی مزاحمت عالمی ضمیر کو جھنجھوڑ رہی ہے۔

قابض اسرائیل کو اسلحہ کی فراہمی بند، غزہ کی نام نہاد انسانی تنظیم ختم کی جائے: یو این ماہرین

نیویارک: اقوام متحدہ سے وابستہ انسانی حقوق کے ماہرین نے عالمی برادری کو خبردار کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے بین الاقوامی قوانین کی مسلسل خلاف ورزی کے تناظر میں اسے اسلحے کی فراہمی پر مکمل پابندی عائد کی جائے۔ ماہرین نے ساتھ ہی زور دیا ہے کہ قابض اسرائیل کی قائم کردہ نام نہاد "گلوبل ریلیف آرگنائزیشن" کو فوری طور پر تحلیل کیا جائے کیونکہ یہ تنظیم درحقیقت فوجی اور سیاسی مقاصد کو انسان دوستی کی آڑ میں آگے بڑھا رہی ہے۔ کل منگل کے روز جاری کردہ ایک رپورٹ میں اقوام متحدہ کے ان ماہرین نے کہا ہے کہ فلسطینی عوام اس عالمی قانونی، سیاسی اور اخلاقی ناکامی کی قیمت اپنے خون سے چکا رہے ہیں"۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ امداد کی بندش یا اس میں تاخیر ایک ایسا جنگی جرم ہے جس کا مقصد شہریوں کو بھوکا رکھ کر اجتماعی نسل کشی کی منصوبہ بندی کو عملی جامہ پہنانا ہے۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "جب ایک باپ اپنی آنکھوں کے سامنے اپنے بچے کو بھوک سے تڑپتے دیکھتا ہے تو یہ منظر انسانیت کے ضمیر کو جھنجھوڑ دینے کے لیے کافی ہونا چاہیے۔"

ماہرین نے اس بات پر بھی شدید تشویش ظاہر کی کہ قابض اسرائیل نے امریکہ کی سرپرستی میں فروری سنہ 2025ء میں جس "غزہ انسانی تنظیم" کا آغاز کیا، وہ انسانی امداد کے نام پر اپنی فوجی اور سیاسی حکمت عملی کو عملی شکل دے رہا ہے۔ رپورٹ میں اس عمل کو بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا گیا ہے۔

ماہرین نے کہا کہ "ہم ایک ایسی ریاست کو انسانی امداد کا انچارج بنانے کی اجازت دے رہے ہیں جو خود نسل کشی، جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم میں ملوث ہے۔ اسے نہ کوئی جوابدہی ہے نہ کوئی نگرانی۔ یہ ایک خطرناک عمل ہے۔" انہوں نے اقوام متحدہ اور عالمی سول سوسائٹی کے انسانی اداروں کو فوری طور پر دوبارہ غزہ میں امداد کی تقسیم کا اختیار دینے کا مطالبہ کیا۔ قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ پر مسلط کیے گئے محاصرے اور امریکی حمایت یافتہ نسل کشی کے نتیجے میں فلسطینیوں کو بھوکا رکھنے کی مہم اپنی انتہا کو پہنچ چکی ہے۔ مقامی اور عالمی رپورٹوں کے مطابق غذائی قلت اور پیاس کی وجہ سے شہداء کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے۔ صرف حالیہ دنوں میں 189 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں 95 معصوم بچے شامل ہیں، جیسا کہ غزہ کے طبی ذرائع نے تصدیق کی ہے۔ مئی کے اواخر سے یہ نام نہاد "موسسہ غزہ انسانی" امریکہ اور قابض اسرائیل کے مشترکہ منصوبے کے تحت امداد کی تقسیم کی آڑ میں کنٹرول سنبھالے ہوئے ہے، جبکہ بین الاقوامی تنظیموں نے اس منصوبے کو مسترد کرتے ہوئے اسے شہریوں کے قتل کا جال اور "بھوک کی انجینئرنگ" کا ہتھیار قرار دیا ہے، جس کا مقصد فلسطینیوں کو جبراً بے دخل کرنا اور انہیں ذلیل کرنا ہے۔ وزارت صحت غزہ کے مطابق اس منصوبے کے آغاز سے اب تک صہیونی فوج کے حملوں میں 1568 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں اور 11230 سے زائد زخمی ہوئے ہیں، جو زیادہ تر خوراک کی تقسیم کے مراکز اور امداد کے انتظار میں کھڑے فلسطینی شہری تھے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج اور ان کے ساتھ کام کرنے والے غیر ملکی عسکری ٹھیکیداران مراکز پر اندھا دھند گولیاں چلاتے ہیں، جہاں معصوم فلسطینی بھوک سے نڈھال ہو کر ایک لقمہ نان کی آس میں کھڑے ہوتے ہیں ماہرین نے اپنی رپورٹ کے اختتام پر اقوام متحدہ کے رکن ممالک سے پرزور مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل کو اسلحے کی فراہمی فوری طور پر بند کریں، اس کے ساتھ تجارتی اور سرمایہ کاری کے معاہدے معطل کریں جن سے فلسطینیوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

صربیا نے قابض اسرائیل کو اسلحے کی فروخت میں نیا ریکارڈ قائم کر دیا، اعلانِ معطلی محض دکھاوا ثابت

غزہ: عبرانی اخبار "ہارٹز" کی جانب سے منگل کے روز شائع کردہ چشم کشا رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ صربیا نے سال کے پہلے چھ ماہ میں قابض اسرائیل کو 5.55 ملین یورو سے زائد مالیت کے ہتھیار فروخت کیے، جس سے پچھلا سالانہ ریکارڈ 48 ملین یورو ٹوٹ گیا۔ یہ سب کچھ اس کے باوجود ہوا کہ صربیا نے قابض ریاست کو اسلحے کی برآمدات بند کرنے کا باضابطہ اعلان کیا تھا۔ یہ انکشاف اس وقت سامنے آیا ہے جب محض ڈیڑھ ماہ قبل 23 جون کو صربیا کے صدر الیگزینڈر وُچچ نے اعلان کیا تھا کہ "ہم نے سب کچھ روک دیا ہے، اب کسی بھی اسلحہ برآمدی فیصلے کے لیے خاص اجازت درکار ہوگی"۔ مگر اس بیان کے چند ہی گھنٹوں بعد اسرائیلی فضائیہ کا ایک مال بردار بوئنگ 747 طیارہ بلغراد ایئرپورٹ پر اترا، اس میں اسلحہ لادا گیا اور طیارہ واپس قابض اسرائیل کے جنوبی علاقے نقب میں واقع نبطیم فضائی اڈے پر روانہ ہو گیا۔ "ہارٹز" اور "بی آئی آر این" کی مشترکہ تحقیق کے مطابق سنہ 2025ء کے پہلے چھ ماہ کے دوران کم از کم 16 اسرائیلی مال بردار پروازیں بلغراد پہنچیں جن کے ذریعے اسلحہ اور گولہ بارود تل ابیب منتقل کیا گیا، جبکہ دوسری طرف قابض اسرائیل غزہ پر انسانیت سوز نسل کش جنگ جاری رکھے ہوئے ہے۔

صربیا کی کسٹمز اور برآمدی دستاویزات سے پتہ چلتا ہے کہ صربیا کی سرکاری اسلحہ ساز کمپنی "یوگو امپورٹ" نے بیشتر برآمدات کی سربراہی کی، جس کے ساتھ چار دیگر صرب کمپنیوں نے بھی قابض اسرائیل کو اسلحہ مہیا کیا۔ ان میں "ایڈیپرو" اور "رومیکس" جیسی کمپنیاں شامل ہیں جنہوں نے اسرائیلی کمپنی "تاعس معراخوت" کو بارود فراہم کیا۔ یہ کمپنی "ایل بٹ" گروپ کی ایک ذیلی شاخ ہے جو میزائل اور گولہ بارود کی تیاری میں مہارت رکھتی ہے۔

صدر وُچچ نے پابندی کے اعلان سے چند روز قبل ہی اعتراف کیا تھا کہ صربیا واحد یورپی ملک ہے جو قابض اسرائیل کو اسلحہ فراہم کر رہا ہے۔ تاہم بعد میں وہ اس اعلان سے پیچھے ہٹ گئے اور اس کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ "آج کی صورتحال مختلف ہے"۔ "ہارٹز" نے اشارہ دیا ہے کہ روسی دارالحکومت کی طرف سے یوکرین کو فوجی حمایت دینے پر صربیا کو ملنے والی سرزنش شاید اس یوٹرن کی وجہ ہو۔ ایک صحافی کے سوال پر کہ پابندی کے اعلان کے بعد اسرائیلی مال بردار طیارہ بلغراد کیوں اترا، صدر وُچچ کا جواب تھا کہ "میں آپ کو یہ نہیں بتا سکتا کہ کیا اترا اور کیا روانہ ہوا"۔ صرب حکومت تاحال اس بات سے پردہ اٹھانے کو تیار نہیں کہ کس قسم کا اسلحہ قابض اسرائیل کو بھیجا گیا ہے، حالانکہ جنگی گولہ بارود کی فراہمی بدستور جاری ہے۔ اس دوران عالمی برادری کی جانب سے غزہ میں جاری قتل عام پر تنقید میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ "ہارٹز" کی ایک اور رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اسرائیلی کمپنی "ایل بٹ" نے حالیہ دنوں میں صربیا کو 335 ملین ڈالر مالیت کے جدید ڈرونز اور توپ خانہ جات فراہم کیے ہیں۔ دوسری جانب صرب کمپنی "رومیکس" نے اسرائیلی کمپنی "یشیبرا" کو گولہ بارود فراہم کیا۔ "یشیبرا" وہ کمپنی ہے جو دنیا بھر میں احتجاج کو کچلنے کے لیے استعمال ہونے والے "غیر مہلک ہتھیار" بناتی ہے، جن میں آنسو گیس شامل ہے، جو بالخصوص افریقی ممالک میں مظاہرین کے خلاف استعمال ہوتی ہے۔ قابض اسرائیل میں یہی کمپنی جیل انتظامیہ، پولیس اور قابض فوج کو بھی اپنی مصنوعات فراہم کرتی ہے۔ مذکورہ تحقیق میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ "یشیبرا" عالمی سطح پر 40 سے زائد ممالک کو ہتھیار برآمد کرتی ہے، جن میں امریکہ، کینیڈا، کولمبیا، افریقہ، ایشیا اور یورپ کے کئی ممالک شامل ہیں۔

ادھر غزہ اس وقت اپنی تاریخ کی بدترین انسانی بحران کا شکار ہے۔ بدترین قحط اور وحشیانہ نسل کشی کے درمیان ہسپتال دوائیں، طبی آلات اور ضروری سامان کی شدید قلت کا شکار ہو چکے ہیں۔ تشخیصی اور علاج کی صلاحیتیں تقریباً ختم ہو چکی ہیں۔ قابض اسرائیل نے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ میں جو نسل کشی کی جنگ چھیڑ رکھی ہے اس میں قتل عام، بھوکا رکھنا، تباہی اور جبری نقل مکانی سب شامل ہیں۔ ان مظالم پر اقوام متحدہ اور عالمی عدالت انصاف کی کھلی ہدایات اور احکامات بھی قابض اسرائیل نے ردی کی ٹوکری میں ڈال دیے۔ امریکی پشت پناہی میں جاری اس نسل کشی نے اب تک 2 لاکھ 10 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو شہید یا زخمی کیا ہے جن میں اکثریت معصوم بچوں اور عورتوں کی ہے۔ 9 ہزار سے زائد افراد تاحال لاپتہ ہیں جبکہ لاکھوں افراد در بدر ہو چکے ہیں۔

غزہ میں فاقہ زدہ فلسطینیوں پر ٹرک الٹنے سے 20 افراد شہید، درجنوں زخمی

غزہ: غزہ کی پٹی میں قابض اسرائیل کی طرف سے مسلط کردہ دانستہ افراتفری صورت حال ایک اور المناک سانحے کا سبب بنی، جہاں خوراک کے منتظر بھوکے فلسطینی شہریوں پر امدادی سامان لادنے والی ٹرک الٹ گئی، جس کے نتیجے میں 20 افراد شہید اور درجنوں شدید زخمی ہو گئے۔

غزہ میں سرکاری اطلاعاتی دفتر نے تصدیق کی کہ قابض اسرائیل کی جانب سے جاری انسانی بحران کو جان بوجھ کر مزید بدتر کیا جا رہا ہے۔ ادارے نے کہا کہ اسرائیلی قابض افواج ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت غزہ میں "افراتفری کی انجینئرنگ" کو فروغ دے رہی ہیں، جس کا تازہ ثبوت امدادی ٹرک کا المناک حادثہ ہے۔

ترجمان نے بیان میں کہا کہ غزہ اس وقت ایک بے مثال انسانی بحران سے دوچار ہے، جہاں 24 لاکھ سے زائد افراد اجتماعی بھوک کا شکار ہیں۔ قابض اسرائیل نے امدادی گزرگاہیں بند کر رکھی ہیں اور انسان دوست امداد اور بنیادی ضروریات زندگی کی رسد کو روک کر فلسطینیوں کے صبر و استقامت کو توڑنے کی سوچی سمجھی کوشش کر رہا ہے۔

رپورٹ کے مطابق حالیہ ایام میں کچھ ٹرکوں کو داخلے کی اجازت ضرور دی گئی مگر ان کی حفاظت یا تقسیم کا کوئی مناسب بندوبست نہیں کیا گیا۔ اس کے برعکس، قابض اسرائیل نے ان ٹرکوں کو ایسے راستوں سے گزرنے پر مجبور کیا جو نہایت خطرناک، غیر محفوظ اور شہریوں کے بھرے ہوئے تھے۔ ان راہوں پر ایسے فاقہ کش لوگ موجود تھے جو کئی ہفتوں سے زندگی کی بنیادی اشیاء کے منتظر ہیں۔ یہی صورتحال امدادی ٹرکوں پر حملے اور ان کی لوٹ مار کا سبب بن رہی ہے، جو کہ اسرائیلی منصوبے کا ہی حصہ ہے۔ دفتر نے بتایا کہ منگل اور بدھ کی درمیانی شب پیش آنے والا واقعہ دراصل ان ہی اقدامات کا تسلسل تھا۔ جب وسطی غزہ میں شہری امدادی ٹرک کی آمد پر دوڑے تو ٹرک الٹ گیا، جس کے نتیجے میں 20 فلسطینی شہید اور درجنوں شدید زخمی ہو گئے۔ متاثرہ افراد بھوک کے مارے اپنے اہل خانہ کے لیے خوراک لینے نکلے تھے، مگر اسرائیلی درندگی نے ان کی امیدوں کو خون میں نہلا دیا۔

بیان میں کہا گیا کہ جس ٹرک پر خوراک لادی گئی تھی، اسے ایسے راستوں سے گزارا گیا جو بمباری کے شکار اور ناقابلِ عبور تھے۔ یہ سب کچھ اس حقیقت کو بے نقاب کرتا ہے کہ قابض اسرائیل نے شہریوں کو شعوری طور پر موت کے راستے پر دھکیلا، تاکہ اس کی "افراتفری اور بھوک کی انجینئرنگ" مزید موثر ہو سکے۔

دفتر نے اس پالیسی کو نہایت سخت الفاظ میں مجرمانہ، غیر انسانی اور بین الاقوامی انسانی قوانین کے مطابق مکمل نسل کشی قرار دیا۔ دفتر نے امریکہ اور ان تمام ملکوں کو بھی اس جرم میں برابر کا شریک ٹھہرایا جو براہِ راست یا بالواسطہ قابض اسرائیل کی پشت پناہی کر رہے ہیں۔

بیان میں اقوام متحدہ، عالمی برادری اور تمام انسانی و حقوقی تنظیموں سے فوری مداخلت کی اپیل کی گئی تاکہ اس انسانیت سوز جرم کو روکا جا سکے، تمام گذرگاہوں کو فوری، محفوظ اور مستقل طور پر کھولا جائے، اور خوراک، دوا اور ایندھن کی رسد میں حائل رکاوٹوں کو ختم کیا جائے۔

دفتر نے تنبیہ کی کہ غزہ کی صورتحال تمام سرخ لکیروں کو عبور کر چکی ہے۔ قابض اسرائیل کی جانب سے کی جانے والی یہ اجتماعی سزا نہ صرف انسانی حقوق کی پامالی ہے بلکہ عالمی برادری کی مجرمانہ خاموشی اس جرم کی شراکت دار بن چکی ہے۔

خان یونس میں القسام بریگیڈز کا کامیاب حملہ، متعدد قابض اسرائیلی فوجی ہلاک اور زخمی

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے جنوبی غزہ کے شہر خان یونس کے قریب ایک قابض اسرائیلی بکتر بند گاڑی کو انتہائی طاقتور دھماکہ خیز ڈیوائس سے نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں متعدد دشمن فوج کے اہلکار ہلاک اور زخمی ہوئے۔ القسام بریگیڈز نے اپنے عسکری بیان میں کہا کہ خان یونس کے شمال مشرقی علاقے الزنہ میں ایک اسرائیلی بکتر بند گاڑی کو ایک خاص نوعیت کی بارودی بیرل سے نشانہ بنایا گیا، جس نے گاڑی میں سوار

دشمن فوجیوں کو موت اور زخمی ہونے کے درمیان لا کھڑا کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ حملے کے بعد القسام کے مجاہدین نے مشاہدہ کیا کہ قابض اسرائیلی فوج کی ایئر ایمبولینسز خان یونس کے مشرق میں فوری طور پر زخمیوں کو نکالنے کے لیے اتریں۔ اس سے قبل بھی آج القسام بریگیڈز نے قابض اسرائیلی فوج کی قیادت اور کنٹرول کے ایک اہم مرکز کو موراج کے محاذ پر، جو کہ جنوبی خان یونس کے قریب واقع ہے، بھاری مارٹر گولوں سے نشانہ بنایا۔ اسی طرح مشرقی غزہ کے التفاح محلے میں دارالارقم سکول کے قریب ایک اور صہیونی تنصیب کو بھی شدید گولہ باری کا نشانہ بنایا گیا۔ گزشتہ دنوں کے دوران پورے غزہ میں قابض اسرائیلی فوج کے زمینی حملوں کے مختلف محاذوں پر فلسطینی مزاحمت کاروں کی کارروائیوں میں تیزی آئی ہے، خصوصاً جنوبی علاقوں خان یونس اور رفح میں، جہاں دشمن کو بھاری جانی و مالی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ قابض اسرائیل کی جانب سے فلسطینی عوام پر مسلسل ڈھائے جانے والے مظالم، زمین پر قبضہ، گھروں کی تباہی اور انسانی حقوق کی بدترین پامالی کے خلاف القسام بریگیڈز کی یہ جوابی کارروائیاں فلسطینی قوم کے جذبۂ حریت اور مزاحمت کی علامت بن چکی ہیں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے)، کو پبلشر نغمہ امیر نے ہیڈنگٹن گروپ بار برمنگھم بی۔ 42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر/گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کیے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعووں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا۔ اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔